

U.9026

End. 1984

مملکت خجوا

جوه نسیوان



جلد ۳۰
۱۹۸۷

ملاک بر سر پلستر
رازق انجیری
ایضاً

آمنہ نازی بیگم

نیاں

چند سالہ

جوہر نسوان دہلی

تیرھواں بابہ ماہ اپریل ۱۹۴۷ء (۲۶) (۲۷) جلد نمبر

اطلاعات اختتام سال

خطاطی۔

فرانکس

کنکھ دان

کشید کاری۔

رومال کا کونہ

۔

۔

خشنا باسکٹ

فینسی گلڈان

حدید کڑھت۔

آسان بیل

نازک کونہ

مسلمہ سٹاکے کا کام۔

گریبان

ڈالیاں

اسٹفسلنگ ورک۔

براڈی منظر

تھوٹہ کا کام۔

ساری کی بیل موٹہ گوشہ

کمر اس اسٹیلچے و سرک۔

گوشہ دار بیل

اللہ اکبر

مکمل خاکہ

مشابہ کا کام۔

کونہ

کمر و شیا کا کام۔

سنہری دھڑیگ

جوہر نسوان کے لئے نمونے

و دستکار بنوں کی محفل

۲ مس زہرہ غلام محمد

۳ مس بتول الطمہ

۴ جمیدہ آختہ

۵ مس اُلفت بیگم

۵ مس ممت ازانتخار

۵ آر کے روزشاں

۶ آر کے روزشاں

۷ نزہت سلطانہ نازلی

۸ محمودہ اشفاق علی

۸ مس عائشہ قمر علوی

۹ جی بخش ڈرائنگ ماسٹر

۱۰ " " "

۱۱ بہار غلام محمد

۱۲ قمر اکبر آبادی

۱۵ ایس اے جعفری

۱۶ ب ن آنر ابراہیم

۱۸ از انگریزی

۱۹ عقید لطیف

۱۹ غدیر فاطمہ

۲۲ منیجر

۲۳ متفرق

جن خواتین کا سال خریداری اپریل ستمبر میں ختم ہو چکا ہے جس میں ۱۹۴۷ء کا پرچہ دی جانی بھیجا جائیگا ان کے خریداری نمبر درج ذیل ہیں۔ ان بہنوں سے درخواست ہے کہ تین روپے سالانہ چندہ بذریعہ منی آرڈر جلد جملہ ممکن ہو بھیجیں آئندہ کھاتے خریداری منظور ہو فوراً انکاری خط خریداری نمبر کے ساتھ الٹے بھیجیں اگر ان کا چندہ یا ان کا خط ۵ مئی ستمبر تک آیا تو اس کے بعد بھیجیں گے کہ انہیں دی جانی کا انتظار ہے لہذا اس کی پرچہ ۵ مئی ستمبر کو بذریعہ دی جانی سواتین روپے کا حاضر خدمت ہو گا۔ امید ہے کہ دی جانی کی دلچسپی سے جوہر نسوان کی قدروں میں اضافہ ہوگا۔

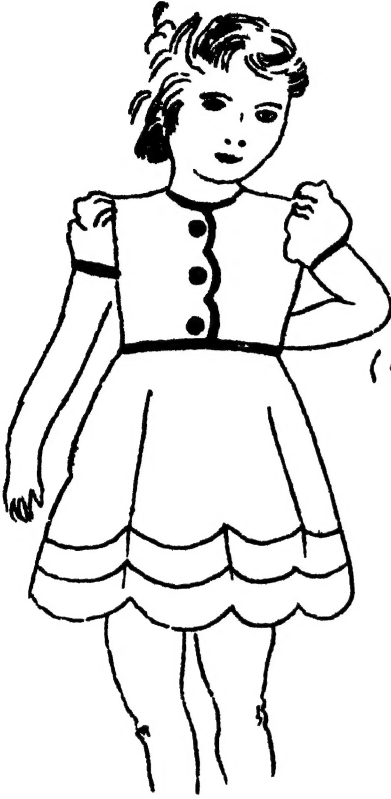
۵۲۹۶-۶۷۵۰-۶۷۸۵-۶۸۱۰-۶۸۸۹-۶۹۰۹-۶۹۳۳-۷۰۰۰
۷۰۰۰-۷۰۸۸-۷۱۰۹-۷۱۳۳-۷۱۵۷-۷۱۸۱-۷۲۰۵-۷۲۲۹
۷۲۲۹-۷۲۵۳-۷۲۷۷-۷۳۰۱-۷۳۲۵-۷۳۴۹-۷۳۷۳-۷۳۹۷
۷۳۹۷-۷۴۲۱-۷۴۴۵-۷۴۶۹-۷۴۹۳-۷۵۱۷-۷۵۴۱-۷۵۶۵
۷۵۶۵-۷۵۸۹-۷۶۱۳-۷۶۳۷-۷۶۶۱-۷۶۸۵-۷۷۰۹-۷۷۳۳
۷۷۳۳-۷۷۵۷-۷۷۸۱-۷۸۰۵-۷۸۲۹-۷۸۵۳-۷۸۷۷-۷۹۰۱
۷۹۰۱-۷۹۲۵-۷۹۴۹-۷۹۷۳-۸۰۰۰-۸۰۲۴-۸۰۴۸-۸۰۷۲
۸۰۷۲-۸۰۹۶-۸۱۲۰-۸۱۴۴-۸۱۶۸-۸۱۹۲-۸۲۱۶-۸۲۴۰
۸۲۴۰-۸۲۶۴-۸۲۸۸-۸۳۱۲-۸۳۳۶-۸۳۶۰-۸۳۸۴-۸۴۰۸
۸۴۰۸-۸۴۳۲-۸۴۵۶-۸۴۸۰-۸۵۰۴-۸۵۲۸-۸۵۵۲-۸۵۷۶
۸۵۷۶-۸۶۰۰-۸۶۲۴-۸۶۴۸-۸۶۷۲-۸۶۹۶-۸۷۲۰-۸۷۴۴
۸۷۴۴-۸۷۶۸-۸۷۹۲-۸۸۱۶-۸۸۴۰-۸۸۶۴-۸۸۸۸-۸۹۱۲
۸۹۱۲-۸۹۳۶-۸۹۶۰-۸۹۸۴-۹۰۰۸-۹۰۳۲-۹۰۵۶-۹۰۸۰
۹۰۸۰-۹۱۰۴-۹۱۲۸-۹۱۵۲-۹۱۷۶-۹۲۰۰-۹۲۲۴-۹۲۴۸
۹۲۴۸-۹۲۷۲-۹۲۹۶-۹۳۲۰-۹۳۴۴-۹۳۶۸-۹۳۹۲-۹۴۱۶
۹۴۱۶-۹۴۴۰-۹۴۶۴-۹۴۸۸-۹۵۱۲-۹۵۳۶-۹۵۶۰-۹۵۸۴
۹۵۸۴-۹۶۰۸-۹۶۳۲-۹۶۵۶-۹۶۸۰-۹۷۰۴-۹۷۲۸-۹۷۵۲
۹۷۵۲-۹۷۷۶-۹۷۹۶-۹۸۲۰-۹۸۴۴-۹۸۶۸-۹۸۹۲-۹۹۱۶
(۱۴۴)

باہتمام رازی الخیری پرنٹر و پبلشر محبوب المطابع دہلی میں چھپ کر دفتر عصمت کیچہ چیمبر دہلی سے شائع کیا۔

حیاطی جدید " فیشن " کی

فرائیں

(۸ سے ۱۲ سال تک)



(۲) فراک :-

باڈی وگھیر علیحدہ بنائیے۔ گھیر کے نیچے کنگورے کاٹ کر باریک گوٹھ جو بنی بنائی بازار میں فروخت ہوتی ہے۔ بے کر لگائیے اس کے بعد ڈیڑھ انچ جگہ چھوڑ کر دوسرا کنگورہ بنائیے پھر ڈیڑھ انچ جگہ چھوڑ کر تیسرا تیار شدہ نقشہ کی طرح کنگورہ مشین کر لیں۔ باڈی کے سامنے بھی کنگورہ کاٹ کر گوٹھ مذکور بالا ترکیب سے لگائیے بن کپڑے کے لگائیے۔

از :- زہرہ عنایہ محمد

(۱) فراک :- تیار شدہ فراک کی طرح باڈی وگھیر علیحدہ تراشے باڈی کی لمبائی مونڈھے کے آدھے کے ناب کار لھیں۔ دیکھئے فراک نمونہ۔ گھیر میں باریک چنٹ مشین سے تیار کریں۔ گلا گول تراشئے۔ گھیر کے نیچے دو انگل موڑ کر سیم کر لیں۔

(نوٹ)

شکل غور سے دیکھئے اس قسم کے فرائیں پھلے پرچوں میں شائع ہو چکی ہیں۔

فراک (۲)



فراک (۱)



کنگے دان

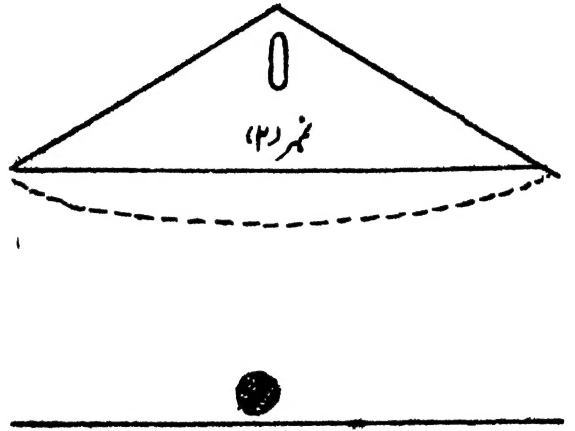
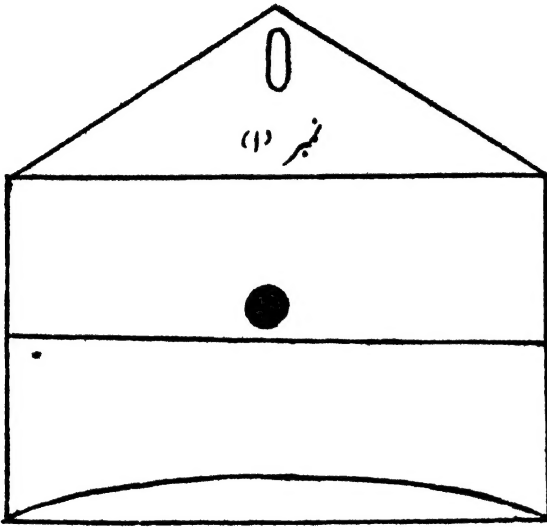
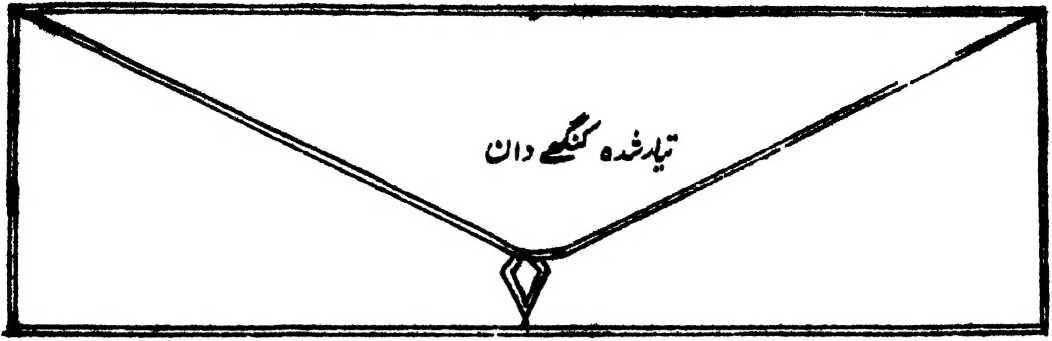
سائن، سلک، مخمل، پوتھ، وغیرہ شوخ رنگ کیسے رنگتے کے لمبان اور چٹان سے ناپ کر کے پتھر اس طرح لیں کہ تین تہہ ہو جائیں ملاحظہ ہو شکل نمبر ۱۱ اب اس طرح ۱۲ سے بھی بس اور ان کسی گہرے رنگ کے معمولی کپڑے کا استر بھی ابرے کے ناپ کے برابر کاٹ لیں

ایک حصہ ڈھکن کے لئے جھوڑ دیں در دو دونوں حصوں کو ان کی سیون ڈال اسی لیں ڈھکن کے لوہوں ۱۳ زائش ۱۴ اندر کر کے باریک سلائی سے کسی ٹرائلر یا پیک کالج بنالیں جو نقشہ سے ظاہر ہے پھر سلنے ۱۵ اگلے حصہ یا قدرے جم تراش لیں ۱۶ ڈھکن کے مانند اسکو بھی سی لیں۔ پیچھے حصہ میں بن لگائیں ۱۷ کٹھا اندر رہ سکے گا ۱۸ سے بند لیں۔

یہ بہت لچمی اور خوبصورت چیز ہے کنگے کا حفاظت اور صفائی سے ہے گا شامی، غیرہ کی آغوشوں میں اس طرح۔ کنگے دان بہت عمدہ معلوم ہوتے ہیں ان پر سدا ستارہ کا تار بہت ہی پیار اسلام بننا ہے۔ اینٹ لے لی سی ڈالی یا نام کے حردن سلسلے بنائے۔ (نمونہ صفحہ ۴ پر دیکھئے)

مس بتول فاطمہ مظاہر حسین جعفری سہارنپور

شہزادی نیلو فر
اور
دوسری کہانیاں
نئے نئے بچوں اور بچیوں کے لئے دفتر عصمت کی نئی کتاب ہے جس کی کہانیاں رسالہ
بات میں چھپ چکی ہیں اور بچوں اور بچیوں نے بے حد پسند کی ہیں۔ بہت ہی مزیدار اور
لو لچپ میں ان مختصر مرد و عورتوں کی کہانیاں رعبانی، بے لگہ بچوں کی پلویاری، قیمت عمدہ، با تصویریں
ملنے کا پتہ: عصمت بکس پلو کو چہ چیلان - دہلی



کشیدہ کاری

یہ پھول ٹیکے کے غلاف اور مین پوش پر بنائیں
پھول ٹرغ - پتے اور ڈالی ہنر زیرہ زرد
پھول نہایت عمدہ بنے گا۔

حمیدہ اختر ٹانڈہ



رومال کا کونہ

جب پسند رنگوں سے کاربندیں



مس ممتاز افتخار

کونہ کا پھول



مس الفت بیگم
فردوس آباد

بقیہ مضمون صفحہ ۱۱

ترکیب تیاری

اس پہاڑی منظر کو اسٹینڈنگ ورک سے تیار کیا جائے گا۔
رنگ عمدہ منتخب کر لیجئے۔ اس منظر کو اینڈ میں ایمر اسٹڈی
شین سے بھی تیار کر سکتی ہیں۔ بن اس کو فریم کر دیا لیجئے پکڑا
محل سیاہ بہت بھلا معلوم ہوگا۔ دھاتوں میں شید کا بہت
خیال رکھیں۔ اسٹینڈنگ ورک کی ترکیب پہلے جوہر سنواں
میں شائع ہو چکی ہے۔ بار بار لکھنا بے سود ہے۔
اس منظر کو مچکی سے بھی تیار کر کے فریم بنا دیئے میں عمدہ
چیز بن جائیں گی۔

از مہر النساء غلام محمد

رومال کا پھول



اس پھول کو
رومال پر کاٹیں
بہتر خوبصورت

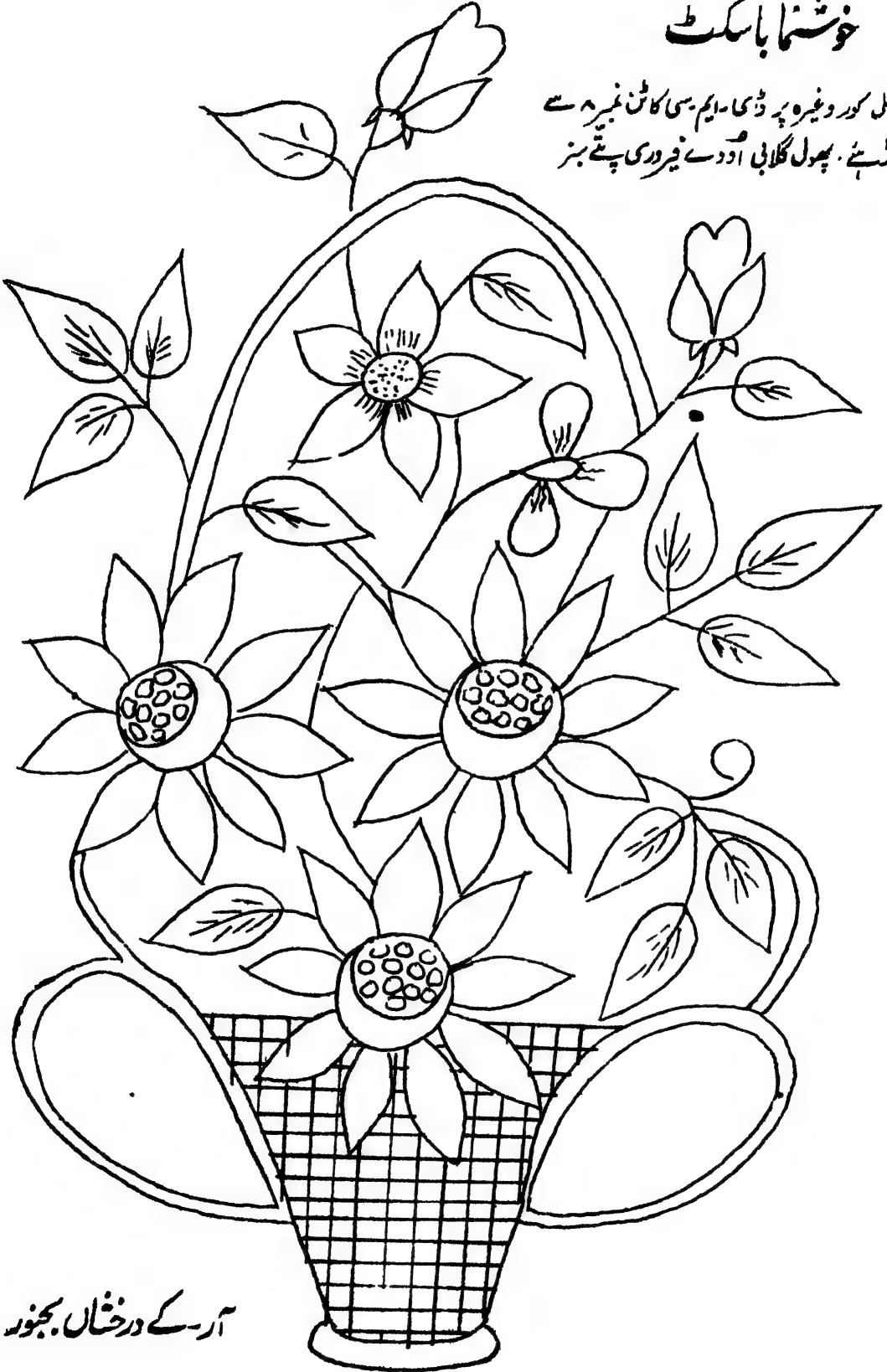
آرٹھ کے درختاں

بجنور یوپی

معلوم ہوگا۔ پھول کے لئے
گلابی۔ ڈی ایم۔ سی پھیاں اور پتوں کے لئے
سبز ڈال چوکیت لگی مریخ رنگ استعمال کریں۔

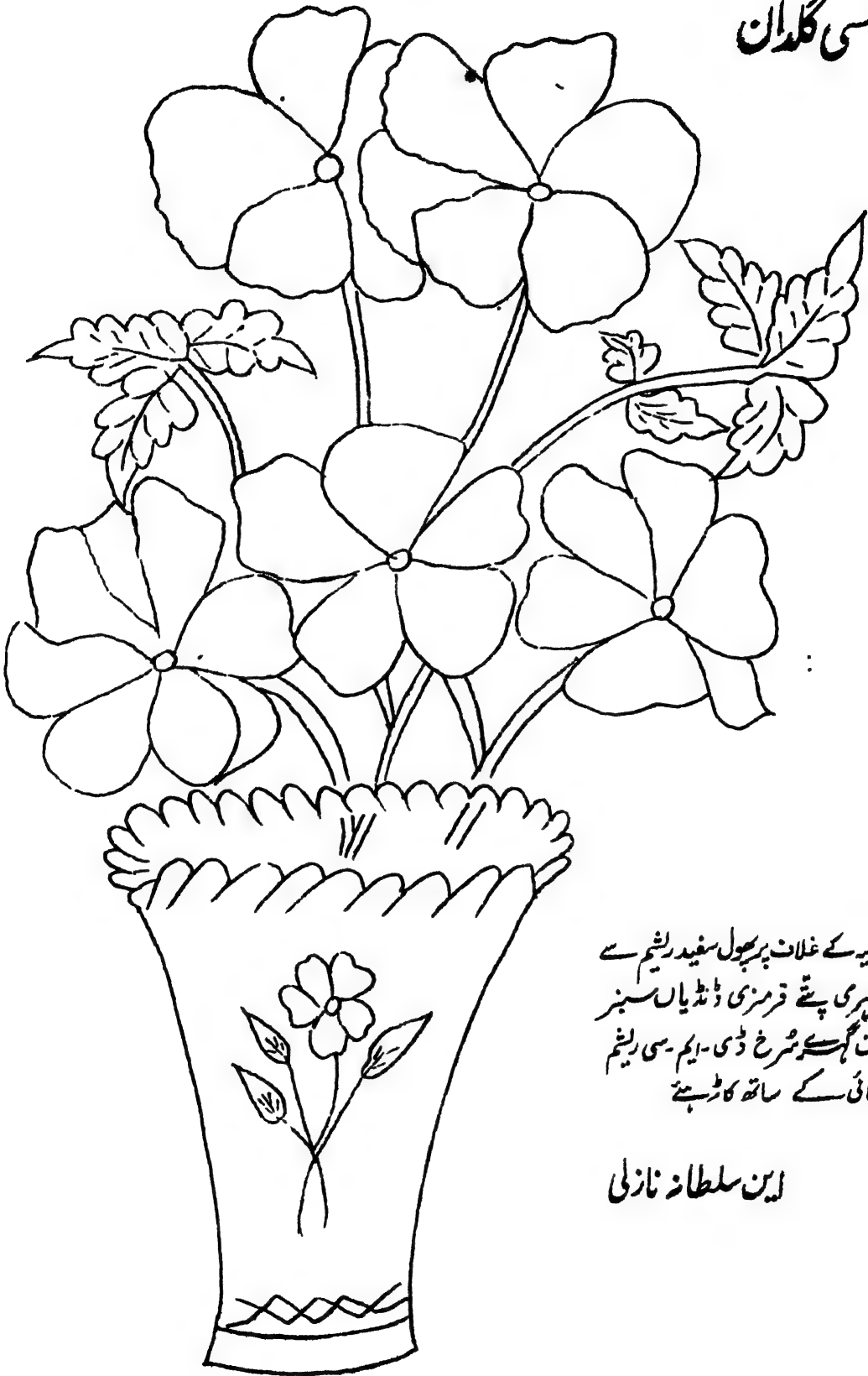
خوشنما باسکٹ

ٹیل کور و غیرہ پر ڈی ایم سی کاٹن غیرہ سے
کاٹے پھول گلابی اودے فیروزی پتے بنز



آر کے درخشاں بجنور

قینسی گلستان

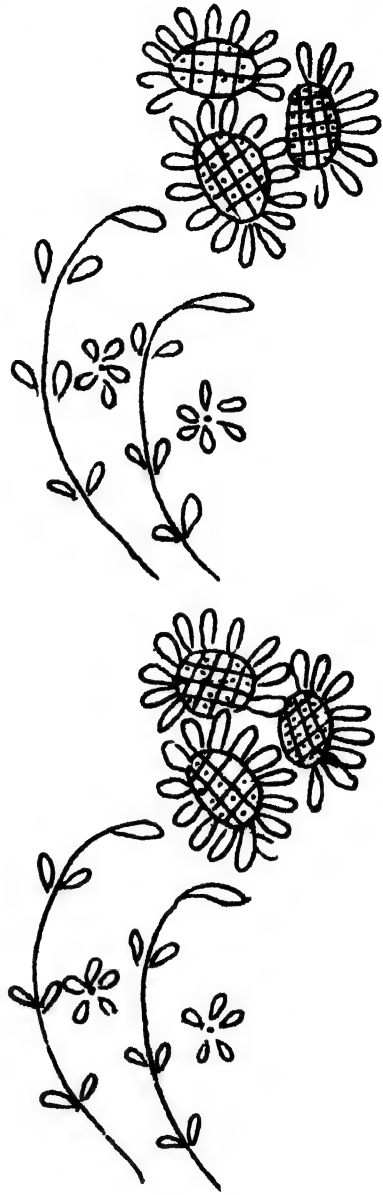


تکیہ کے غلاف پر بھول سفید ریشم سے
زیر کاسنہری پتے قرمزی ڈنڈیاں سبزر
بھولہ ان گہرے سرخ ڈی۔ ایم۔ سی ریشم
سے صفائی کے ساتھ کاڑھتے

لین سلطانی نازلی

جدید کرپٹ

آسان بیل



اس بیل کو بہنیں مینز پوش چادر کے چاروں طرف بنائیں بہت خوبصورت معلوم ہوگی۔
اس کے سب بڑے پھول گلابی رنگ کے اور چھوٹے لکڑی
رنگ سے بنائیں۔ پتیاں سبز۔

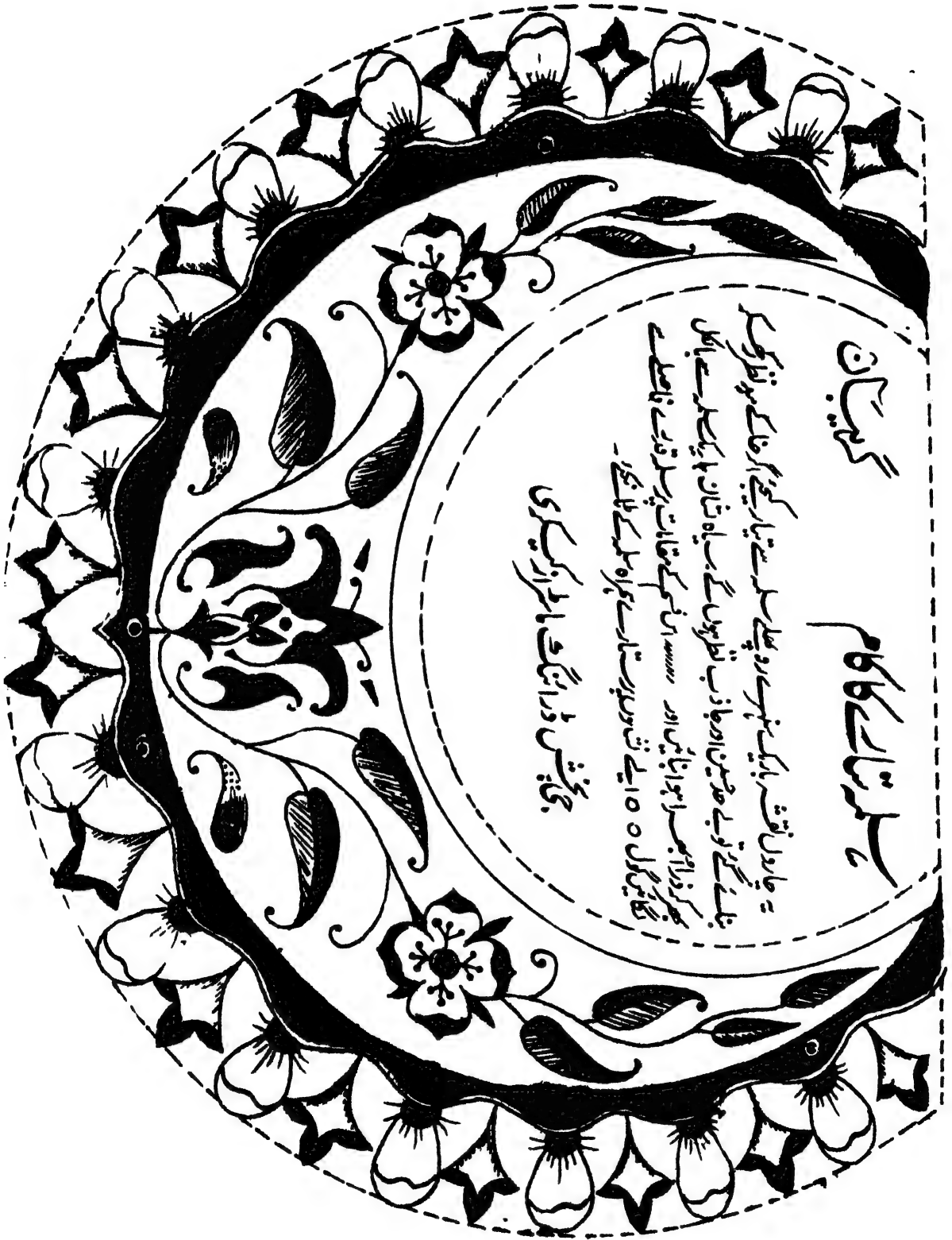
مس محمودہ اشفاق علی تاج محل بھوپال

نازک کونہ



پھول سرخ بھر کر پتے ہنز جدید کرپٹ بہت
کل گلابی

مس عائشہ قر علوی جیل پور



ڈالیاں



سہ کے کام
کے لئے تین
دیدہ زیب
ڈالیاں

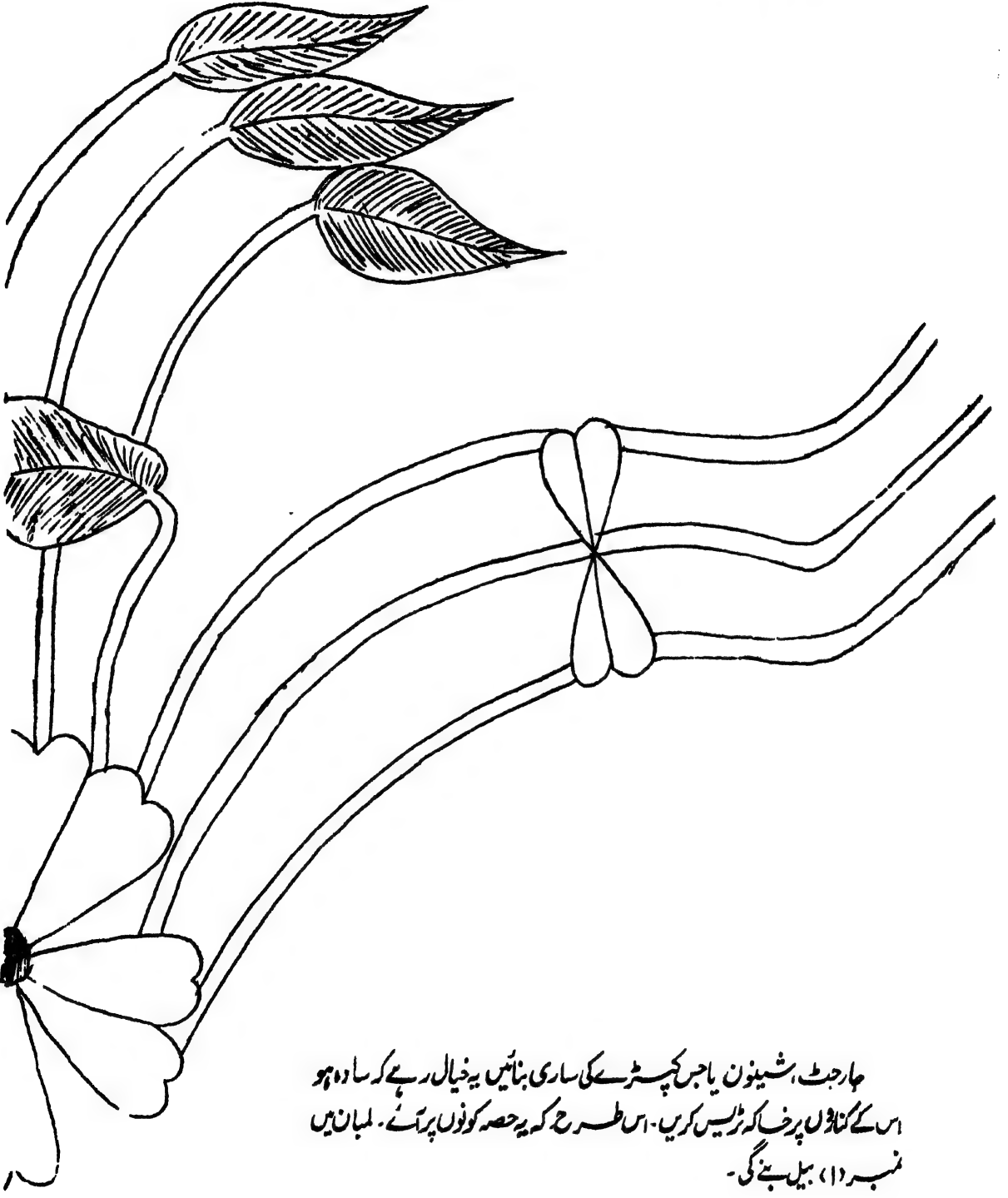
از جی بخش
ڈرائنگ ماسٹر
کیکری

تک سب تیار ہی ہفت روزہ پر دیکھتے

اسٹیمبلنگ ورک
”پناہ دہی فٹ“

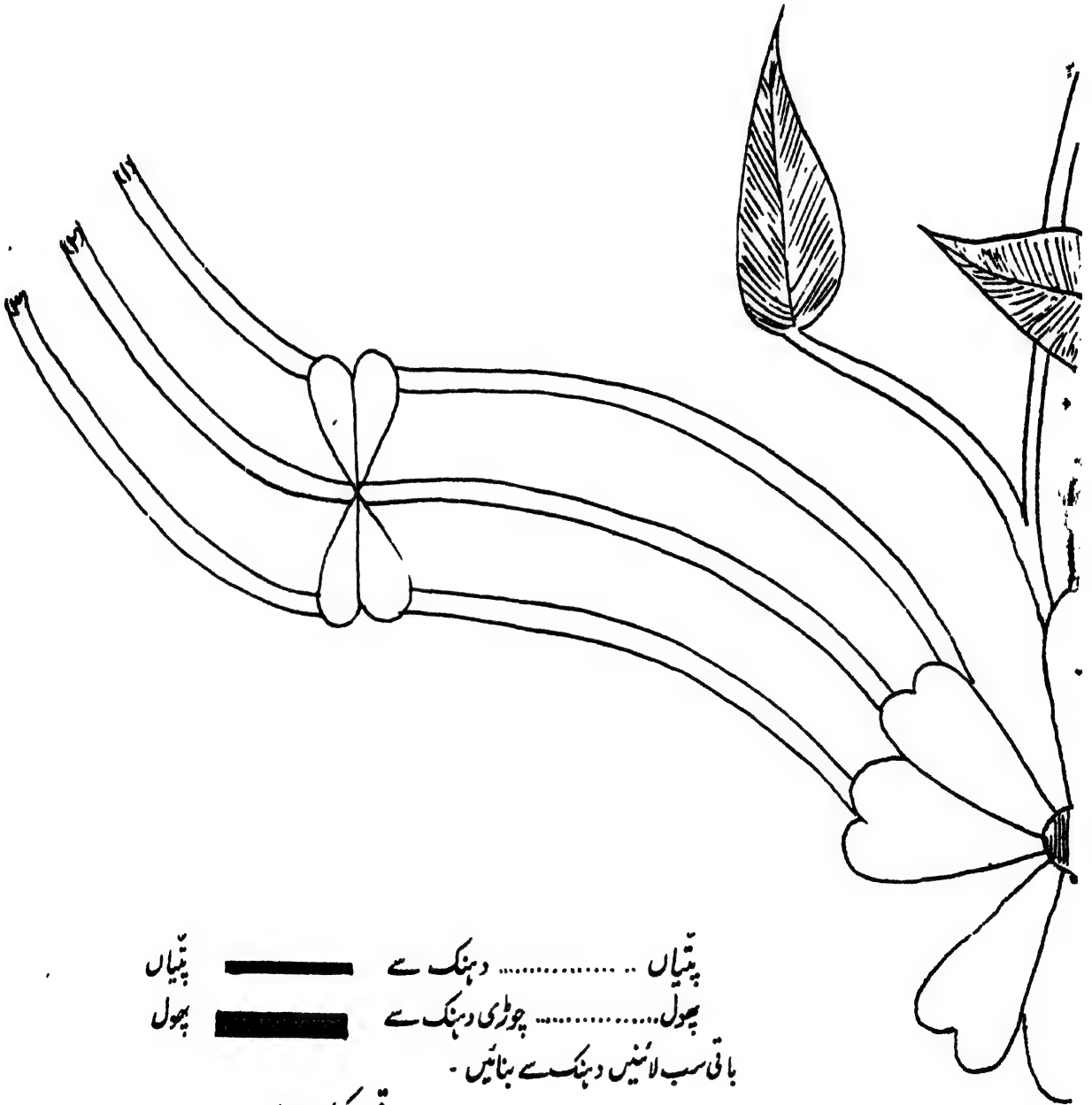


گوٹے کا کام



ہار جٹ، شینون یا جس کپڑے کی ساری بنائیں یہ خیال رہے کہ سادہ ہو
اس کے کٹاؤں پر خاکہ ٹریس کریں۔ اس طرح کہ یہ حصہ کونوں پر آئے۔ لمبائی
نمبر (۱)، بیل بنے گی۔

ساری کی بیل مع گوشہ

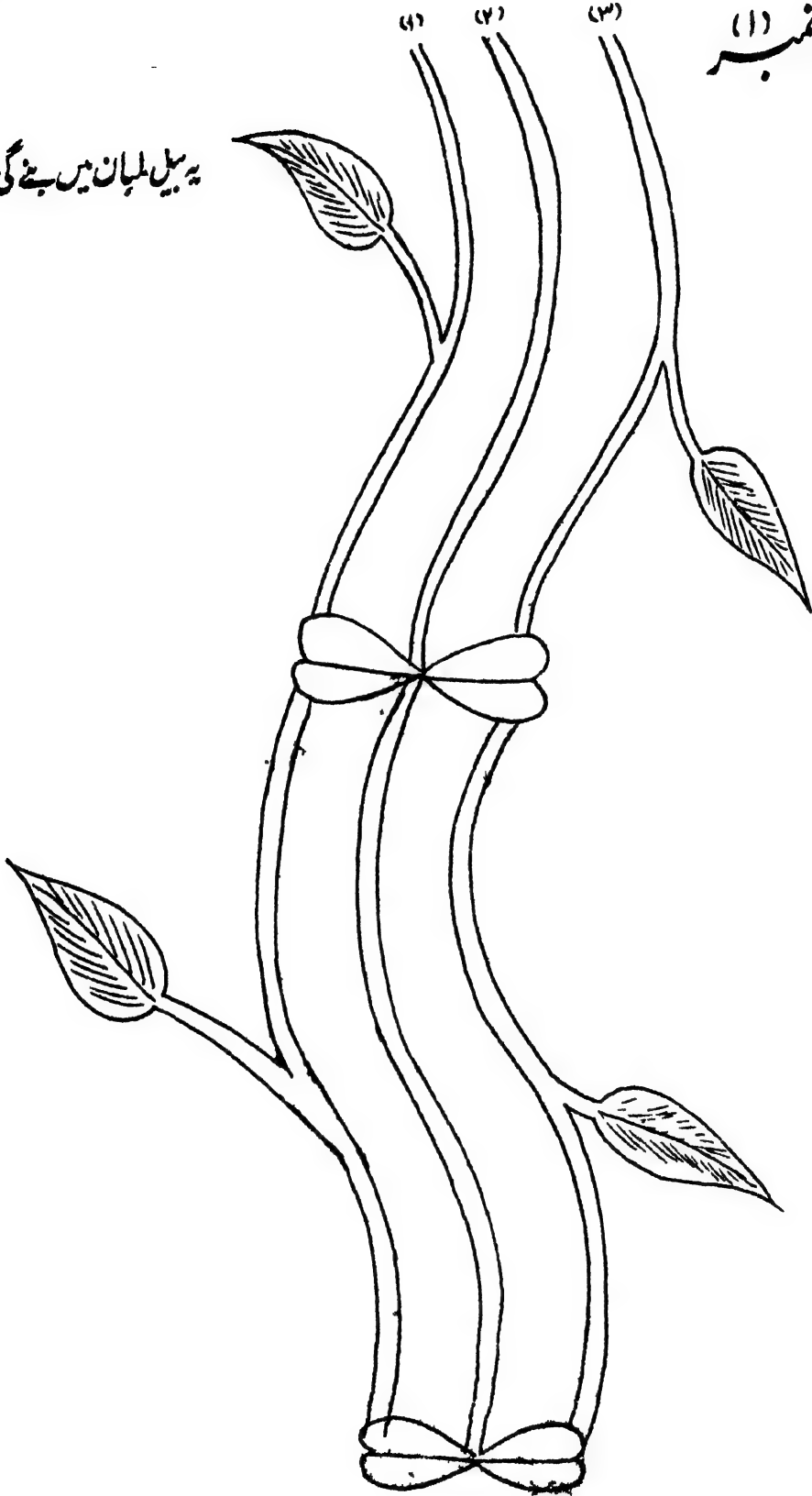


پتیاں دھنک سے
چول چوڑی دھنک سے
باقی سب لائیں دھنک سے بنائیں -

قمر اکبر آبادی

بیل نمبر (۱)

یہ بیل ملبان میں بنے گی

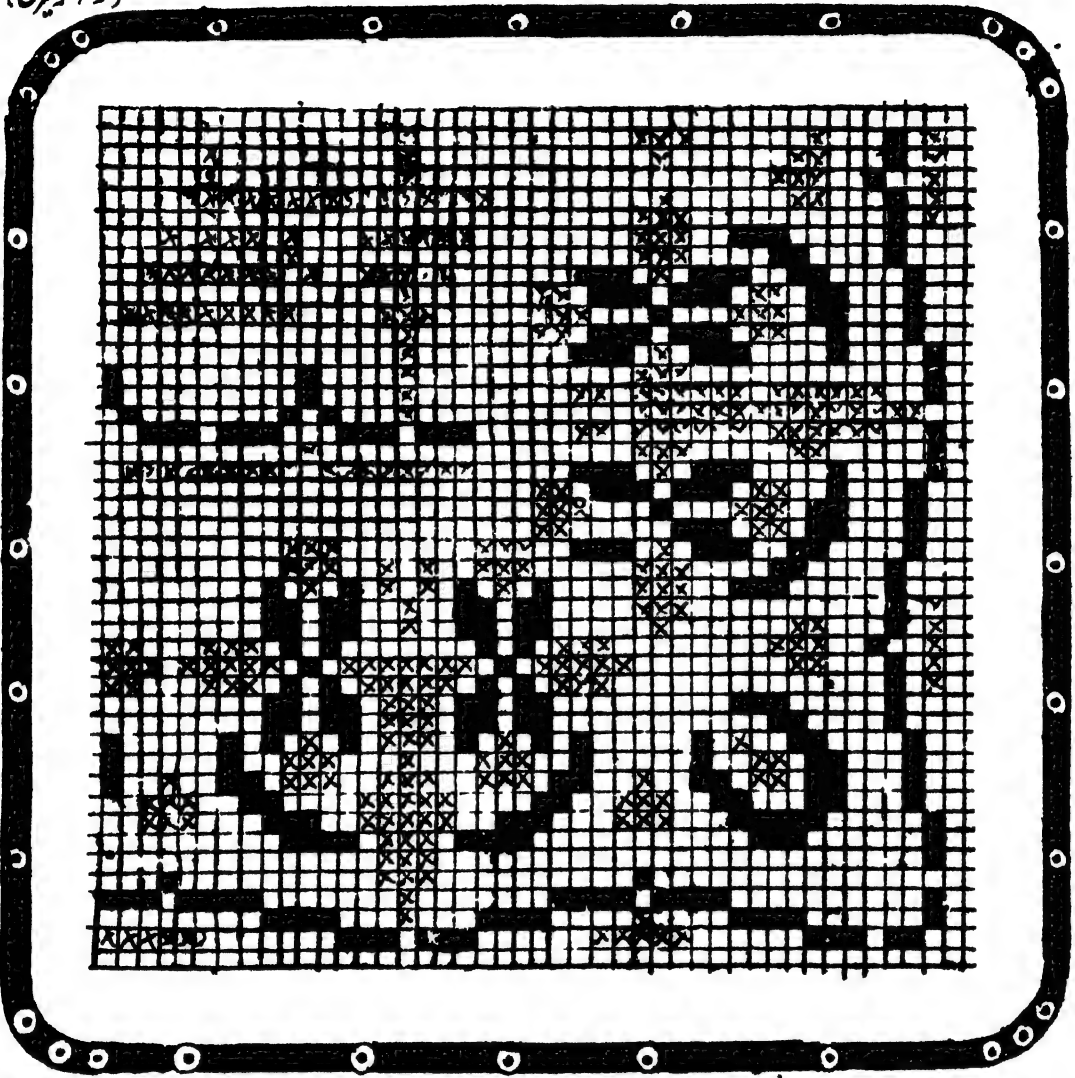


گوشہ دار بیل

کر اسن اسٹخ و رکٹ

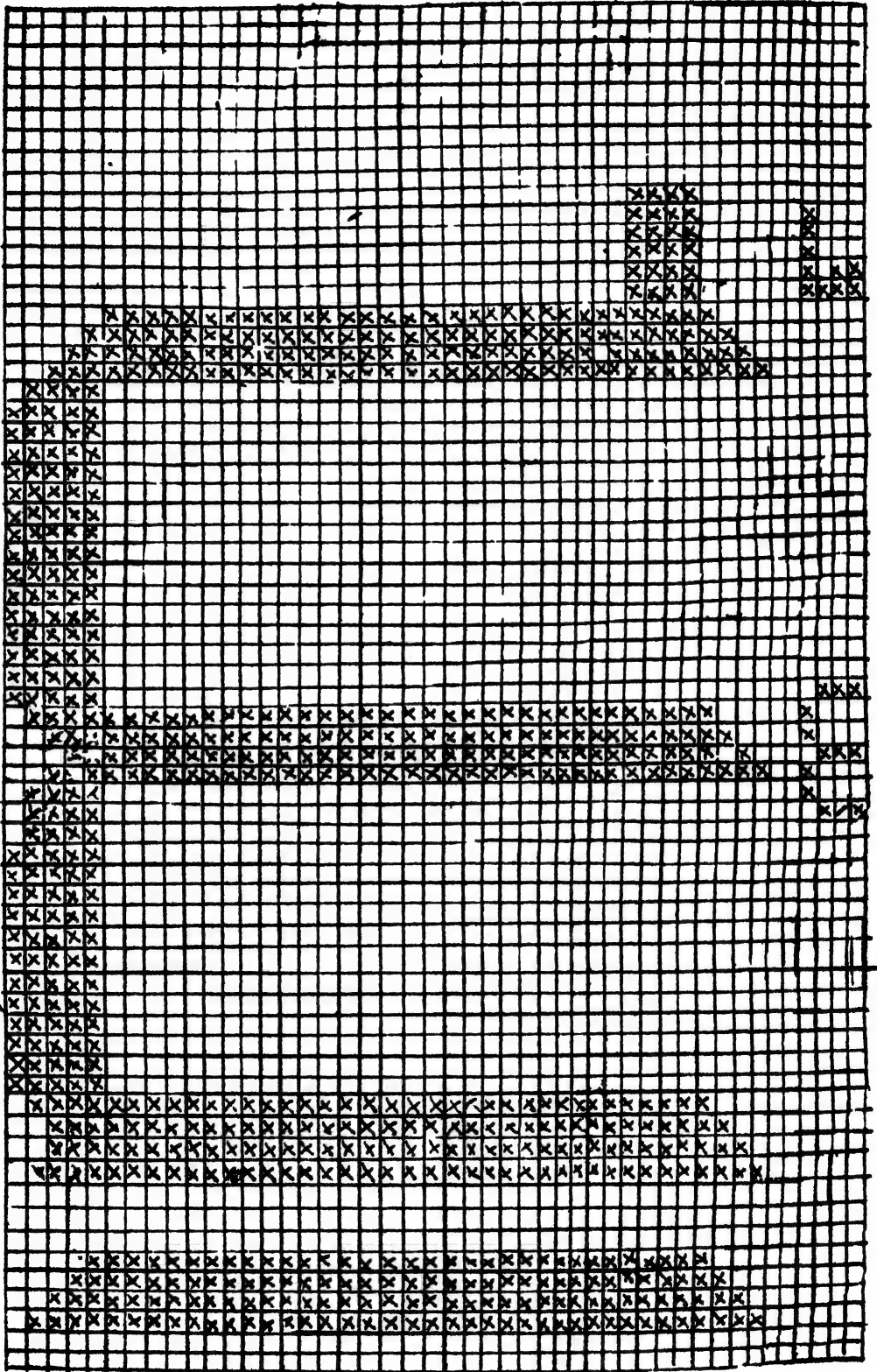
ٹیل کو رہ پر بنائیں

(نارہ اسٹری)



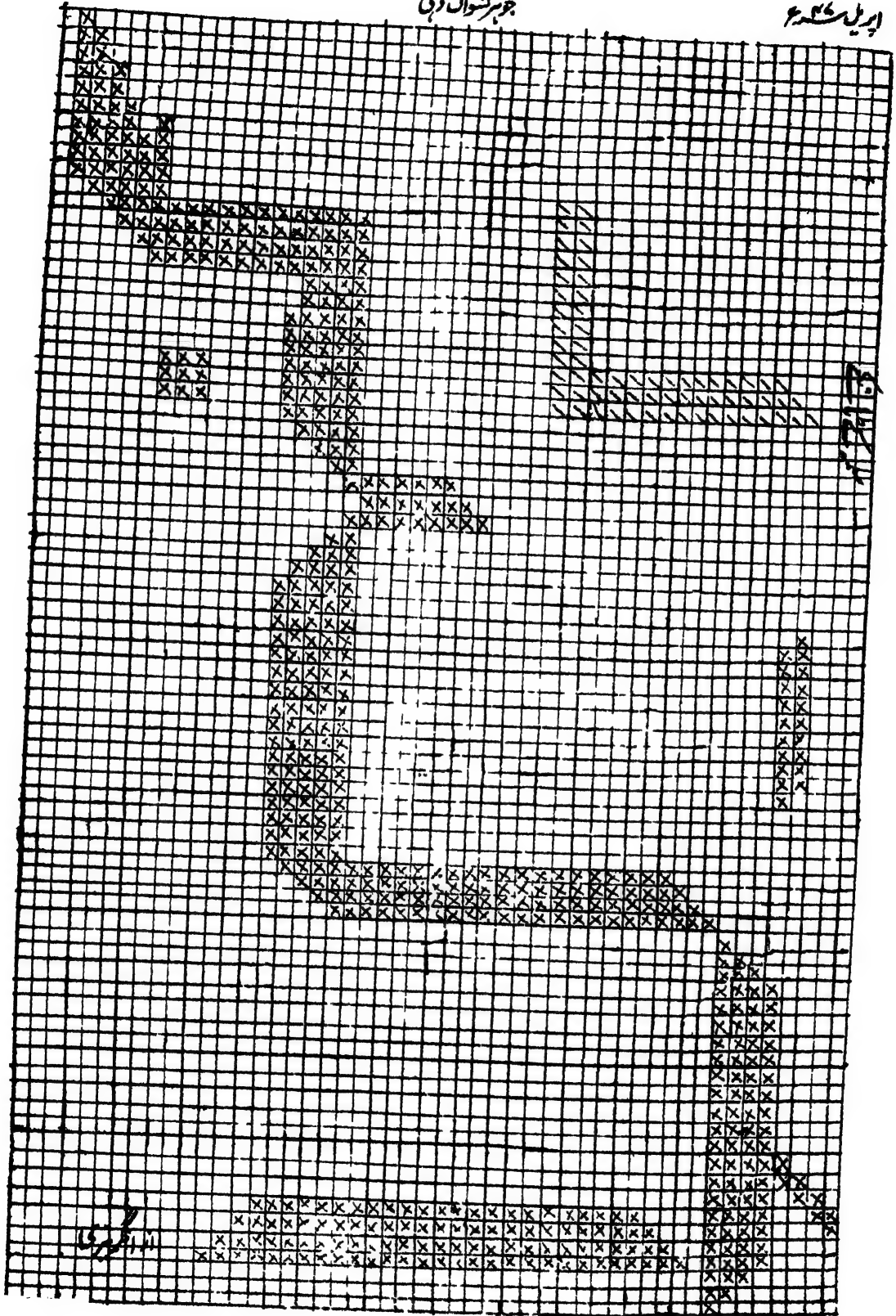
بچوں کی تربیت - بچوں کی رہنمائی اور تربیت پر بہترین کتاب پہلے خلیفہ مکرانوں میں بچوں کی پرورش میں جن باتوں کا خیال رکھا جاتا تھا جن سے بچے پر اثر فرمایاں فرج کی جاتی ہیں اس وقت میں کام ہو جاتا تھا۔ وہ سب اس میں جمع کی گئی ہیں۔ قیمت ۴۲

زمانہ بستہ - دس چھوٹی چھوٹی کتابوں کا مجموعہ ۱۱، ہمس اللہ کی کتاب ۲، کہانوں کی کتاب ۳، کھیل کی کتاب ۴، لکھنے کی کتاب ۵، ناز کی کتاب ۶، کھانے پکھانے کی کتاب ۷، تندرستی کی کتاب ۸، تہذیب و اخلاق کی کتاب ۹، پردہ کی کتاب ۱۰، خانہ ناز کی کتاب ۱۱، یا دہن کا اصلی چیز جو کتاب ہے جن میں ہر ایک ہے بچوں اور لڑکیوں کے لئے زمانہ بستہ نہایت ہی مفید اور بڑے کام کی کتاب ہے۔ ریلوے کاپتہ عرصت بکڈپو کو چھ چھپایاں دہلی

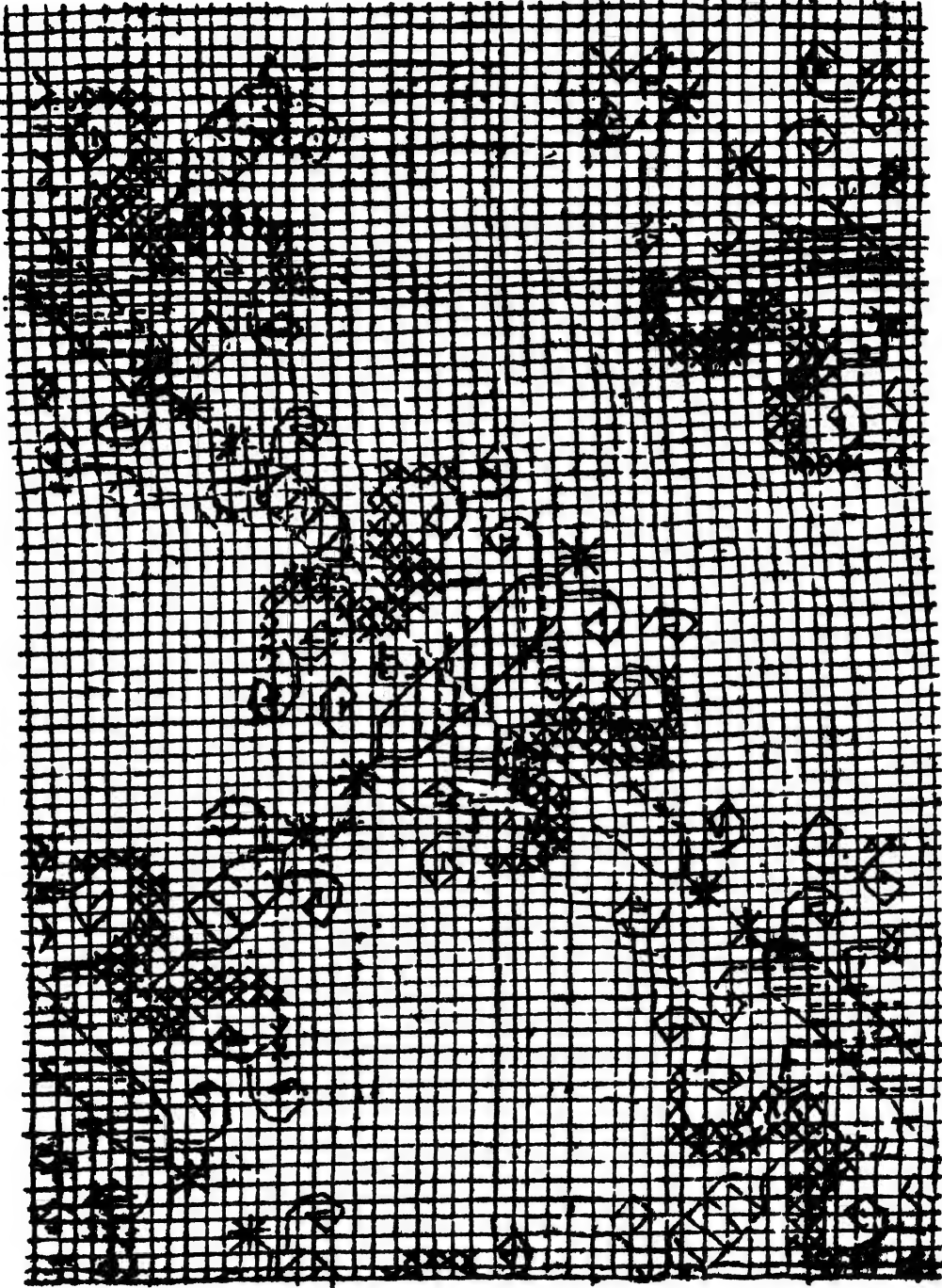


ب. ن. انصار ابراہیم

الہ آباد



یہیل کوز اور پلنگہ پوشش پر حسب نقشہ رنگین تاگوں سے بنائیں۔



یہ نقشہ ترجمہ اور کراس ٹائٹلوں سے بنایا جائے گا۔
(از انگریزی) ایس۔ اے۔ اے جعفری

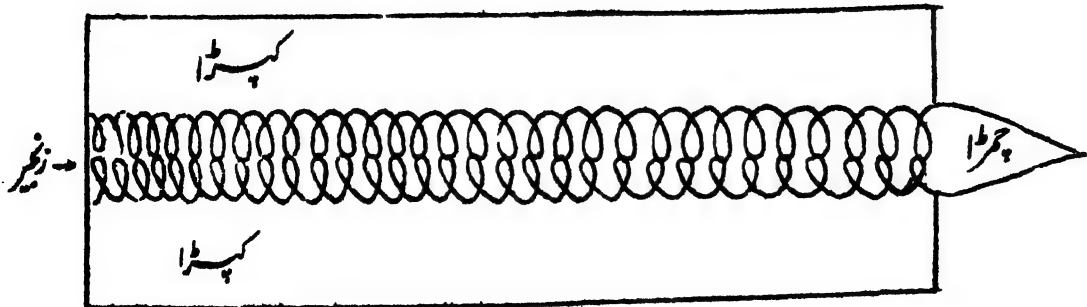
کونہ

مشین کا کام

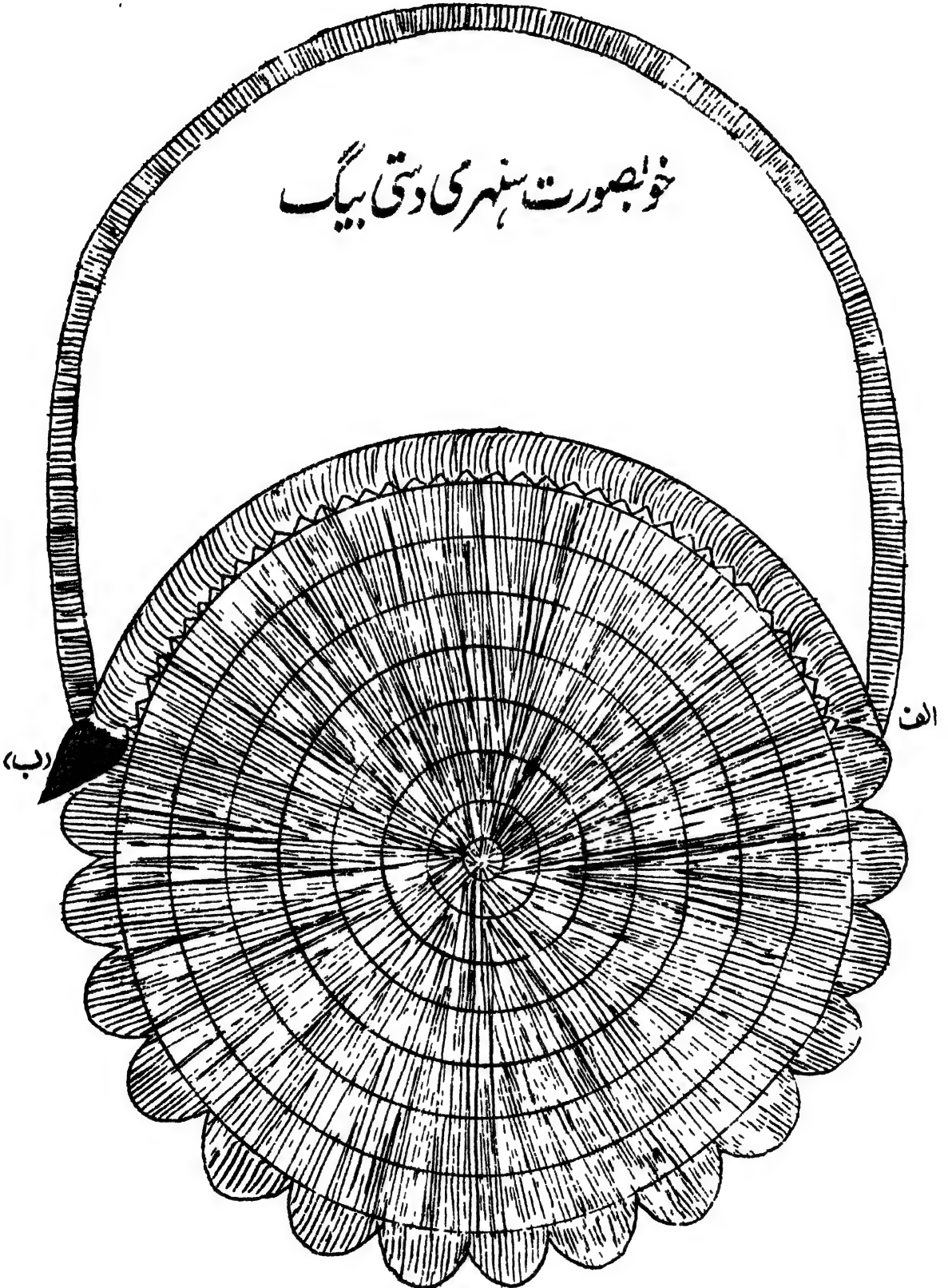


سہزی دستی بیگ

کروشیا کا کام



خواجہ صورت سنہری دستی بیگ



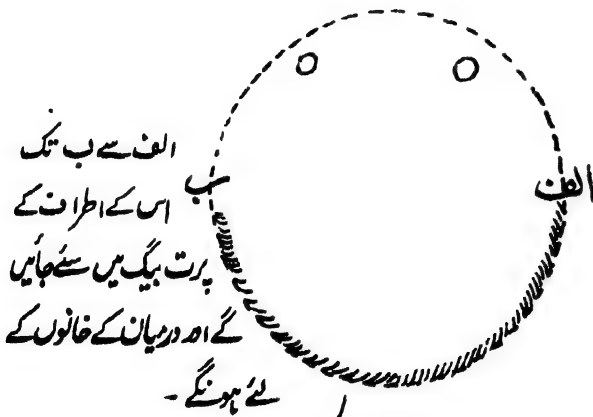
سامان

کلابتون سنہراج پھیپوں کی شکل میں تول کے حساب سے آتا ہے اسلی۔ کردشیا نمبر انگلش ہو تو بہتر ہے اس میں کلابتون بننے وقت اٹکے گاہیں۔ زنجیر سمیٹ کر کھل جاتی ہے شکل ملاحظہ ہو۔ ایک عدد استر کیلئے پچاس نمبر پانچ ٹن دو عدد

ترکیب تیاری

کردشیا پر ۵ چین ڈال ان کو بند کر لیجئے ملاحظہ ہو شکل نمبر ۱۲ اب اس حلقہ میں ٹریبل ڈالنے باطل پاس پاس زنجیر کے اندر نہیں بلکہ حلقہ کے اندر ہر حلقہ بنا کر دوسری لائن اسی طور پر بنائیے۔ پھر تیسری یہاں تک کہ گولائی درمیان میں لمبی لپٹنے سے آٹھ پانچ ہو جائے۔ ایسے ہی دوسرا حصہ تیار کیجئے اور اس کو بے پر رکھ کر استر کے چار پرت کاٹ لیجئے دو پرت تو باریک ٹانکوں کے ذریعہ بیگ میں جوڑے جائیں گے اور دو پرت نصف حصوں کے کنارے موڑ کر نصف استر میں سی لئے جائیں گے یہ بیگ کے خانے ہوں گے ان میں پٹ بن لگائیے تاکہ وقت ضرورت کھول سکیں اور بند کر سکیں۔

اب حسب نقشہ اوپر کی جانب زنجیر لگائیے زنجیر کا دھرا دھرا کپکپٹا استر کے اندر کر کے مضبوط تلگے سے سی دیں بلکہ ہاتھ کا بخیہ کریں اور باقی حصہ میں پانچ پانچ بٹے اور ایک ایک چھوٹے ٹریبل کا حسب نمونہ کنگورہ بنالیں۔ اب ہینڈل کے لئے ڈیڑھ بالشت چین بنلا شروع کیجئے نشان الف سے اور نشان ب پر لاکر بیگ میں ڈال کر اس کے اوپر ایک لائن ٹریبل ڈال لیجئے اور نشان آلف پر آ کر کلابتون مضبوط کر کے کاٹ لیجئے بیگ تیار ہے۔



یہ چاروں پرت ساتھ ملا کر پیٹے جائیں سلائی اندر کی جانب ہو اس طرح کہ نہ بیگ کے اوپر آئے اور نہ استر کے اندر دکھائی دے یعنی تہہ میں

اس طرح ٹریبل کا پہلا حلقہ بنے گا۔



اس طرح چین بنائیے

غیر فاطمہ

جوہر نسواں کے تمام مضامین اور نمونوں کا کاپی رائٹ بحق جوہر نسواں محفوظ ہے۔

مضامین نمونے اور ان کے متعلق خطوط صرف اس پتہ پر آنے چاہئیں۔

ایڈیٹر جوہر نسواں دفتر عصمت کوچہ چیلان دھلے
جوہر نسواں کے قواعد

جوہر نسواں ہر انگریزی مہینے کی ۱۰ تاریخ کو دفتر عصمت دہلی سے شائع ہوتا ہے۔ عصمت و نبات کی طرح جوہر نسواں بھی پابند وقت پر ہے۔ اشاعت میں بھی دیر نہیں ہوتی اگر ڈاک خانہ کی غفلت سے کسی ماہ کا پرچہ ٹھیک وقت پر نہ ملے تو پوسٹ کارڈ لکھ کر خریدار نمبر کے حوالے سے ۱۲ تاریخ کے بعد مگر ۲۰ تاریخ سے قبل ضرور دوبارہ منگوائیے۔ کاغذ کی مشکلات کی وجہ سے پرچہ محدود تعداد میں چھپوایا جاتا ہے اگر آپ پرچہ نہ ملنے کی اطلاع ۲۰ تاریخ تک نہ دی تو ہو سکتا ہے کہ بعد میں کئی گنی قیمت پر بھی پرچہ دستیاب نہ ہو سکے۔

جوہر نسواں کا سالانہ چندہ صرف تین روپیہ بذریعہ منی آرڈر ہے لیکن دی۔ پی۔ سو تین روپیہ کا بھیجا جاتا ہے ایک سال سے کم مدت کیلئے رسالہ جاری نہیں کیا جاتا۔

جوہر نسواں کے سال بھر میں گیارہ پرچے شائع ہوتے تھے ۹ ماہ نمبر اور ۲ خاص نمبر۔ ستمبر، کتوبر، کالجائی، جب سالگرہ نمبر ہوتا تھا اسی طرح مارچ کا خاص نمبر کسی خاص موضوع پر ایک مستقل کتاب کی حیثیت رکھتا ہے مگر اب کاغذ کی مشکلات کی وجہ سے صرف ایک خاص نمبر شائع ہوتا ہے جو خریداروں کو سالانہ چندہ میں دیا جاتا ہے۔

تبدیلی پتہ کی اطلاع خریداری نمبر کے حوالے سے دفتر کو فوراً بھیج دینی چاہئے جو اب طلبہ اور کے لئے جوابی پوسٹ کارڈ یا ڈیڈ لائن آئے گا کٹتے بھیجا جائے۔

خط و کتابت کے وقت خریداری نمبر کا حوالہ دینا ضروری ہے
میلے جوہر نسواں دفتر عصمت کوچہ چیلان دھلی

جوہر نسواں کیلئے نمونے اور مضامین

بھیجنے والی ہنسی مندرجہ ذیل باتوں کا خیال ضرور رکھیں ورنہ ان کے مضامین اور نمونے درج رسالہ نہ ہوں گے۔

نمونے بہت صاف۔ خوب واضح مضبوط کاغذ پر روشن سیاہی سے کاغذ کے صرف ایک رخ پر بنائے جائیں اگر قبل سے بنائیں تو نشان خوب گہرے رکھیں تاکہ مٹ نہ جائیں اور یہ بھی کاغذ کے صرف ایک رخ پر ہوں۔ ایک کاغذ پر صرف ایک ہی نمونہ ہو۔ کئی نمونے الگ الگ کاغذوں پر بنائے جائیں جس کاغذ پر نمونہ ہے اسی کاغذ پر نمونہ بھیجنے والی ہن کا نام اور نمونہ کا عنوان ضرور لکھنا چاہئے۔ ترکیب بہت آسان عام فہم نمونہ کا سائز سالہ کے سائز سے بڑا نہ ہو۔ نمونہ کسی کتاب یا کسی رسالہ سے نقل نہ ہو۔ لیکن آپ کسی کتاب یا رسالہ کا کوئی بہت ہی خوبصورت اور عمدہ نمونہ جوہر نسواں میں شائع کرانا چاہتی ہیں تو اس رسالہ یا کتاب کا حوالہ دیدیں ورنہ نمونہ چوری کا سمجھا جائے گا۔

نمونے کے ساتھ نمونہ بھیجنے والی ہن کیلئے ایڈیٹر کے نام خط میں اپنا نام و مفصل پتہ لکھنا اشد ضروری ہے۔ وہ نمونے ہرگز درج رسالہ نہ کئے جائیں گے جن کے ساتھ بھیجنے والی کا پورا پتہ نہ ہو گا۔ جو ہنیں جوہر نسواں کے لئے مضامین بھیجیں وہ صرف دستکاری ہی کے متعلق ہوں۔ افسانے اور نظمیں صرف وہ درج ہو سکیں گی جن سے لڑکیوں میں دستکاری کا شوق پیدا ہو۔ جواب طلب امور یا ناپسند نمونوں کی واپسی کیلئے اگر کاکٹ یا جوابی پوسٹ کارڈ آنا ضروری ہے ورنہ جواب نہ دیا جائے گا۔

دھاگوں کی قمیص۔ کپڑاؤں کا لیٹیم۔ ہوتی موتی۔ پیٹوب غنیکہ ہر دستکاری کے سامان کے متعلق مضامین اور کونسا دھاگا کس کپڑے پر ماضی ہے کہاں سے عمدہ دستیاب ہو گا واضح طور پر لکھیں۔

اس سال کی اہم ترین کتاب علامہ راشد الخیری

علامہ راشد الخیری مصروف تھے زندگی کی ان گنت تصویروں میں فکر و تخیل کا رنگ بھرا کر، بہت دنیا کی کھوکھلیاں کے موتیوں کا خراج وصول کیا، ان کی تحریروں نے ان کی ہستی کو سنوگو کر ان کی پر خلش لذت اور دردمندی کی بیش بہا دولت بخشی ان کی اصلاح نے زندگی کے فزائ کو بہادر اور آگے کر دیا، کو بتسم بنایا اور اس طرح نے انہیں مصور غم کہا، علم نسواں کا خطاب لیکن ان مصور غم کے ناواں اور محسن نسواں کے افسانوں میں غم اور اصلاح کے علاوہ بھی ادبیت کچھ ہے مثلاً شاعری کی نزاکت، انشاد پر انداز کی رنگینی، مشرقیت کا نکھر کھاؤ اور ان سب میں گھلے ملے طنز کے تیز و لاشتر، مزاح کے گل ریاں جو ہم رنگ بھی ہیں اور سدا بہار بھی اور یہ سب جزئیات اور تفصیلات اس سوکرتہ الہامی تصنیف میں ملاحظہ فرمائیے جسے شہور نقاد پروفسر وقار عظیم ایم۔ اے نے مرتب کیا ہے مضمون نگاروں میں ڈاکٹر اب عابد حسین و ڈاکٹر عظیم کریم سیو فیصلہ لکھنا احمد، ڈاکٹر نائستہ اختر، سہروردیہ، ابرو، جہین و ناتر، کبھی حاتم علی خان نصیر الدین ہاشمی، یہ محمود مورخ - شاہد احمد دہلوی اور پروفسر وقار عظیم جیسے اہل قلم شامل ہیں اس سے ظاہر ہے کہ کتاب کتنا سحر و سفید اور اہم ہے صرف ایک لے لے ملاحظہ ہو۔

مولانا راشد الخیری صاحب طرز انشاد پر دراز، صلیح، سفاقت اور محضو غم کی حیثیت رکھتا ہے مضمون کی بلندی، اسلوب کی پختگی اور خیالات کی پاکیزگی کے اعتبار سے ان کی کتاب اردو ادب کے لئے سرمایہ ناز و افتخار میں قوت کا تقاضا تھا کہ ان پر ایک جامع کتاب لکھی جائے۔ زیر نظر کتاب جو گیارہ صاحبان علم و ادب کے تنقیدی مقالات کا نظر افروز مجموعہ ہے اس تقاضے کو پورا کرتی ہے۔ ڈاکٹر نائستہ اختر، ڈاکٹر عابد حسین اور میو نصیر الدین کے مقالے نصیر افروزانہ و معلومات آفریں ہیں۔ وقار عظیم کا مقالہ علامہ کے ادب میں ظرفیت، پٹے رنگ میں خوب ہے اس کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ مصور غم کو پیشہ و رہنمائی و کثرت زیادہ چھانہنا آتا تھا، اور میں یہ کتاب لا نا راشد الخیری کے تریہ مقام کو سمجھ میں بہت مفید ہے عبد الماجد دریابادی (صدق) علامہ راشد الخیری ہر صاحب ذوق کی نظر کے گزرنے چاہئے حجت علی صلیح کا پتہ، عصمت بک ڈپو، گوچر چیلان - دہلی



محترمہ آمنہ نازلی کے ۳۰ چھوٹے ڈراموں کا مجموعہ خاکوں کا یہ مجموعہ بے انتہا قابل قدر ہے ان ڈراموں میں مروج اخلاق اور معاشرت کا فرض نہایت دلچسپی سے ادا کیا گیا ہے جذبات کردار کی تصویر کھینچی ہیں محترمہ آمنہ نازلی کو مکملہ خصوصی حاصل ہے زبان نہایت پاکیزہ طرز چہنہ لیکن سنجیدہ ڈرامے کی ترکیب اور ساخت باطل فطرتی اور بد ساختہ، پیرسائیوں اور عورتوں کی زبان میں دلچسپ کرداروں میں غریب بھی ہیں ابھی اور ہندو بھی مکتل خیال اور قدارت پن بھی سب کا نقشہ اتنا صحیح ہے کہ بے اختیار داد دینے کو جی چاہتا ہے۔ (انقلاب کا ہور)

ان ڈراموں کے پلاٹ ہماری روزانہ زندگی کے آئینہ دار ہیں مضامین گہرے واقعات کو فاضل حنفی نے اپنے طرز نگارش سے اس قدر دلچسپ بنا دیں کہ لکھنے والے کو ان کے سامنے حقیقت کا حال کچھ جاننے سے آمنہ نازلی صاحبہ کی طبیعت میں اس قدر فطرت اور رنگینی ہے کہ ہندو تانی خواتین میں بہت کم یہ بات ہے ملاحظہ کہ تمام ڈراموں کے پلاٹ اور کالم میں خاص ہندوستانی نسوانیت کوٹ کوٹ کر بھی ہے زبان نہایت سادہ اور تحریر متوال کی ہے محترمہ آمنہ نازلی کے اس مجموعہ کو ہندوستانی ادب میں ایک اچھا اضافہ سمجھا جاتا ہے (مہند و مستانی ادب - حیدر آباد دکن)

طبقہ نسواں کی خدمت اور اصلاح معاشرت محترمہ آمنہ نازلی کا غرور مضموع ہے "دوشالہ" ان کے ڈراموں کا ایک دلچسپ مجموعہ، گو دار نگاری تصویر جذبات و واقعاتی تسلسل کی بنا ہے خلک کے انداز نظر کرتے ہیں اور سلیس انداز بیان اور صاف تحریر زبان نے لکھنے اور ادبی چاشنی بھی پیدا کر دی ہے۔ (صدق لکھتو)

محترمہ آمنہ نازلی جو کچھ کہتی ہیں خوب کہتی ہیں "دوشالہ" میں ادا ہے مفید ڈرامے ہیں اور ہر ڈرامہ اپنی جگہ پر ایک مکمل کتاب کی حیثیت رکھتا ہے جسے پڑھ کر ہمیں حاصل کیسے ہیں۔ (حرم لکھتو) سائز ۱۰x۷ کاغذ سفید عمدہ جلد مگر دپوش قیمت پچیس

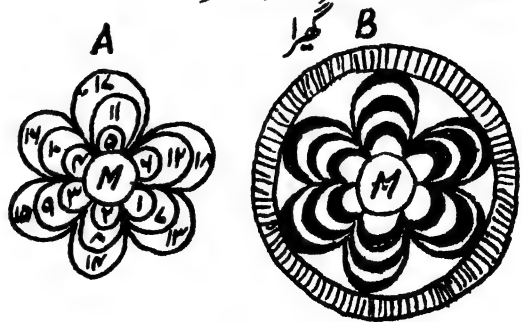
دستکار رہنوں کی محفل

محترمہ اقبال بیگم صاحبہ -

ٹشیل کی شکل تو وہی ہوتی ہے جو ٹشیل ورک (کام کرنے کے طریقے دی گئی ہے) البتہ بیسین علیحدہ تیار ہوتی ہیں جو پہلے تو تیار شدہ بازار میں مل جاتی تھیں اب نہیں معلوم کہ ملتی ہیں یا نہیں ٹشیل دو قسم کے ہی ہوتے ہیں۔ آپ بڑے شہروں میں دریافت کریں ضرور مل جائیں گے۔ مہر النساء غلام محمد

سہارن پور میں لکڑی کا کام بہت عمدہ ہوتا ہے یہاں ٹشیل آسانی سے مل جاتے ہیں فی ٹشیل ع قیمت ہوتی ہے۔ غیر ملکی مچھر جو ہر فنواں جوڑی ۱۵ روپے کی سخت ضرورت ہے اگر کوئی بہن قیمت یا عنایتاً عطا فرمائیں تو بے حد مہربانی ہوگی۔ مہر النساء غلام محمد بلقیس جہاں بیگم کی فرمائش پر کہ انہیں نکیہ پوش کے لئے کرڈشیل کے پھولوں کی ضرورت ہے جو علیحدہ بنا کر ملنے جائیں۔ ترکیب درج کر رہی ہوں۔

ڈی۔ ایم۔ سی کا گہرا سرخ شیلڈ دار دھاگلے کر چھ چین (CHAIN) بنا کر گول دائرہ M جیسا کہ شکل A اور B میں دکھایا گیا ہے بناویں پھر ہر چھ چینوں پر دو دو چین ڈال کر چھ گھڑیاں ۱، ۲، ۳، ۴، ۵ اور ۶ بنا دیں جیسا کہ شکل A میں نظر آرہی ہیں گرھڑی کی شکل B کی طرح بھر دیویں ہر گھڑی کے سروں پر کچے گھڑ ڈالیں۔



گویا دائرہ M کے گرد چھ پتیاں تیار ہوں گی اب ہر پتی کے

کے نیچے چار چین کی اوچھ گھڑیاں ۷، ۸، ۹، ۱۰ اور ۱۱ اور ۱۲ بناویں (دیکھو شکل A) اور پہلے کی طرح بھر دیویں دونوں سروں پر کچے گھڑ ڈالیں تو یہ چھ بڑی پتیاں تیار ہو جائیں گی (دیکھو شکل B) پھر اسی طرح ان چھ بڑی پتیتوں کے نیچے چھ چین کی چھ گھڑیاں ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷ اور ۱۸ بناویں (دیکھو شکل A) اور بدستور معروف بھر دیویں اب ہمارے پاس گلاب کا پھول تیار ہو گیا۔ زناں بن رہا ہے تیار شدہ گلاب کے پھول کے گرد چین کر کے گھیر لیں جیسا شکل B میں نمایاں ہے تاکہ نکیہ پوش میں ٹانگے میں آسانی رہے۔

م۔ بیگم سردار آر۔ اے بازار لاہور کینٹ جوہر لنواں کا چکن کاری نمبر ملا۔ بخدا جہ مسرت ہوئی بیان نہیں کر سکتی۔ حقیقت یہ ہے کہ بہت زیادہ کاوش اور چھان بین سے مرتب کیا گیا ہے۔ ہر ورق ایک بہار دار چین ہو رہا ہے۔ اور مصنوعی حسن میں رنگا ہوا نہیں ہے بلکہ حقیقی حسن میں رنگا ہوا ہے جس میں وضع وضع اور طرح اور نئی نئی کیفیت و سرو سے بھری ہوئی دلکش اور خوشنما ہو گیا کھل رہی ہیں یہ ہزار دار بہن اور غریب بچی کے لئے بے آسانی کیلئے روز گاہ بن سکتے ہیں۔ جوہر لنواں کے عام نمبر بھی سہجی اور خاتون کو کافی مدت تک مختلف قسم کی سہر مندی اور تنگیاں کھاتے رہتے ہیں نادار خواتین کے لئے جوہر لنواں بہت مینڈے معاون ثابت ہوگا۔ یہ سارا فیض قبلہ بھائی رازق الہی سہی صاحب کا ہے جو اسلام کو دلی دروغ تین کی جانب سے اپنے دل میں رکھتے ہیں اور یہ دروغ اندانی سینہ بسینہ چلا کر رہا ہے۔

رئیں جہاں بیگم پٹی بیٹ

سرانگ منعمہ 'ملنے کا پتہ'۔ عرصہٴ تبرکات فی پودا دہلی صلوات اللہ علیہ

Dec. 1934

یادگار محترمہ قانون الکریمیت کلائی

جماعت حق محفوظ

جوہر نسوان

جلد ۲۳ نمبر ۷
مارچ
۱۹۳۷

مالک پرنسز پبلشر
رازق انجیری
ایڈیٹر



مختلف قسم کی زنانہ دستکاریوں کا مفید مجموعہ
جوہر نگریزی ہینڈ میس ایک بار دفتر عصمت کو چلائیں دہلی پوسٹاٹ ہو جائے

ایڈیشن

۲۱

سید اشرف حسین
آمنہ نازلی
سید فاطمہ گدڑی

رسالہ جوہر نسوان درحلی کا بیٹوان سال گزرا نمبر (ماہِ پانچ ۱۹۴۷ء)

کلی کا سی

مرتبہ ۱۔ اکبری بیگم بنت رافضی الرحمن خان صاحب بھاولپور

نبرا

موسم

جلد ۲۶

— (بڑی بوٹی کی چکین) —

چکن نمبر	چکن نمبر	چکن نمبر	چکن نمبر
۱	۶	۷	۸
۲	۷	۸	۹
۳	۸	۹	۱۰
۴	۹	۱۰	۱۱
۵	۱۰	۱۱	۱۲
۶	۱۱	۱۲	۱۳
۷	۱۲	۱۳	۱۴
۸	۱۳	۱۴	۱۵
۹	۱۴	۱۵	۱۶
۱۰	۱۵	۱۶	۱۷
۱۱	۱۶	۱۷	۱۸
۱۲	۱۷	۱۸	۱۹
۱۳	۱۸	۱۹	۲۰
۱۴	۱۹	۲۰	
۱۵	۲۰		

— ﴿ہیر﴾ بڑی بوٹی کی چٹنیں قمیصوں کیلئے ﴿ہیر﴾ —

چکن نمبر ۲۹ ۹ چکن نمبر ۳۰ ۹ چکن نمبر ۳۱ ۹

باتمامہ اذوق انجری ہر شے پلے پلے مجھو بلطال دہلی میں چھپ کر وقت عصمت کو چھ چیلان دہلی میں نہ لائے کیا۔

۱۳	۵۸	چکن نمبر	۱۱	۲۵	چکن نمبر	۹	۳۲	چکن نمبر
۱۳	۵۹	" "	۱۱	۲۶	" "	۹	۳۳	" "
۱۳	۶۰	" "	۱۱	۲۷	" "	۹	۳۴	" "
۱۳	۶۱	" "	۱۱	۲۸	" "	۱۰	۳۵	" "
۱۳	۶۲	" "	۱۱	۲۹	" "	۱۰	۳۶	" "
۱۳	۶۳	" "	۱۱	۵۰	" "	۱۰	۳۷	" "
۱۳	۶۴	" "	۱۲	۵۱	" "	۱۰	۳۸	" "
۱۳	۶۵	" "	۱۲	۵۲	" "	۱۰	۳۹	" "
۱۳	۶۶	" "	۱۲	۵۳	" "	۱۰	۴۰	" "
۱۳	۶۷	" "	۱۲	۵۴	" "	۱۰	۴۱	" "
۱۳	۶۸	" "	۱۲	۵۵	" "	۱۰	۴۲	" "
۱۳	۶۹	" "	۱۲	۵۶	" "	۱۱	۴۳	" "
۱۳	۷۰	" "	۱۲	۵۷	" "	۱۱	۴۴	" "

————— (۳) چھوٹی بوٹی کی چکین —————

۱۵	۸۳	چکن نمبر	۱۵	۷۷	چکن نمبر	۱۲	۷۱	چکن نمبر
۱۵	۸۴	" "	۱۵	۷۸	" "	۱۲	۷۲	" "
۱۵	۸۵	" "	۱۵	۷۹	" "	۱۲	۷۳	" "
۱۵	۸۶	" "	۱۵	۸۰	" "	۱۲	۷۴	" "
.....	۱۵	۸۱	" "	۱۲	۷۵	" "
.....	۱۵	۸۲	" "	۱۵	۷۶	" "

————— (۴) گرم کپڑوں اور چادرؤں کیلئے بوٹیاں —————

۱۶	۹۳	چکن نمبر	۱۶	۹۰	چکن نمبر	۱۶	۸۷	چکن نمبر
۱۶	۹۴	" "	۱۶	۹۱	" "	۱۶	۸۸	" "
.....	۱۶	۹۲	" "	۱۶	۸۹	" "

————— (۵) گرم قمیصوں کیلئے —————

۱۶	۹۷	چکن نمبر	۱۶	۹۶	چکن نمبر	۱۶	۹۵	چکن نمبر
----	----	----------	----	----	----------	----	----	----------

عرض حال

میری نظر سے بہت سی کشیدہ کاری کی کتابیں گزریں
لیکن چکن کاری کے موضوع پر کبھی نظر نہیں پڑی۔ خدا معلوم
کیا وجہ ہے۔ رواج نہیں تھا یا کسی بہن کو اس طرف توجہ
نہیں ہوئی۔ اسی خیال کو مد نظر رکھ کر مجھے اس کام کا شوق
ہوا اور میں نے اس کے بہت سے نمونے بنائے جو خوشنما معلوم
ہوئے۔ مجھے خیال ہوا کہ دوسری بہنوں کی خدمت میں پیش
کردن تاکہ وہ بھی فائدہ اٹھا سکیں۔

آج کل چکن کاری کا بہت رواج ہے بہت سی مفلس بہنیں
اس دستکاری کے ذریعہ سے کام چلا رہی ہیں۔ دولت مند خواتین
بھی اس کام میں دلچسپی لیتی ہیں اور دوسری زنانہ دستکاریوں کے
مقابلہ میں اسے اچھا سمجھتی ہیں لیکن چکن کاری کی کوئی کتاب ابھی
تک شائع نہیں ہوئی۔ میرا ارادہ تو بہت دن سے تھا لیکن بہت
نہ پڑی اور دوسرے چکن کاری مکمل بھی نہیں ہوئی تھی۔ ۱۵۰ ڈیزائن
ہولپر آخر برادر مراد پٹر صاحب عصمت سے خط و کتابت
ہوئی اور انہوں نے کتاب چھپوانے کا وعدہ کر لیا۔

بہنوں سے درخواست ہے کہ چکن کاری کے سلسلہ میں اگر
آہیں کسی قسم کا مشورہ دینا ہو تو خوشی سے دیں۔ اگر کسی بہن کو
موجودہ کتاب میں کسی قسم کی خامی نظر آئے تو مصنفہ اُن
سے ہر قسم کی اصلاح لینے کو ملین سعادت خیال کرے گی۔
میں آج اپنی بہنوں کی خدمت میں یہ حقیر تحفہ پیش کر رہی ہوں
امید ہے کہ بہنیں پسند فرمائیں گی اور میں آئندہ (رنجین ملک)
اور غلطی چٹیوں کا کام پیش کر سکوں گی۔

چکن نمبر ۹۸	۱۶	چکن نمبر ۱۰۴	۱۸
۹۹	۱۶	۱۰۵	۱۸
۱۰۰	۱۶	۱۰۶	۱۹
۱۰۱	۱۶	۱۰۷	۱۹
۱۰۲	۱۶	۱۰۸	۱۹
۱۰۳	۱۸

سدا باؤڈر والی چکنیں قیصوں کے لئے

چکن نمبر ۱۰۹	۲۰	چکن نمبر ۱۱۴	۲۱
۱۱۰	۲۰	۱۱۵	۲۲
۱۱۱	۲۰	۱۱۶	۲۲
۱۱۲	۲۱	۱۱۷	۲۳
۱۱۳	۲۱	۱۱۸	۲۳

میان چکنیں

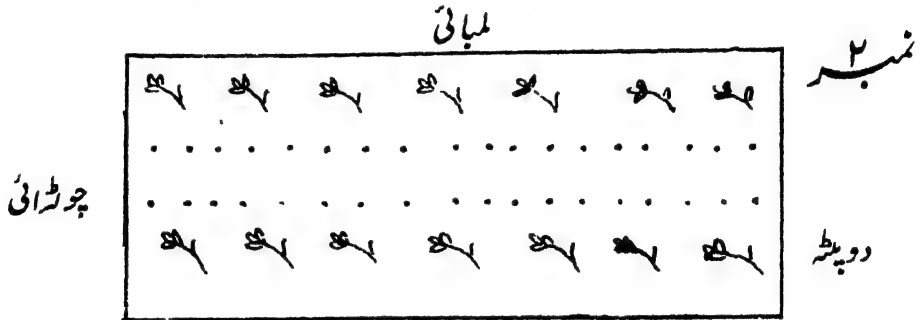
چکن نمبر ۱۱۹	۲۳	چکن نمبر ۱۳۵	۲۶
۱۲۰	۲۴	۱۳۶	۲۶
۱۲۱	۲۴	۱۳۷	۲۶
۱۲۲	۲۴	۱۳۸	۲۶
۱۲۳	۲۴	۱۳۹	۲۶
۱۲۴	۲۴	۱۴۰	۲۶
۱۲۵	۲۴	۱۴۱	۲۶
۱۲۶	۲۴	۱۴۲	۲۶
۱۲۷	۲۵	۱۴۳	۲۷
۱۲۸	۲۵	۱۴۴	۲۷
۱۲۹	۲۵	۱۴۵	۲۷
۱۳۰	۲۵	۱۴۶	۲۷
۱۳۱	۲۵	۱۴۷	۲۷
۱۳۲	۲۵	۱۴۸	۲۷
۱۳۳	۲۵	۱۴۹	۲۷
۱۳۴	۲۵	۱۵۰	۲۷

انتباہ و اطلاع

اس کتاب "چکن کاری" کے تمام نمونوں اور ترکیبوں کے دائمی حقوق اشاعت محفوظ ہیں کوئی صاحب اس کتاب کو یا اسکے کسی حصہ کسی
نمونے کسی قسم کے شائع نہ فرمائیں ورنہ اخلاقی ہی نہیں قانونی جرم کے بھی مرتکب ہونگے ہاں تاجران مبت معقول کمیشن پر جس قدر جلدیں چاہیں
عصمت باب ڈپو دہلی سے طلب فرما سکتے ہیں
راؤ ذوق الخیرونی

چکن کاری

چکن کاری میں بہت سے نمونے ہند کی دار چکن کے ہیں جو اس ترکیب سے بنائے جاتے ہیں دیکھئے نقشہ نمبر (۱) اور جو عام چکن ہے وہ اس طرح بنائی جاتی ہے۔ دیکھئے نقشہ نمبر (۲)



نمبر ۱ نمونے کے پیرے پر ٹریس کرنے کی آسان ترکیب - ادل تو چکن جتنی بھی ہے وہ بغیر ٹریس کے کاڑھی جاتی ہے اور جو بہنیں چکن کے کام میں ماہر نہیں ہیں اور ناداقت ہیں وہ ٹریس کر کے آسانی سے چکن کاڑھ سکتی ہیں اس کی آسان ترکیب یہ ہے :- پہلے صاف شیش پر جو چورس ہوا سے دھو کر اچھی طرح صاف کر لیں اور کسی کپڑے سے خشک کر لیں پھر اسے گھٹنوں پر رکھ کر اوپر بوٹے والا کاغذ رکھ کر پھر وہ کاغذ رکھیں کہ جس پر ٹریس کرنا ہو گھٹنوں کے درمیان اتنا فاصلہ رکھیں کہ جس میں بوٹا نظر آتا رہے پھر شیش پر روشنی پڑے گی اور بوٹا بالکل صاف نظر آئے گا اس کاغذ پر آہستہ آہستہ پنسل پھیر دیں بس بوٹا تیار ہوگا دیکھیں نقشہ نمبر (۳)

نقشہ نمبر ۳

شیش

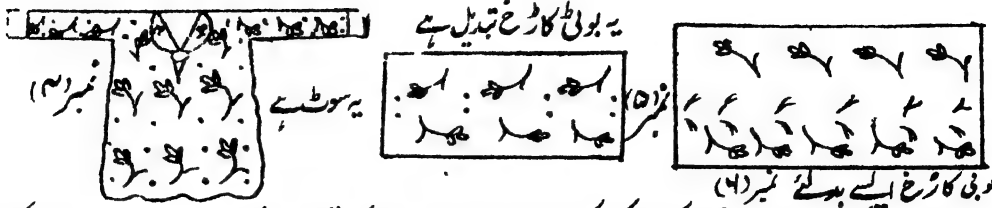
کاغذ بوٹے والا

اب اس بوٹے والے کاغذ پر صاف کاغذ رکھئے تو بوٹا نظر آئے گا۔ باریک کپڑے پر تو بالکل آسانی سے ٹریس کر سکتے ہیں نیچے بوٹے والا کاغذ رکھ کر اوپر کپڑا رکھیں اور کپڑے پر آہستہ آہستہ پنسل پھیر لیں۔ بس بوٹا تیار ہو گیا۔

چکن کاری کے سوٹ

یہ سوٹ اس طرح کاڑھے جاتے ہیں کہ قمیص پر باؤ ڈر نکال کر پھر بوٹی بنائیے اور بوٹی کا رخ بدل بدل کر کاڑھئے اور دو پیٹہ

پر بھی وہی بوٹی لکھنے جو قیص پر نکالی ہے یہ سوٹ کہلاتا ہے نقشہ دیکھئے نمبر ۴



جو پور ڈور والی چکن ہوتی ہے وہ بند کی دار چکن کی طرح نکالی جاتی ہے جیسا کہ قیص کے نقشہ سے عیاں ہے۔ عام چکن کے درمیان نا بوٹی چار انگل رکھیں اور جن چکن میں ناصلہ بڑھانا یا گھٹانا ہوگا تو وہ بوٹی کے ساتھ ساتھ بتلایا جائے گا۔

کاٹھے ہوئے کپڑے پر سے ٹریس کرنا

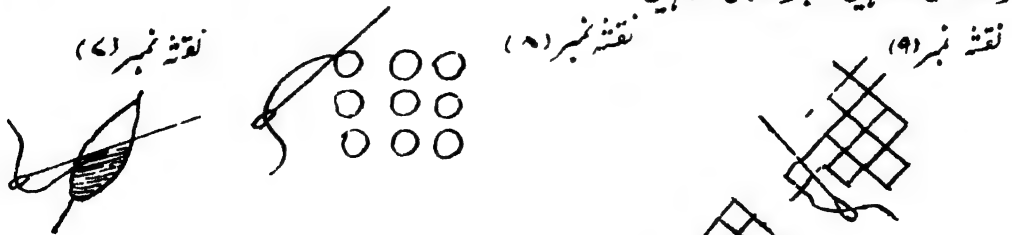
جس کپڑے پر ٹریس کرنا مقصود ہو اس طرح کیجئے کہ کاٹھا ہو کپڑا کسی صاف تخت پر رکھئے پھر جس کپڑے پر ٹریس کرنا ہے اس کپڑے کو اوپر رکھئے اور ایملنیم کی کٹوری جسکی تلی صاف ہو معنی نیچے سے صاف ہو اس کو صاف کپڑے پر رکڑ دینے بس لفت صاف اتر جائے گا

چکن کاری کی کڑہت

چکن کاڑ بننے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ٹانگہ دو لوز طرف سے یکساں کاٹتے سوئی دو لوز طرف سے لکھنے نقشہ دیکھئے نمبر ۷) دو طرف کاڑ بننے میں صفائی بہت آتی ہے اور خوبصورت بھی معلوم ہوتا ہے پھر آسان بھی بہت ہے اکثر چکن بازاری بھی ایسے ہی کاڑھی ہوتی ہوتی ہے۔

چکن کی جالی کی کڑہت

چکن میں جو جالی بوٹی کے بیچ میں رکھی گئی ہے وہ اس طرح بنائیے۔ کپڑے پر جہاں جالی بنانی مقصود ہو تو بوٹی سے پہلے جالی بنالیجئے چکن میں دو طرح کی جالی ہوتی ہے ایک گول سوراخ والی دوسری چوکور گول سوراخ والی جالی کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے کپڑے میں سوئی سے گول سوراخ کر لیجئے پھر اسے چاروں طرف دھاگوں سے پورینے بس جالی بن گئی نقشہ دیکھئے نمبر ۸) اور چوکور جالی اس طرح بنتی ہے پہلے کپڑے کے دھانکے انکر سوئی ٹیڑھی نکالنے نقشہ دیکھئے نمبر ۹) اس جالی کو گھٹا بھی سکتے ہیں اور بڑھا بھی سکتے ہیں



خاکسار اکبری بیگم کلانوری

مکمل جالی

بڑی بوٹی کی چکن

نمبر



اس بوٹی کو ہلکی کاسنی
وائٹ برگرے کاسنی
ریشم سے کڑھیں اور اس کا بھی ریشم اور چکن کی طرح بنائیں
نقشہ دیکھیں۔ اس ریشم بوٹی بنائی ہوئی ہے پس اس جھوٹی
بوٹی کو دیکھیں۔ یہ درمیان میں بنائیں۔

نمبر

اس کو ہلکے کاسنی اور سبھر
رنگ سے بنائیں اور چوڑی
جو کہ بڑے ساتھ ہے اسکی دولائیں بنا کر جوڑی بون
کی لائن بنائیں۔

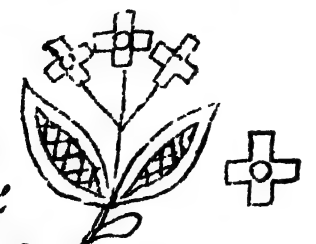
آپ یہ سمجھ لیں کہ ہر چکن میں لائن کے درمیان
تو بار انگل خاصہ رکھیں اور بوٹی کے درمیان فاصلہ
تین

نمبر

یہ چکن بند کی اور اس کے
کاڑھے کا طریقہ پہلے بتا چکی
ہوں اب اس چکن کو تین رنگ
سے بدل کر کڑھیں ایک
رنگ فیروزہ جو اس کے
اور تیسرا ہلکا گلابی اور بند کی لائن کے رنگ بھی برابر رکھیں

نمبر

ہر چکن ہلکی آسانی دہل
پر سفید ریشم سے کاڑھے
ریشم سے چکن کا بدلتی ہے
جیسے پہلے بتا چکی ہوں۔



نمبر (۱)

چکن ہلکے گلابی رنگ سے نکالیں چھوٹی بوٹی
کی دولائیں بنا کر پھر بڑی بوٹی کی لائن بنائیں
جیسے مذکورہ بالا نقشہ میں بنایا گیا ہے اور رنگ ہمیشہ بدل بدل کر
ہر چکن کو کڑھیں۔

نمبر (۲)

اس کو دو رنگ سے
کڑھیں۔ انگوری اور
گلابی ریشم سے سفید
چھوٹی چکن کی دولائیں
بڑی لائن کے درمیان بنائیں

نمبر (۳)

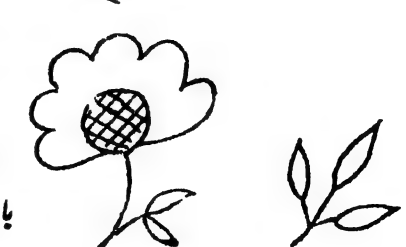
یہ چکن نندواری بجلی
والی گچی سے بنائیں۔ اگر نیلے
رنگ سے بنانا مقصود ہو تو نیلے
رنگ کی گچی بھی بجلی والی ہو۔ کڑھی ہوئی چھوٹی چکن ہونگی

نمبر (۴)

یہ رنگ برنگے
ریشم سے بنائیں

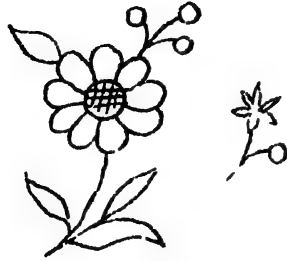
نمبر (۵)

یہ چکن سفید
باریک وائل پر زرد
ریشم سے کاڑھیں بڑی
بوٹی کا ریشم بدل کر بدل کر کڑھیں اور چھوٹی بوٹی کا ریشم بھی بدل کر کڑھیں۔



نمبر ۱۴

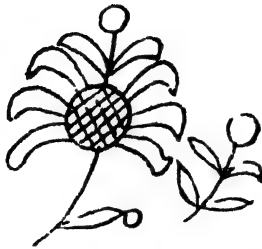
چکن بُند کی دار ہے
اس میں ہمیشہ تین چار
رنگ لگائے جاتے ہیں



یہ رنگ بھی بدل کر کاڑھے جاتے ہیں یہ واضح ہر ایک چکن کی ہوتی
کارِخ بھی نہیں بدلا جاتا۔

نمبر (۱۵)

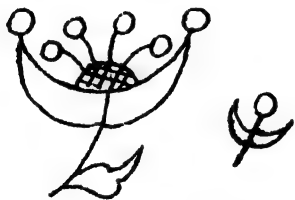
یہ گہری نیلی دائل
پر ہلکے زرد رنگ
سے کاڑھیں۔ اور



اس بوٹی کا رخ بدل کر کاڑھیں۔

نمبر (۱۶)

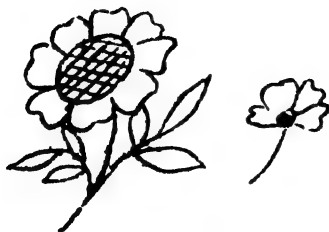
اس کو سفید ریشم
سے کاڑھئے۔
فاصلہ ہر چکن



کا ایک سا ہی رکھئے۔ اب چکن میں فاصلہ بڑھانا یا گھٹانا ہوگا
اس کا ذکر آگے کیا جائے گا۔ کیونکہ ہر چکن کا فاصلہ سمجھا یا
اچکا ہے۔

نمبر (۱۷)

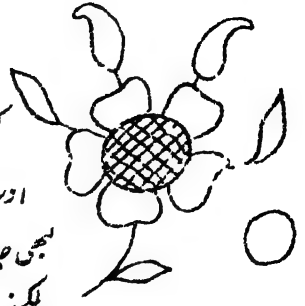
اس چکن کو تمام
ہلکے گلابی رنگ
سے کاڑھیں



اب یہ نو بتایا جا چکا ہے کہ ہر چکن کا رخ تبدیل کیا جاتا ہے
اور رخ کا بیان جب ہی آئے گا۔ جب رخ بدلے ہیں
کچھ فرق کرنا ہوگا۔ منہ رخ کا کوئی ذکر نہ آئے گا۔

نمبر ۱۸

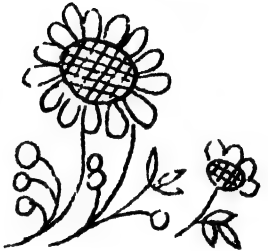
اس میں دو رنگ لگائے
کبھی جالی ہلکے زرد کی بنائے
اور تمام بوٹی کا سنی رنگ کی
بھی جالی کا سنی رنگ کی ازربوٹی
ہلکے زرد کی۔ اس کو رنگ بدل بدل



کر کاڑھنا پڑے ہیں۔

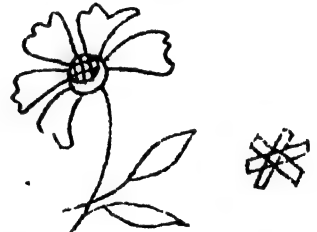
نمبر ۱۹

اس چکن کو دو رنگ سے کاڑھے
ایک رنگ ہلکا گلابی اور دوسرا
ہلکا فیروزہ۔ اس کو بھی رنگ
بدل بدل کر کاڑھئے۔ اکثر
ہر چکن میں رنگ بدل بدل کر کاڑھتے ہیں۔



نمبر ۲۰

یہ ہر رنگ سے کاڑھی
ہوئی خوبصورت
مردم ہوگی۔
سیا یہ خیال



رہے کہ بوٹی کو رخ بدل بدل کر کاڑھیں۔

نمبر ۲۱

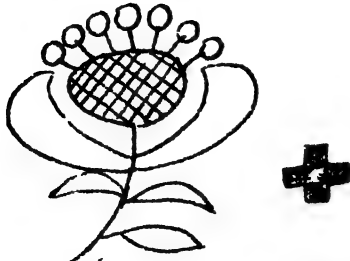
یہ چکن سفید باریک دائل پر انگوری اور غنابی رنگ سے
کاڑھئے۔ فاصلہ بوٹی کے درمیان تین انگل اور لائن
کے درمیان چار انگل رکھئے اور رنگ بھی بدل کر
کاڑھئے بوٹی کا رخ بھی بدل کر کاڑھئے۔



نمبر (۲۳)

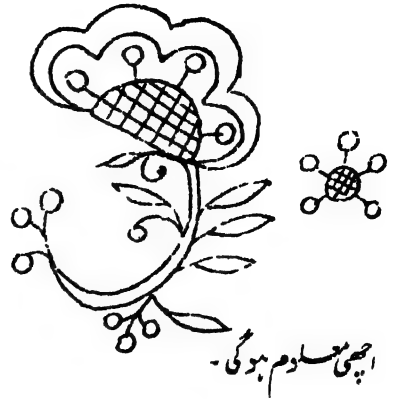
اس کو سرخ
اور ہلکے فیروزہ
رنگ سے

کاٹھیں۔ یہ یاد رہے کہ ہر چین کو دو طرفی کاٹھیں ایسے
کاٹھنے میں صفائی بہت آتی ہے۔



نمبر (۱۸)

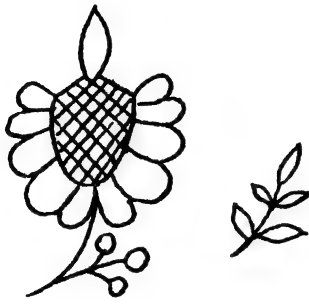
یہ سرخ اور
نیلے اور سبز
رنگ سے
کاٹھیں۔



اچھی معلوم ہوگی۔

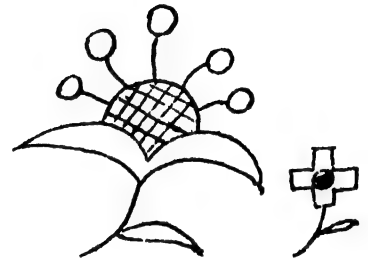
نمبر (۲۴)

اس کو دورنگ
سے کاٹھئے
ایک سفید ریشم
اور دوسرا
گہرا سنتی ریشم



نمبر (۱۹)

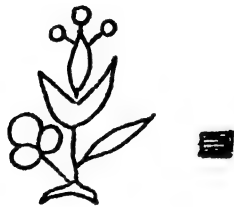
پہ سفید اور
سبز کا ہی
رنگ سے
کاٹھئے۔



نمبر (۲۵)

اس کو سوسنی رنگ
سے بنائیں۔ آپ یہ
دیکھ لیں کہ جس بوٹی

کے ساتھ جھوٹی بوٹی بنائی ہوئی ہے۔ بس اسی جھوٹی
بوٹی کی دو لائین درمیان میں ہوں گی۔



نمبر (۲۰)

یہ بوٹی بھی
بند کی کے ساتھ
ہے۔ رنگ اس میں یہ لگائیے۔ خاکہ ریشم اور بلیکا گلابی ریشم
ان رنگوں سے کاٹھیں جو بیوی خوبصورت معلوم ہوگی۔

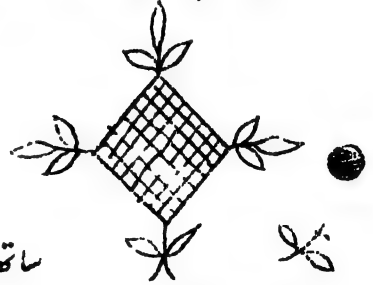


نمبر (۲۱)

ایک یہ بھی
بند کی کے

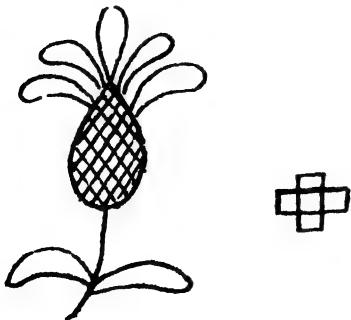
ساتھ ہے۔ اس میں تین

رنگ لگائیں۔ کاسنی۔ سبز اور زرد تو بوٹی میں لگائیں
اور تیسرا رنگ بند کی میں لگائیں۔



نمبر (۲۶)

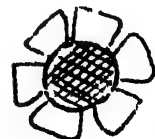
یہ کالی دائل
پر پیلا ریشم
سے بنائیے
اور بوٹی کا



موضع بدل بدل کر کاٹھیں۔

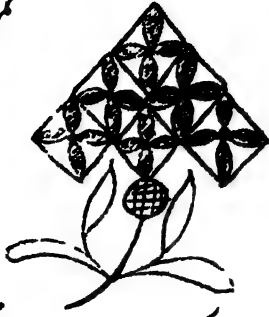
نمبر (۲۲)

اس کو سفید ہاریکٹ ایل
پر سفید ہی رنگ کاٹھیں



نمبر (۲۸)

یہ اکیل ہے
بس اس کو
گلابی اور بنر کا
ریشم سے کاٹیں
اچھی معلوم ہوگی۔



نمبر (۲۷)

یہ بوٹی سفید مل پر
سفید ہی رنگ سے

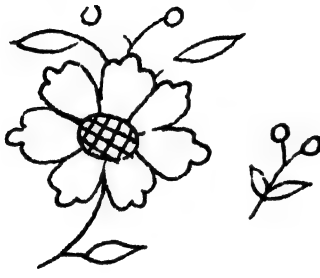


کاڑھیں۔ لفظ کی لائن بھی دو بنائیں۔

بڑی بوٹی کی چکن قمیضوں کیلئے

نمبر (۳۲)

یہ بنر اور گلابی
گچی سے بنائیں
اور چھوٹی بوٹی
میں بھی دو ہوا



وہ رنگ میں آسمانی اور بادامی۔

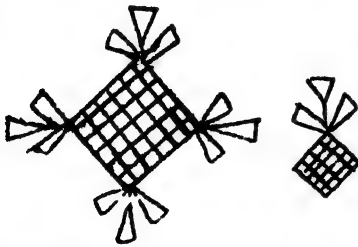
نمبر (۳۳)

یہ سفید ملائم لٹم
سے جاپانی دائل



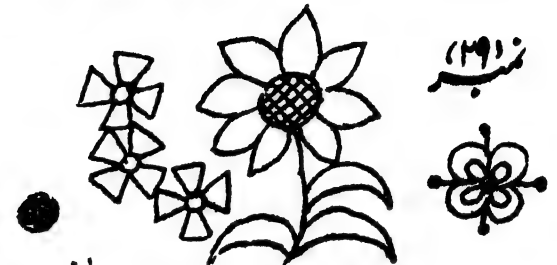
پر کاڑھیں۔ کاڑھی ہوئی بہت خوبصورت معلوم ہوگی۔

نمبر (۳۴)



یہ عتابی دائل پر سفید ریشم سے کاڑھئے
اس کا فاصلہ بوٹی کے درمیان
دو انگل اور فاصلہ لائن
تین انگل رکھیں

نمبر (۳۱)



اس میں یہ رنگ لگائیے۔ سنواری اور سفید ریشم آپ
یہ سمجھ لیجئے کہ جہاں بڑی بوٹی کے ساتھ چھوٹی دو بوٹی ہوں
جیسے نمبر ۲۹ چکن میں ہے۔ پہلے چھوٹی بوٹی کی لائنیں پھر
بڑی بوٹی کی لائنیں۔ پھر چھوٹی بوٹی کی لائنیں بنا کر پھر بڑی بوٹی کی
لائیں بنائیں۔

نمبر (۳۵)

یہ بنر دائل پر
بنر ہی رنگ
سے کاڑھیں



بہت خوشنما معلوم ہوگی۔

نمبر (۳۶)

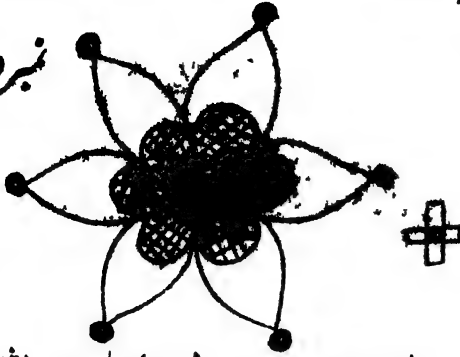
یہ فیروزہ اور
زرد ریشم سے
کاڑھیں۔ اور رنگ
پھول کا بنائیں



چکن بھری

جو پڑواں دہلی ماہیچہ

نمبر (۳۹)



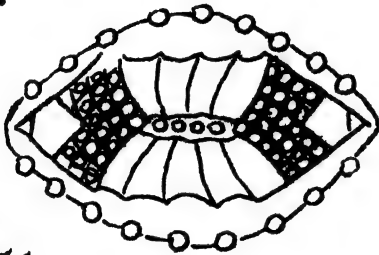
یہ بسنتی اور کاسنی اور بتریشم سے کاڑھیں۔ خوشنما معلوم ہوگی

نمبر (۴۰)



یہ چکن مختلف رنگوں سے کاڑھیں۔

نمبر (۴۱)

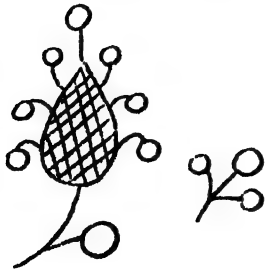


یہ پڑتیری
ناحیچن
باریکٹیل

پر سفید ریشم سے کاڑھیں

یہ سمجھیں کہ جو نقشہ میں سوراخ بھرے ہوئے ہیں وہ بھر
کر کاڑھے جائیں گے اور جو خالی رکھے ہوئے ہیں وہ پتور
کر بنائے جائیں گے۔

نمبر (۴۲)



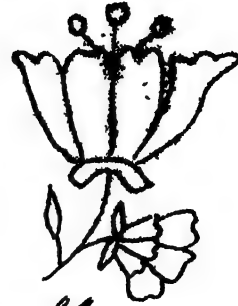
یہ بوٹیاں نام
بسنتی رنگ سے
کاڑھیں اور

اسیں جو جالی ہے

وہ سفید ریشم سے بنائیں۔

نمبر (۳۵)

اس چکن کو
نسوری
اور کچے



نیروزی ریشم سے بنائیں بہت اچھی لگے گی۔

نمبر (۳۶)

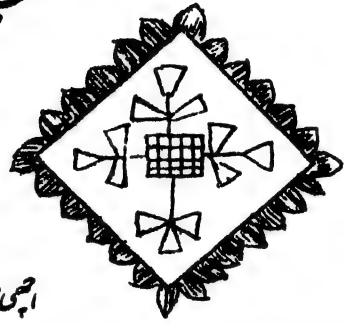
یہ چکن بوندی
دار ہے ایکو



پلے بادامی اور گہرے فیروزہ ریشم سے بنائیں۔ اسیں ہمیشہ
بونی کے درمیان فاصلہ دو انگل رکھیں۔ اور لائین کے درمیان
چار انگل فاصلہ ہوتا ہے۔

نمبر (۳۷)

یہ سفید اور
چوگیا اور پلے
فیروزہ ریشم
سے نکالیں



اچھی معلوم ہوگی اور

نقشے بھی ٹیڑھے ڈالیں جیسے نقشے سے نمایاں ہے۔

نمبر (۳۸)



یہ بسنتی اور سرخ اور آسمانی رنگ کاڑھیں

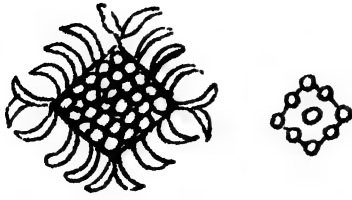
خوبصورت

معلوم ہوگی

نمبر (۴۷)

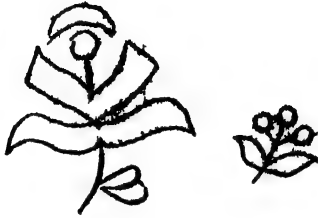
اس چکن کو
کافوری اور
اورم سمانی

رنگ سے بنائیے اور چھوٹی بوٹی میں بنز اور گلابی رنگ دکھائیے



نمبر (۴۸)

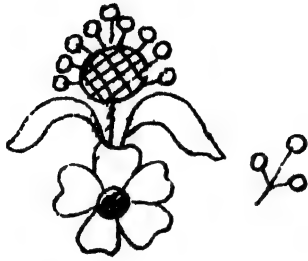
اس چکن کو
صرف انگور
ریشم سے
کاڑھیں۔



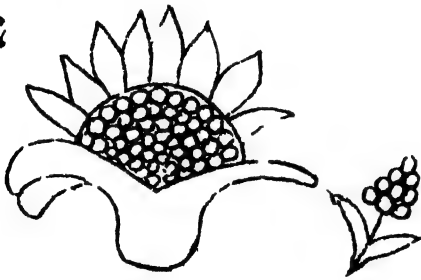
نمبر (۴۹)

اس کو مٹائی
اور انگور
سفید ریشم

سے کاڑھیں۔



نمبر (۵۰)



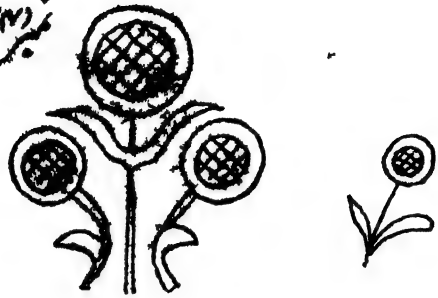
اس کو سفید ریشم سے بنائیے
یہ گول دانے جو چکن
کے درمیان میں ہیں
ان کو پور کر
بنائیے

نمبر (۴۳)



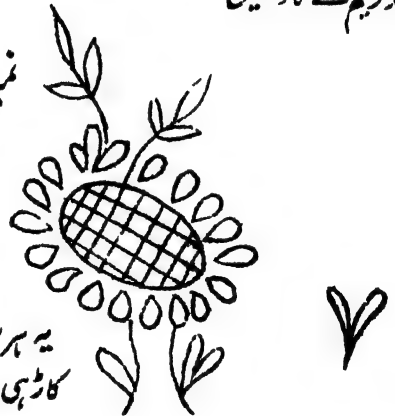
اس کو نیلے اور سبزی بنز و گلابی و کالے رنگ سے کاڑھئے

نمبر (۴۴)



اس کو دھانی اور بادامی رنگ سے کاڑھیں اور جبلی
سفید ریشم سے کاڑھیں

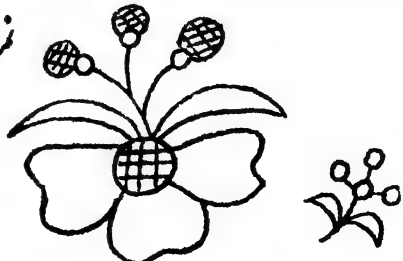
نمبر (۴۵)



یہ ہر رنگ سے
کاڑھی ہوئی اچھی
معنوم ہوتی ہے اسے حسب پسند رنگوں سے کاڑھئے۔

نمبر (۴۶)

اس کو
جلپند
رنگوں



سے کاڑھیں۔ ہر رنگ سے کاڑھی ہوئی اچھی معلوم ہوگی۔

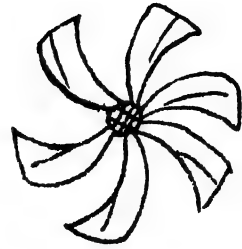
نمبر ۵۵

اس بوٹی
کو فیروزہ
اور ریشم
ریشم سے بنائیں۔



نمبر ۵۶

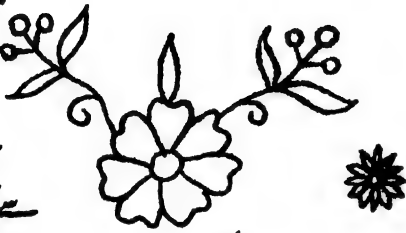
اس کو جاپانی
دائل پر جس کا
رنگ آسمانی۔



یہ - زرد گلابی ریشم سے کاٹیں بہت خوشنما معلوم ہوگا

نمبر ۵۷

پکن
سفید ریشم
سے کاٹھی



ہوئی اچھی معلوم ہوگی۔

نمبر ۵۸

اس میں سات رنگ لگائیے - سبز - دھاتی سے ہٹنی بنائیے
اور ۶ رنگ پھولوں میں لگائیے - گلابی - آسمانی - زرد - کاسنی
عنائی فیروزہ -



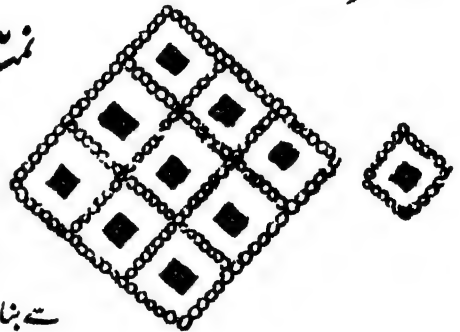
نمبر ۵۹

یہ جاپانی رنگ آسمانی دائل پر سفید ریشم سے بنائی
ہوئی خوبصورت معلوم ہوگی۔



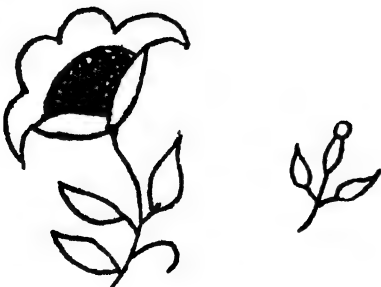
نمبر ۶۰

اس کو
صرف
سفید ریشم
سے بنائیے اچھی
معلوم ہوگی۔



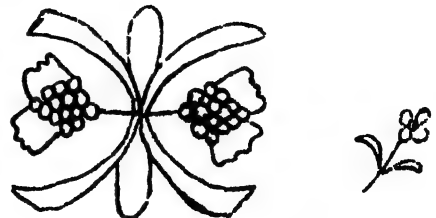
نمبر ۶۱

یہ انگوری دائل پر ہلکے گلابی ریشم سے کاٹھی ہوئی خوبصورت
معلوم ہوگی۔

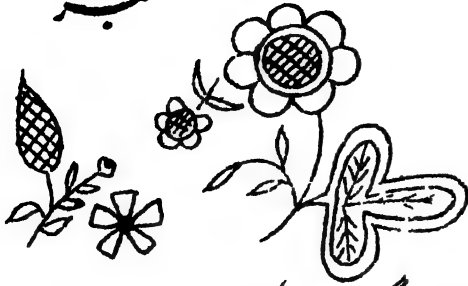


نمبر ۶۲

اس میں سفید اور ہلکا گلابی ریشم لگائیں۔



نمبر ۶۳



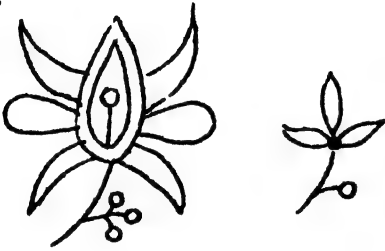
اس کو سفید تاگوں سے بنائیں۔

نمبر ۵۹

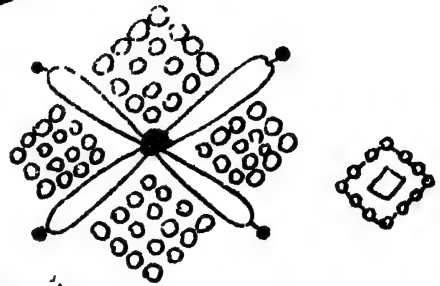
یہ سفید
چاپنی دائل
پر انگوری اور

کاسنی رنگ سے کاڑھئے۔

نمبر ۶۴

اس کو
پتکوں والی
رنگ سے
کارہیں

نمبر ۶۰

یہ سفید
جارجٹ
پر سفید
ریشم سے
دھانی سے بنائیے۔

نمبر ۶۵

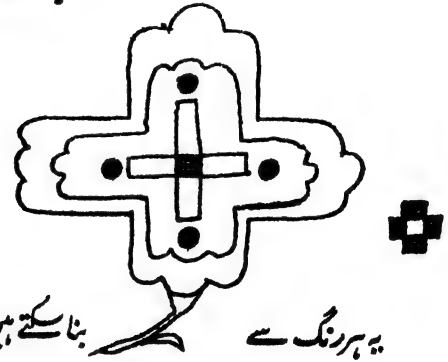
اس میں
تین رنگ
لگائیے

۵ ذریعہ گلابی۔ آسمانی



نمبر ۶۱

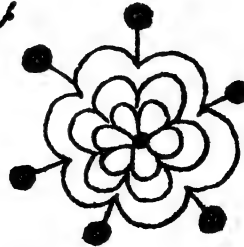
یہ ہر رنگ سے بنا سکتے ہیں



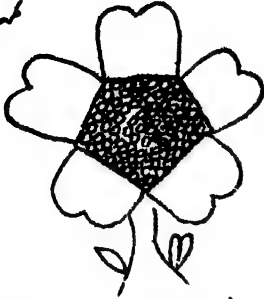
نمبر ۶۶

یہ لٹواری رنگ سے بنائیں
یا پتکے کاسنی اور موتیا
رنگ سے بنائیں

نمبر ۶۲

یہ سفید ریشم
سے بنائیں

نمبر ۶۹

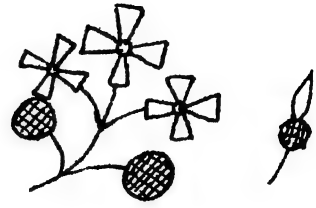


اس بوٹی میں موتیا ریشم لگائیں۔ اور اس چوڑی کی تین لائین بنائیں۔

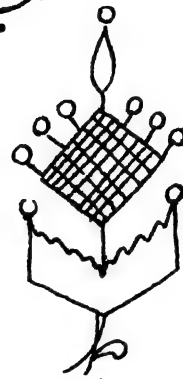
نمبر ۶۶

اس چکن
میں سرخ
انگوری اور

سفید رنگ لگائیں۔

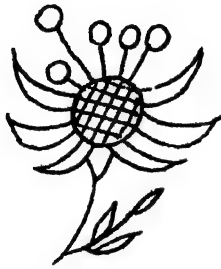


نمبر ۶۸



اس چکن کو سفید ریشم سے کاڑھئے۔

نمبر ۶۷



اس چکن کو ہلکے پیاز کی رنگ سے کاڑھیں۔

چھوٹی بوٹی کی چسکیں

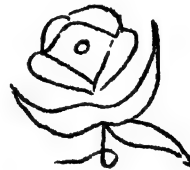
نمبر ۶۳

اس کو سرخ
وائٹل پر سفید ریشم
سے کاڑھیں۔



نمبر ۶۴

اس کو چا پاتی
وائٹل پر سرخ
رنگ کے اور ہلکے



فیروز کی رنگ کے ریشم سے کاڑھیں۔ اور بوٹی کے درمیان
دو انچل فاصلہ رکھیں۔ اور لائین کے درمیان تین انچل رکھیں

نمبر ۶۴

یہ سبز کاہی وائٹل پر



ہلکے بادامی ریشم سے کاڑھئے۔

نمبر ۶۵

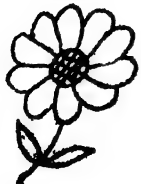
اس میں دو رنگ



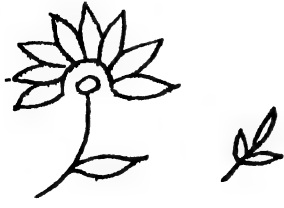
لکھائیے۔ آسمانی اور بادامی۔ ان رنگوں سے کاڑھیں ہوئی
خوبصورت معلوم ہوگی۔

نمبر ۶۵

اس چکن کو عنبی وائٹل
پر ہلکے کھادی رنگ سے کاڑھیں



نمبر ۸۲
یہ چکن کا سنہری
واٹل پر زرد
ریشم سے بنائیں۔



نمبر ۸۶
یہ نیلے ریشم
سے بنائیں



اور چھوٹی بوٹی میں گلابی رنگ لگائیں۔

نمبر ۸۳
یہ سبز رنگ سے
بنائیں۔



نمبر ۸۷
یہ سفید تاگوں



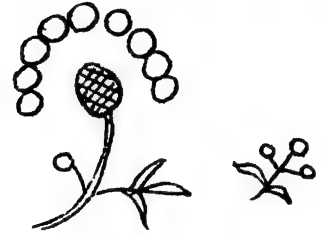
سے بنائیں اور گول سوراخ کپڑے میں سوئی سے سوراخ کوکے
چاروں طرف سے پھور دیں۔

نمبر ۸۴



اس کو سفید باریک واٹل پر سفید اور سرخ رنگ
سے بنائیے۔

نمبر ۸۸
یہ جگہ گلابی ریشم
سے کاڑھیں یہ
چوکور جالی اس



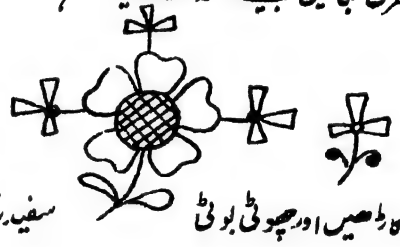
طرح بنائیں جیسے نقشہ سے نمایاں ہے۔

نمبر ۸۵



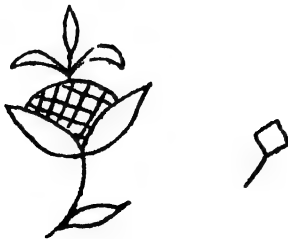
اس کو نیلے ریشم سے کاڑھیں۔ اس میں بند کی سفید رنگ
سے بنائیں۔

نمبر ۸۹
یہ کاخوری
ریشم سے
سفید ریشم سے بنائیں



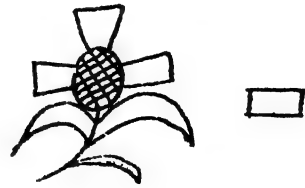
کاڑھیں اور چھوٹی بوٹی

نمبر ۹۰



اس چکن میں جو گیا اور سبز
رنگ لگائیں

نمبر ۹۱
اسکو سبز اور جگہ
گلابی ریشم سے بنائیں



نمبر ۹۲

یہ ہر رنگ سے
بنائی ہوئی
اچھی معلوم ہوگی



گرم کپڑوں اور چادروں کیلئے بوٹیاں

نمبر ۹۱

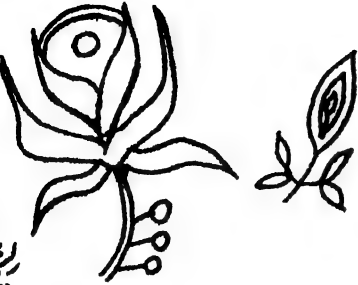
اس

کوٹائی

مرینے

پر عنابی

ریشم سے بنائیں



نمبر ۹۲

اس چکن کو

مرینے پر بنائیں

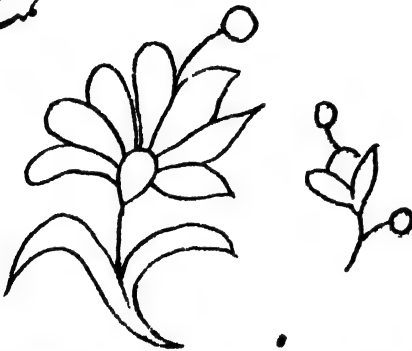
جس رنگ کا مرینہ

ہو اسی رنگ سے

بوٹی بنائیں۔



نمبر ۹۳



اس بوٹی کو لٹوا کر مرینے پر نیلے ریشم سے کاٹیں۔

نمبر ۹۴

یہ سفید مرینے پر

سفید ریشم سے کاٹیں

لفٹ :- ملینہ اور مرینہ ایک ہی چیز ہے ہندوستان کے کچھ
فہروں میں مرینہ کہتے ہیں اور کچھ میں ملینہ بولتے ہیں۔



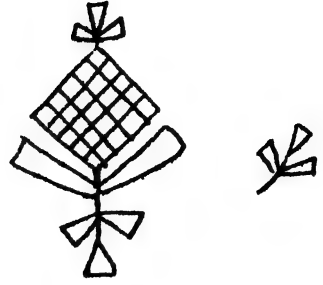
نمبر ۹۵

اس کو فیروزی

مرینے پر گلابی

رنگ سے

بنائیں۔



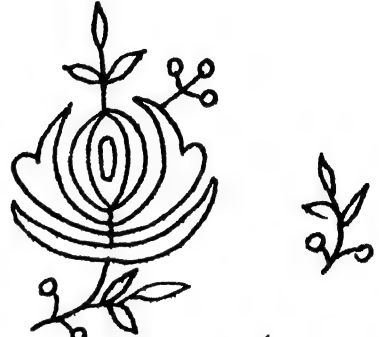
نمبر ۹۶

اس بوٹی

کو گرم چادر

پر بنائیں

جس رنگ کی



چادر ہو اسی رنگ سے بوٹی بنائیں۔

نمبر ۹۷

اس کو

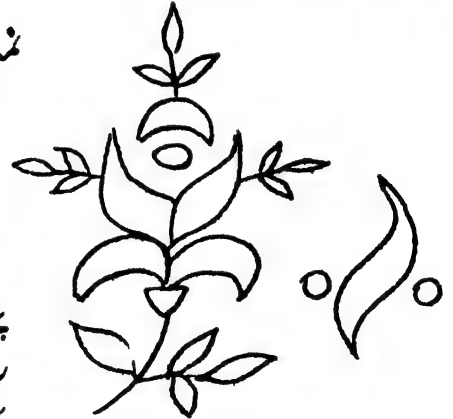
گلابی

مرینے

پر گلابی

ریشم سے

کاٹیں



نمبر ۹۸

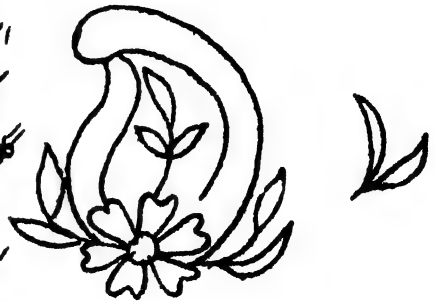
اس بوٹی

کو چادر پر

گلابی اور سبز

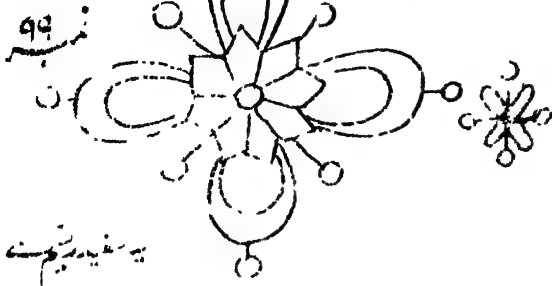
ریشم سے

کاٹیں



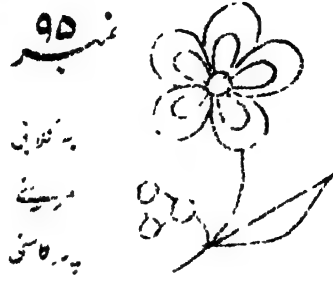
گرم قمیصوں کیلئے

نمبر ۹۴



یہ سفید ریشم سے
نیلے مائیں زیر کاٹھیں۔

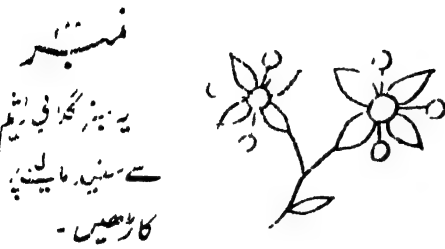
نمبر ۹۵



یہ گلابی
مریچے
پر کاسنی
اور زرد ریشم سے بنائیں۔

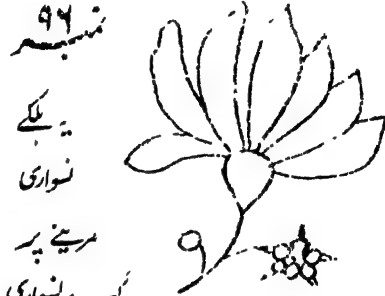


نمبر ۹۶



یہ بنیز گلابی ریشم
سے سفید مائیں
کاٹھیں۔

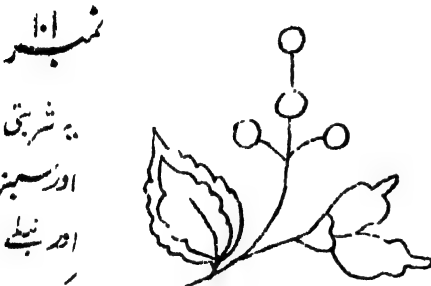
نمبر ۹۷



یہ ہلکے
نواہی
مریچے پر
نہرے نواہی
ریشم سے بنائیں۔

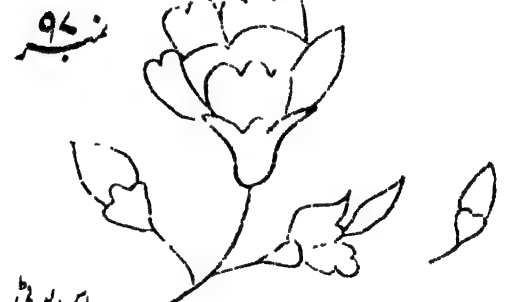


نمبر ۹۸



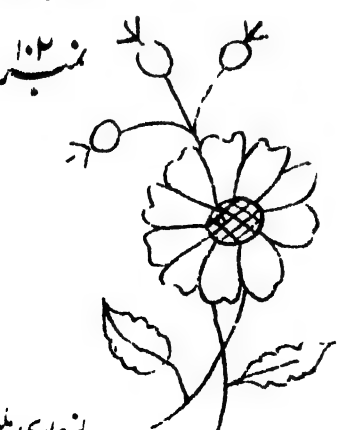
یہ شربتی
اور سبز
اور نیلے
رنگ سے
سفید مائیں پر کاٹھیں۔

نمبر ۹۹



اس بوٹی
نو گلابی مریچے پر گلابی ریشم سے کاٹھیں۔

نمبر ۱۰۰



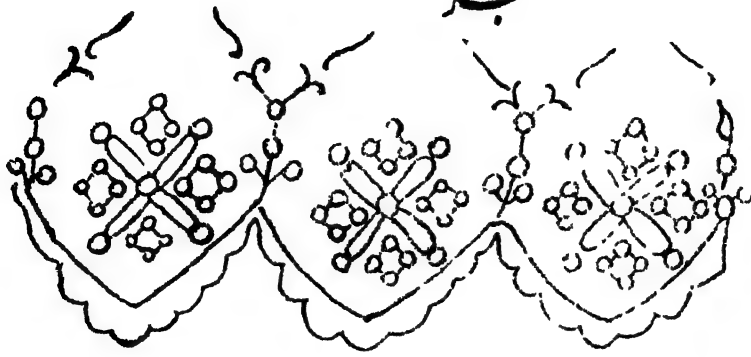
یہ نواہی نیلے
پر سفید ریشم سے بنائیں۔

نمبر ۱۰۱



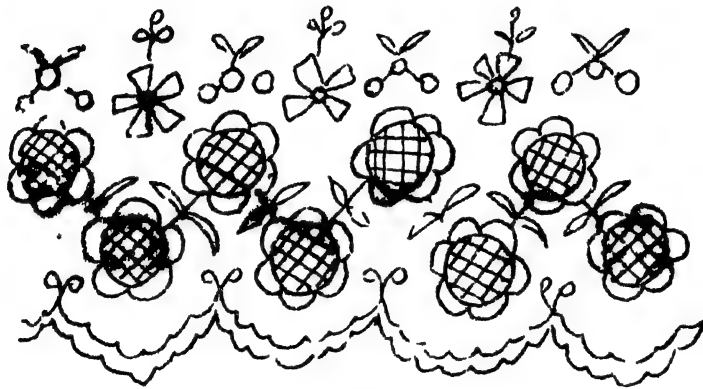
اس کو تین
رنگوں سے بنائیں
گلابی بنیز کاسنی۔

نمبر ۱۰۳



یہ غبہ جارجیٹ پر سفید ریشم سے بنائیں۔

نمبر ۱۰۴



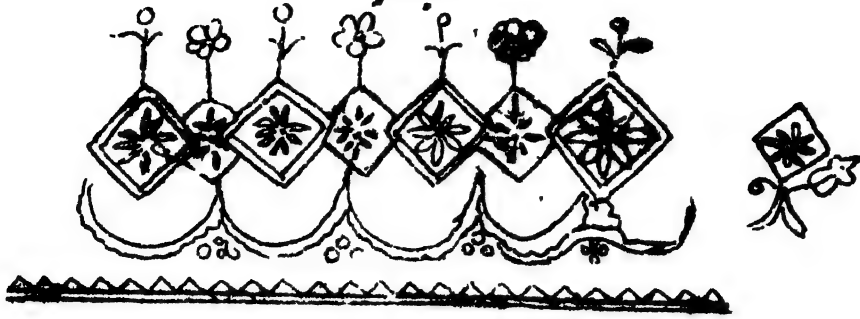
یہ پتھر اور فیروزہ پتھر اور کاشی ریشم سے بنائیں۔

نمبر ۱۰۵



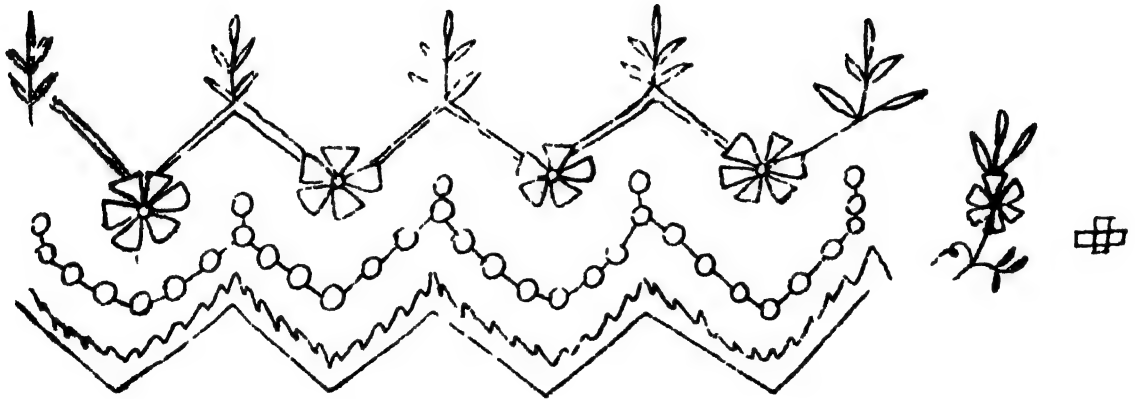
یہ گلانی اور انگوری اور ٹنگنی ریشم سے بنائیں۔

نمبر ۱۰۶



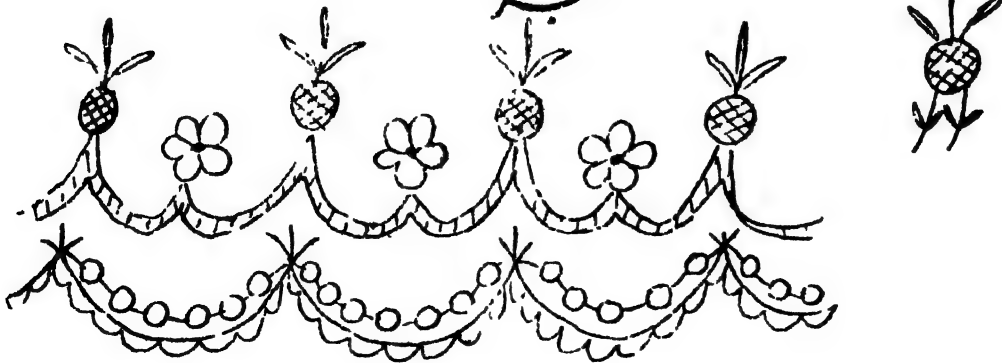
یہ سفید وائل پر سفید ریشم سے کاڑھیں۔

نمبر ۱۰۷



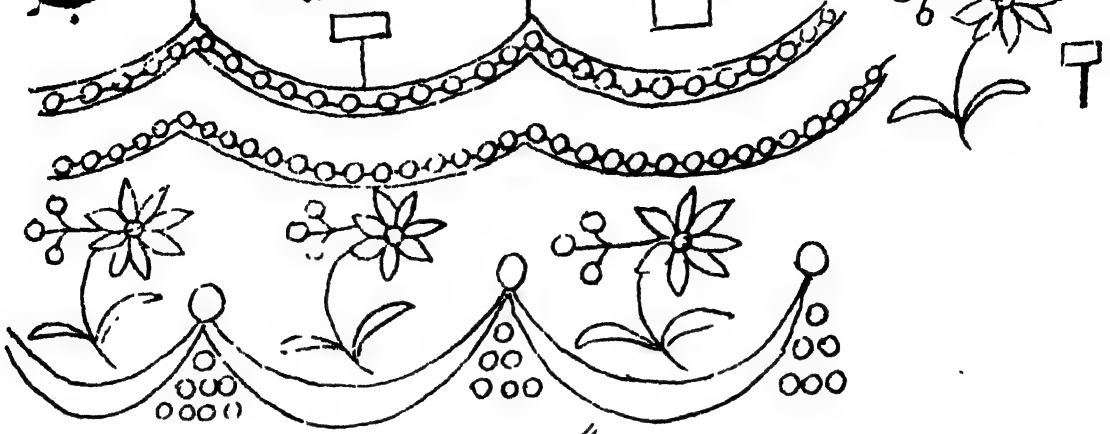
یہ ہر رنگ سے کاڑھیں، فی ابھی معلوم ہوگی

نمبر ۱۰۸

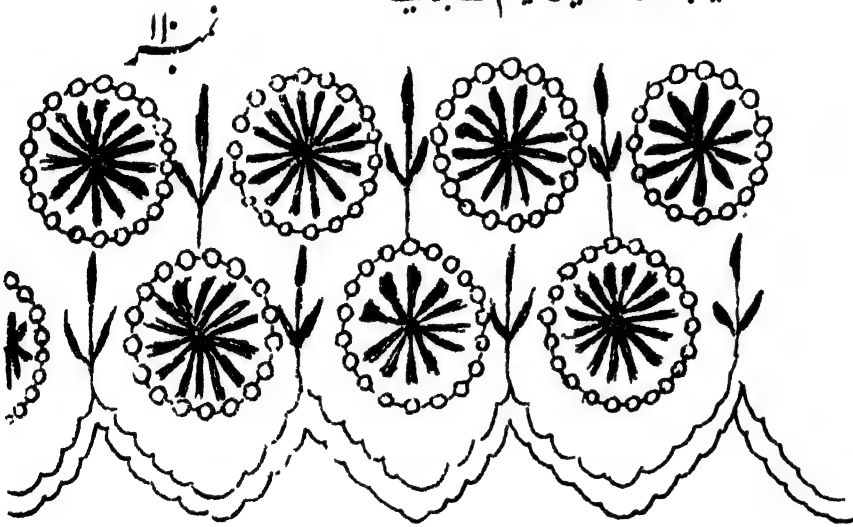


یہ عنابی رنگ سے بنائیں۔

باوڈروالی چکن میتھول کیلئے نمبر

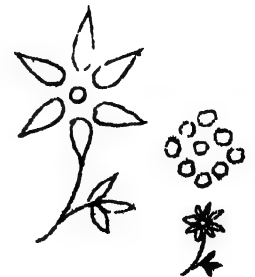
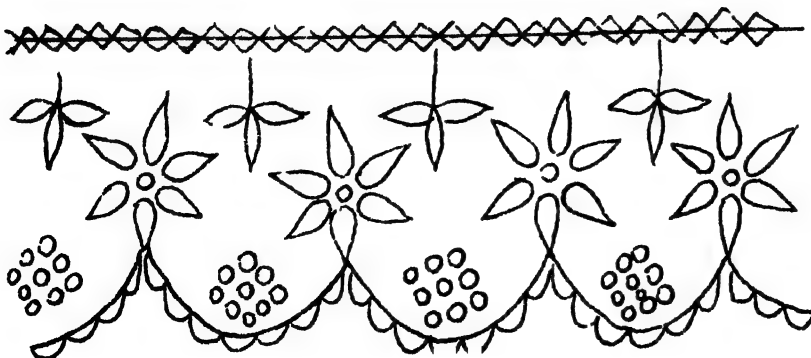


یہ بادامی اور نیلی ریشم سے بنائیے۔

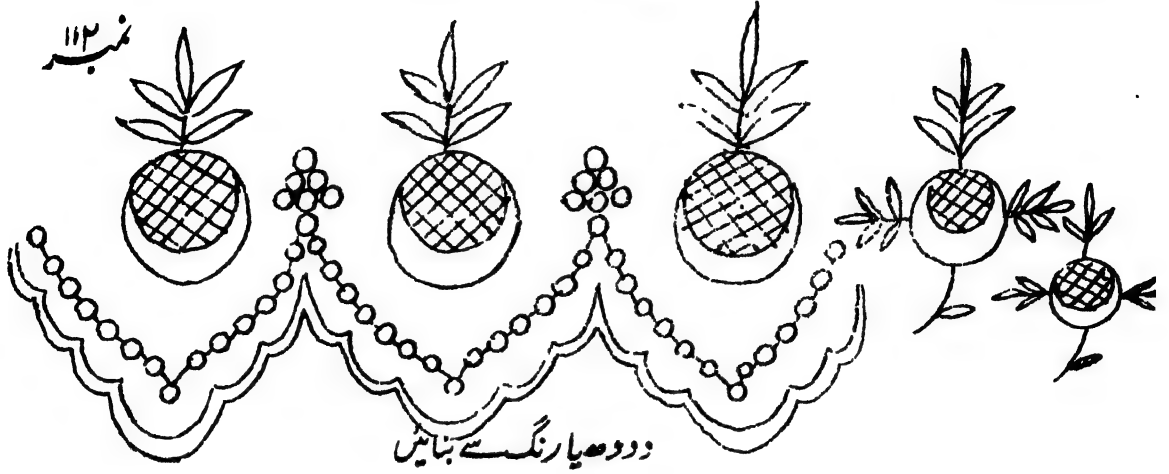


یہ سفید ریشم سے کارٹھیں

نمبر

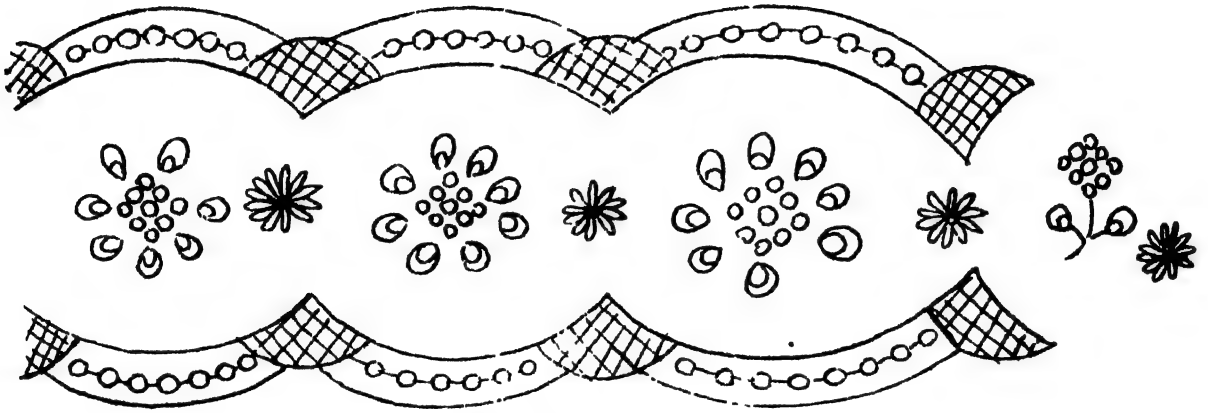


نمبر ۱۱۲



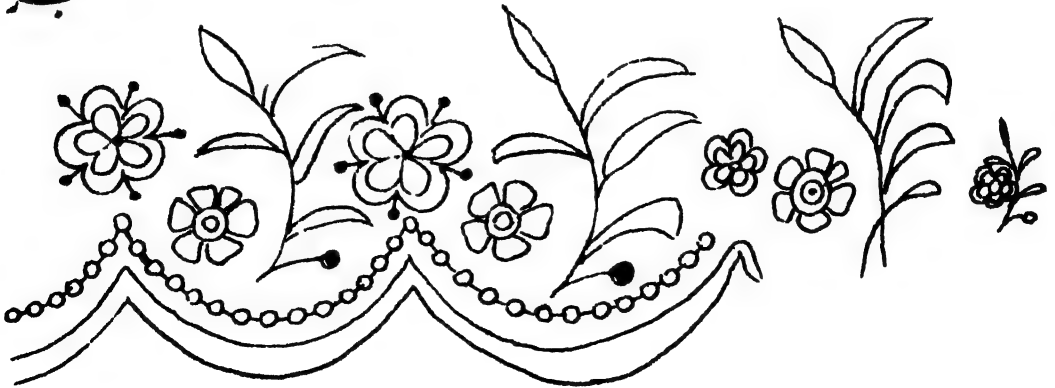
دو دھیا رنگ سے بنائیں

نمبر ۱۱۳

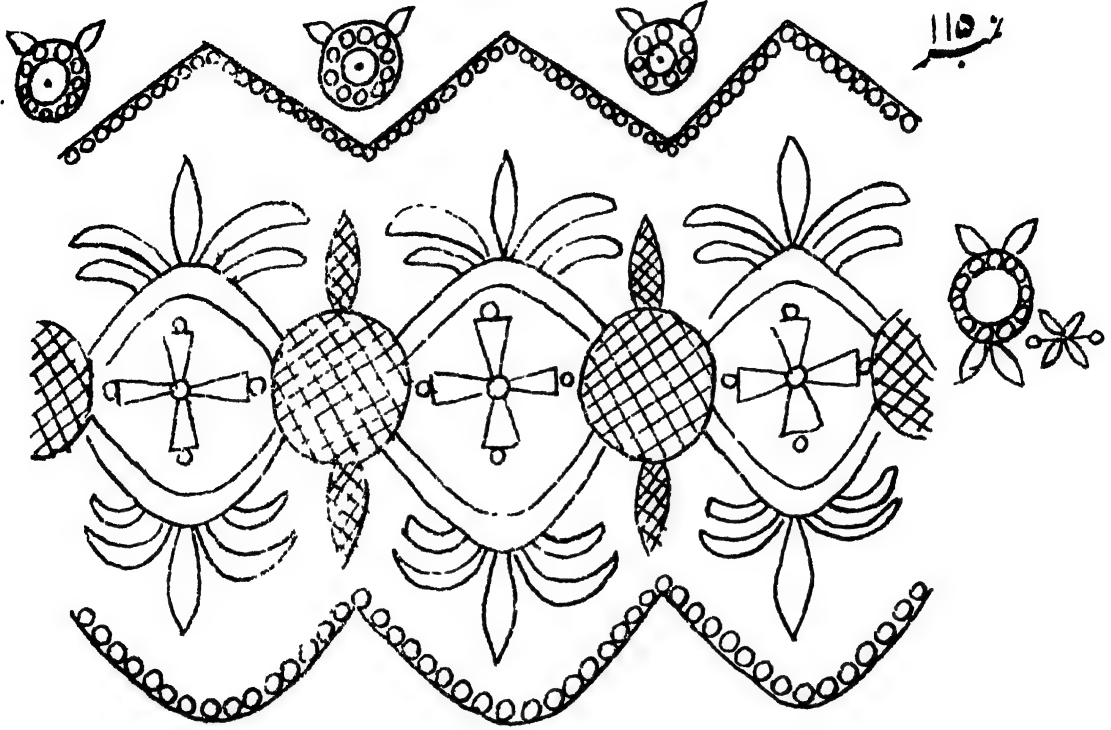


یہ کنارہ سفید ریشم سے کاڑھیں

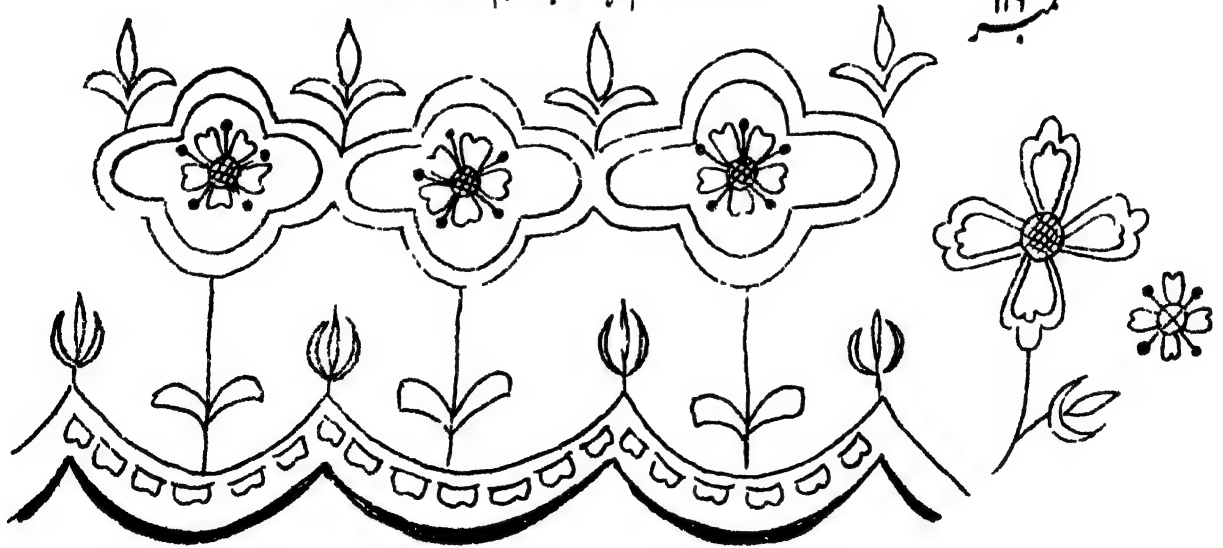
نمبر ۱۱۴



یہ کنگورا کا فوری۔ فیروزیا اور کاسنی ریشم سے کاڑھیں

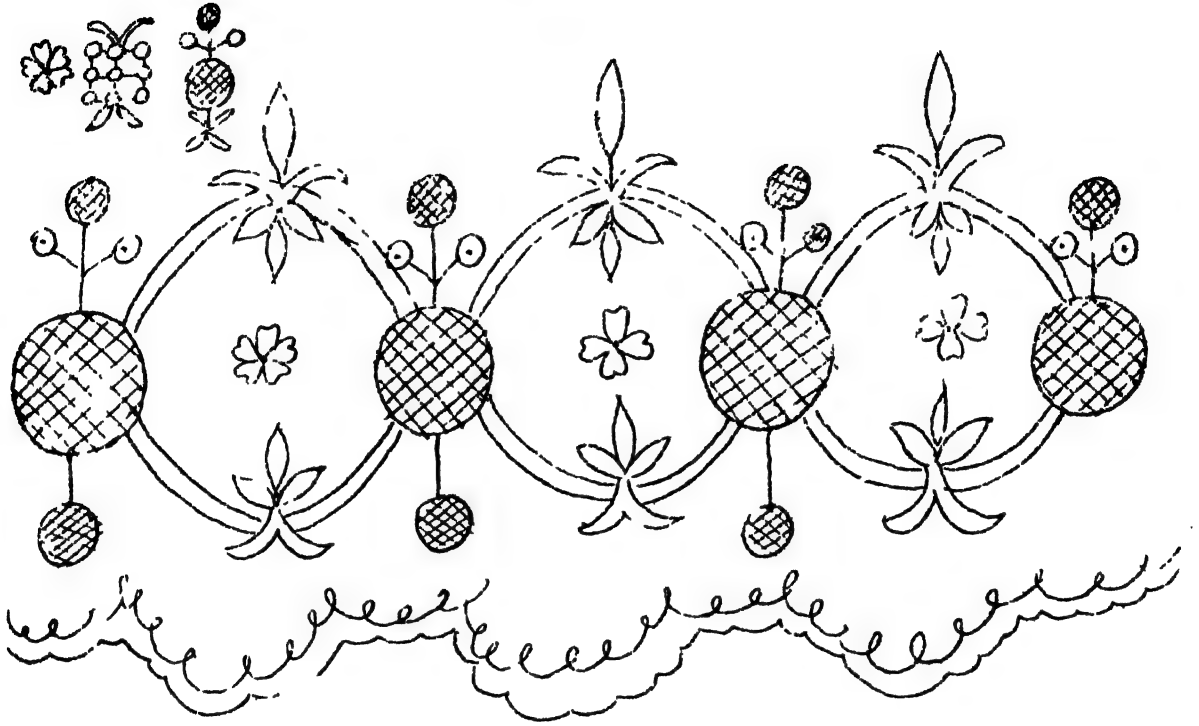


یہ کنارہ تمام ہلکے گلابی ریشم سے کاڑھیں



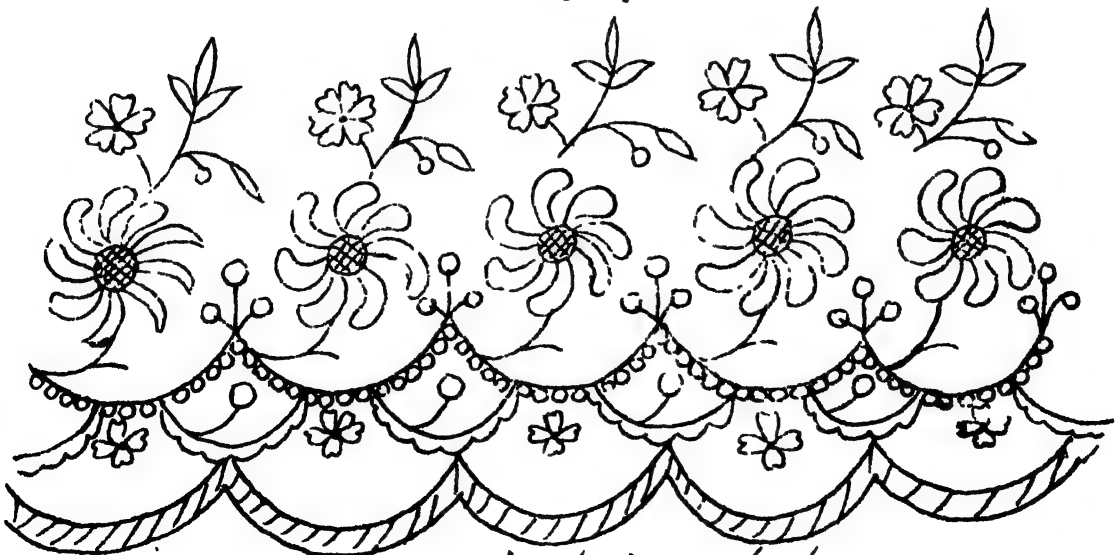
یہ بارڈر سبز اور شہر تی ریشم سے کاڑھیں

نمبر ۱۱۶



یہ کنارہ بجلی والی نیلے گچی سے کاڑھیں

نمبر ۱۱۷



اس کنارہ کو ہادامی نیلے گلابی اور سبز ریٹم سے کاڑھیں

میانی چکن

نمبر ۱۲۳



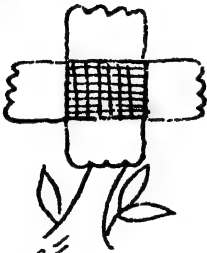
یہ نیلے ریشم سے کاڑھیں چھوٹی بوٹی سفید ریشم سے بنائیں

نمبر ۱۱۹



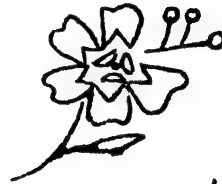
یہ چکن کیسری رنگ سے کاڑھیں اور جس پر یہ کاڑھی جانے وہ وائل سبز کا ہی رنگ کی ہو۔

نمبر ۱۲۲



یہ نسواری گہرے رنگابی اور نیلی بجلی والی گچی سے کاڑھیں

نمبر ۱۲۰



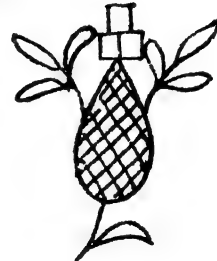
یہ سفید وائل پر سفید ہی ریشم سے کاڑھیں۔

نمبر ۱۲۵



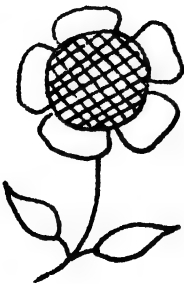
یہ ہر رنگ سے کاڑھی ہوئی خوبصورت معلوم ہوگی۔

نمبر ۱۲۱



یہ سفید جاپانی وائل پر سفید ریشم سے بنائیں۔

نمبر ۱۲۶



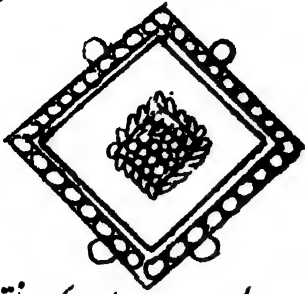
یہ انگریزی ریشم سے بنائیں

نمبر ۱۲۲



یہ سرخ وائل پر سفید ریشم سے کاڑھی ہوئی اچھی معلوم ہوگی۔

نمبر ۱۳۱



یہ سفید ریشم سے بنائیں اور اس کے چوکور نقطے ٹرہے ڈالیں
جیسے کہ نقشہ سے نمایاں ہے

نمبر ۱۳۲



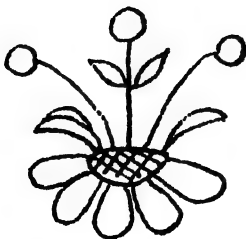
اس کو ہزار اور موتیا رنگ سے کاڑھیں۔

نمبر ۱۳۳



اس کو صندوقی رنگ سے کاڑھیں اچھی معلوم ہوگی۔

نمبر ۱۳۴



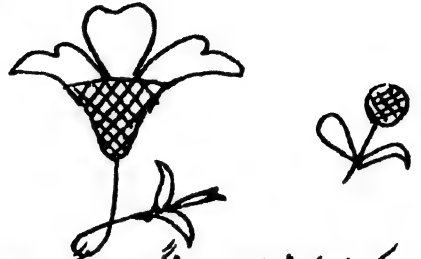
اس کو سرخ اور نیلے اور ہزار ریشم سے کاڑھیں۔

نمبر ۱۳۵



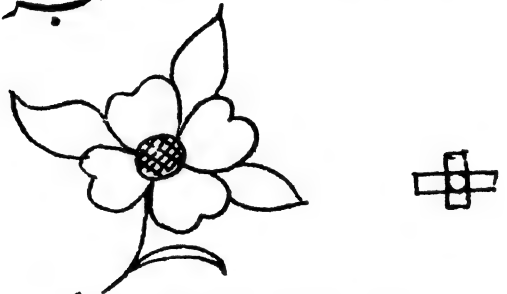
یہ چکن سفید ریشم سے سفید باریک وائل پر کاڑھیں۔

نمبر ۱۳۸



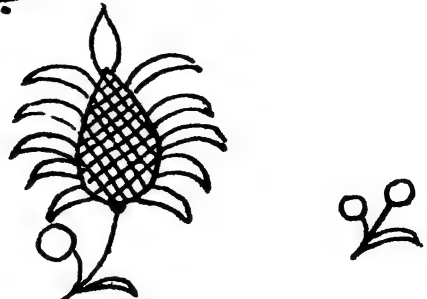
یہ ہلکے نیلے کافوری اور انگودی رنگ سے بنائیں۔

نمبر ۱۳۹



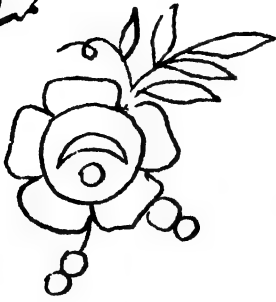
اس کو سفید اور فیروزی ریشم سے بنائیں۔

نمبر ۱۳۰



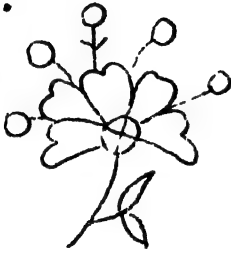
اس کو ہلکے سرخ ریشم سے کاڑھیں۔

نمبر ۱۳۹



یہ چکن انگوری۔ زرد اور کاسنی ریشم سے کاڑھیں۔

نمبر ۱۴۰



اس کو پلکے لٹاری اور گہرے فیروزہ ریشم سے کاڑھیں

نمبر ۱۴۱

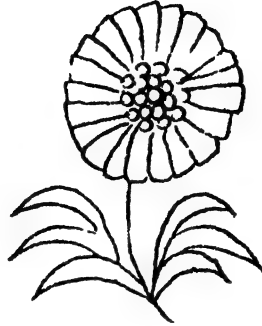


اس کو سفید ریشم سے سرسئی ریشم پر کاڑھیں۔

نمبر ۱۴۲

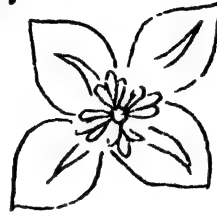
اس کو سبز کاہی وائل پر
سبز اور سفید رنگ سے بنائیں۔

نمبر ۱۳۵



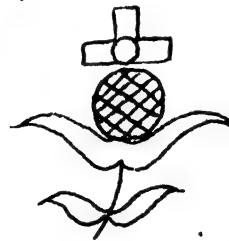
یہ تمام گہرے فیروزہ ریشم سے کاڑھیں۔

نمبر ۱۳۶



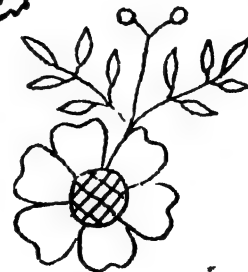
زرد وائل پر سیلیٹی ریشم سے کاڑھیں۔

نمبر ۱۳۷



یہ سیلیٹی ریشم سے سیلیٹی وائل پر کاڑھیں۔

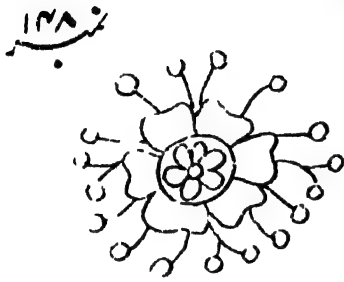
نمبر ۱۳۸



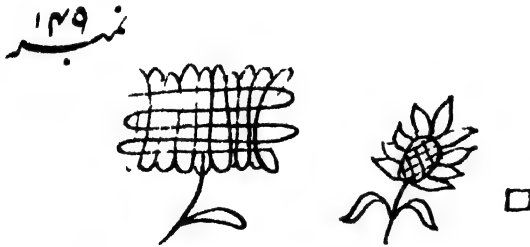
یہ حب پندرنگوں سے بنائیں۔



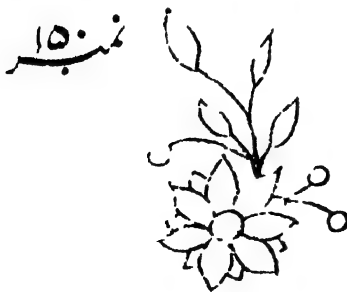
اس بوٹی کی جانی کاغذی ہوئی جاپے اور بوٹی کا رنگ ہکا
فیروزہ ہو۔ اچھی لگے گی



اس چکن کا پھول شرقی اور تمام پیکھڑی کا سنی رنگ بنائیں



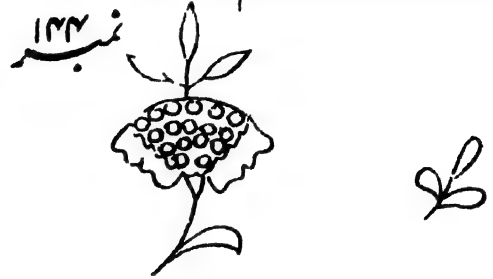
یہ بوٹی ہلکے رنگ سے بنائی ہوئی اچھی لگے گی۔ ہلکے فیروزہ
ہلکے گلابی اور شرقی رنگ سے بنائیں۔



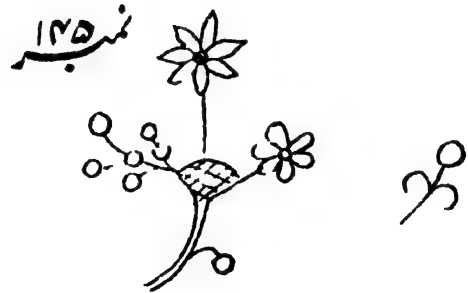
سے ہلکے فیروزہ و اس پر بنائیں پھول سنواری رنگ کا
پتے سفید ریشم سے کاڑھیں۔ نہایت خوبصورت معلوم ہوگی۔



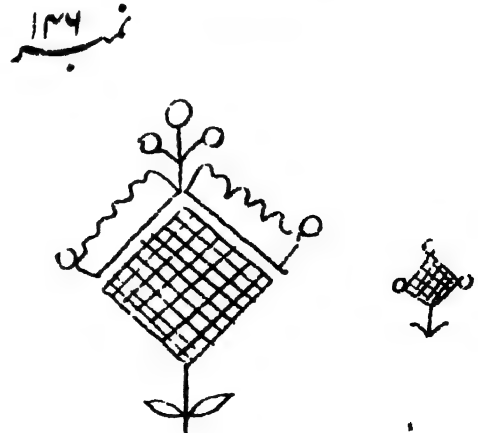
اس چکن کو سرمئی اور سرخ ریشم سے بنائیں۔



اس میں سفید اور نیلا رنگ لگائیے۔



اس کو فیروزہ رنگ سے کاڑھیں۔



اس چکن کو گلابی بنزنیلے اور بنستی ریشم سے کاڑھیں۔

چمن کاری

نمبر ۱۴۳



نمبر ۱۴۲



نمبر ۱۴۵



نمبر ۱۴۴



نمبر ۱۴۶



نمبر ۱۴۸



جوہر شہاں دہلی ماہیچہ سنگھ

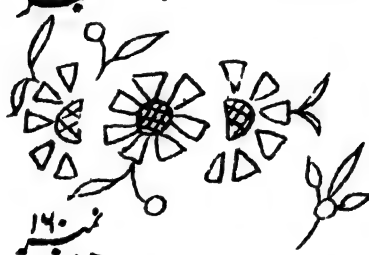
نمبر ۱۵۷



نمبر ۱۵۸



نمبر ۱۵۹



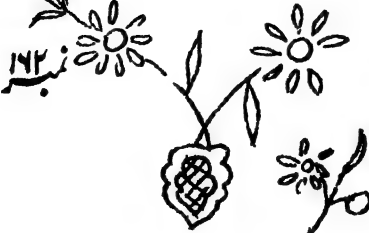
نمبر ۱۶۰



نمبر ۱۶۱



نمبر ۱۶۲



نمبر ۱۵۱



نمبر ۱۵۲



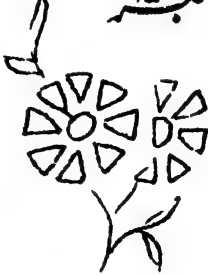
نمبر ۱۵۳



نمبر ۱۵۴

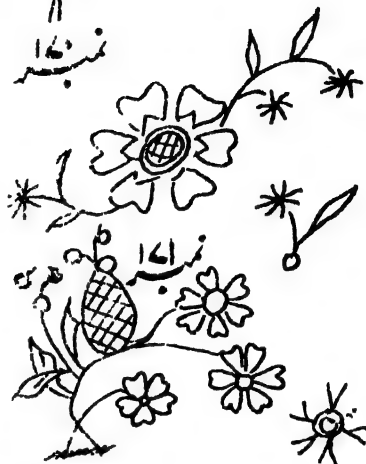
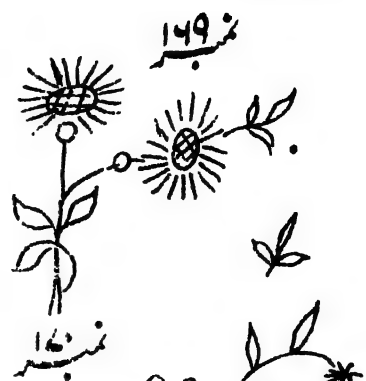
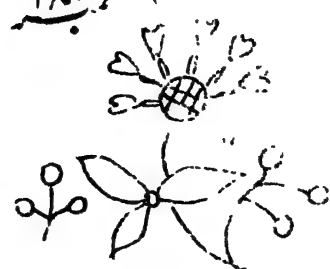
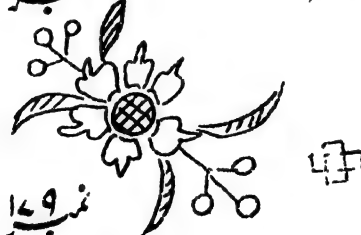
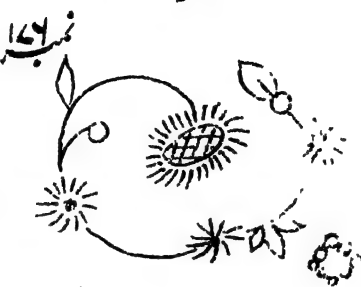
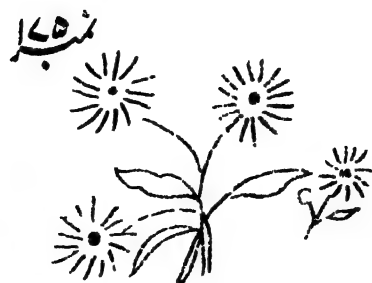
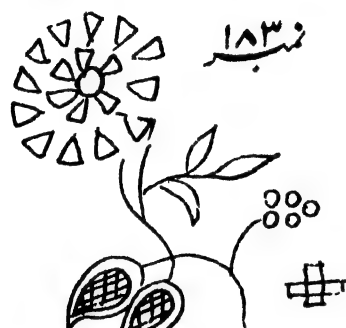


نمبر ۱۵۵

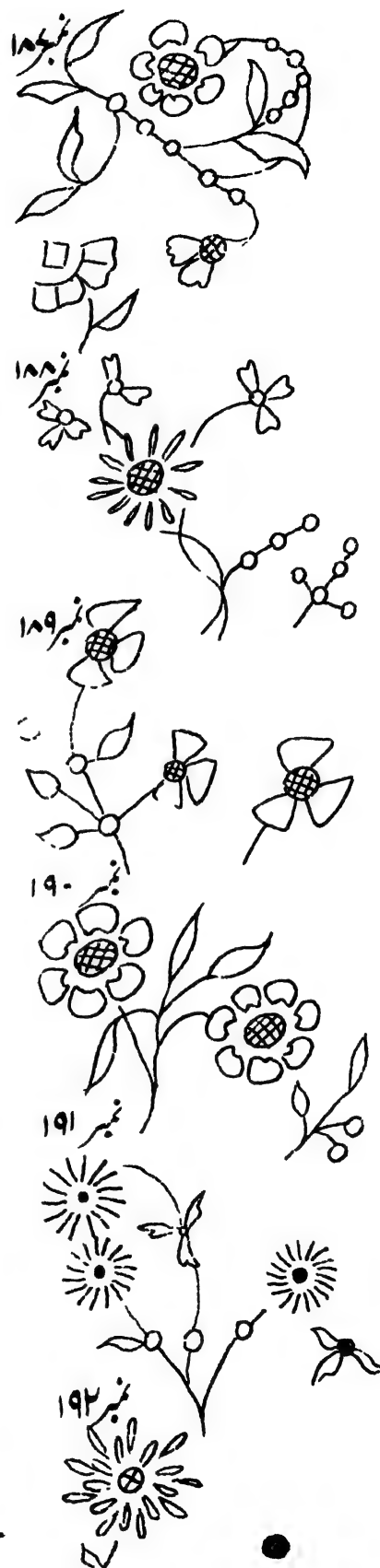
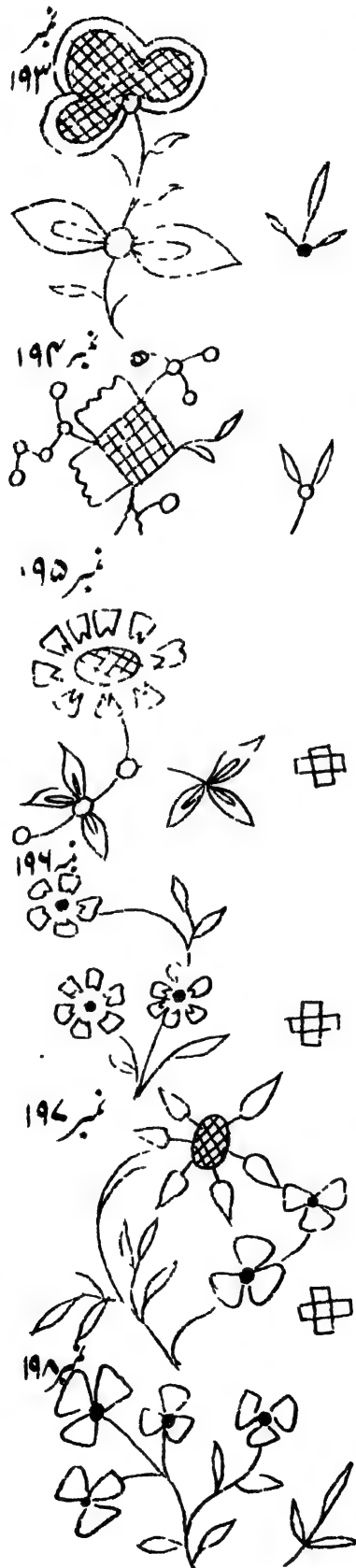
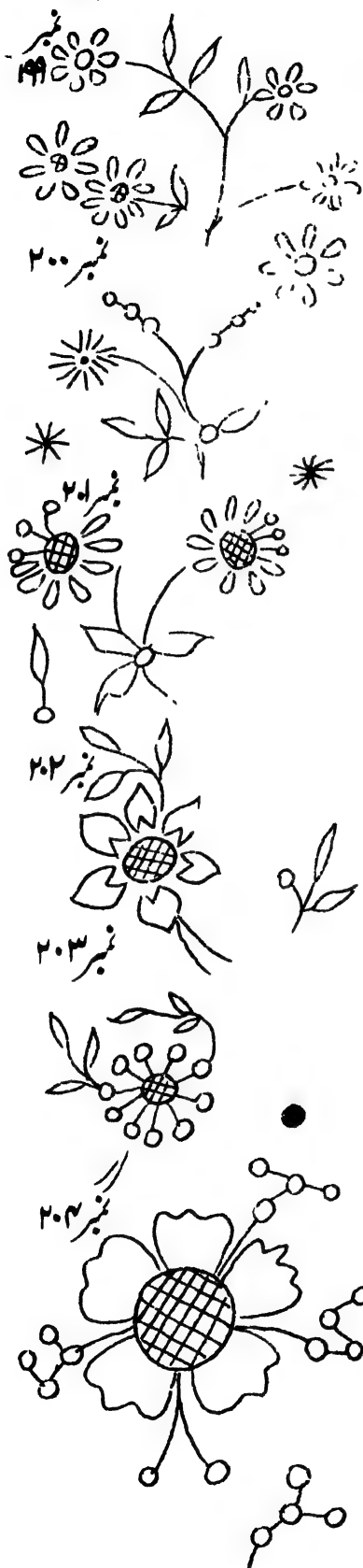


نمبر ۱۵۶

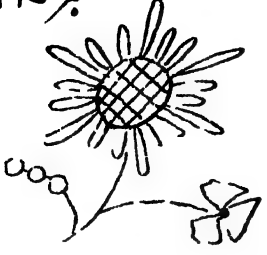




چکن کاری



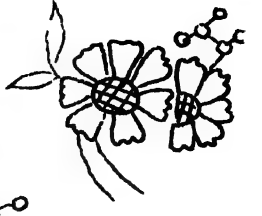
نمبر ۲۱۷



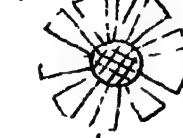
نمبر ۲۱۱



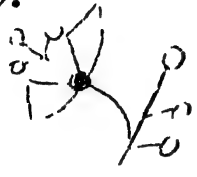
نمبر ۲۰۵



نمبر ۲۰۶



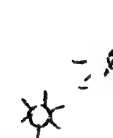
نمبر ۲۱۸



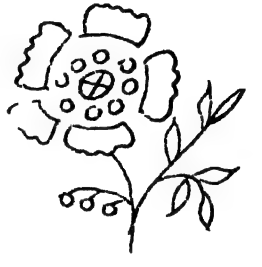
نمبر ۲۱۲



نمبر ۲۱۳



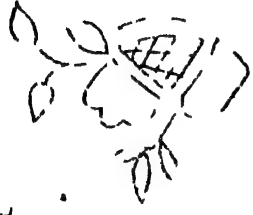
نمبر ۲۰۷



نمبر ۲۰۸



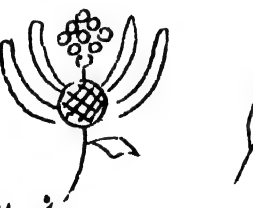
نمبر ۲۱۹



نمبر ۲۱۴



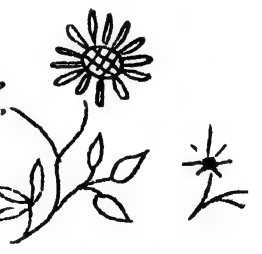
نمبر ۲۲۰



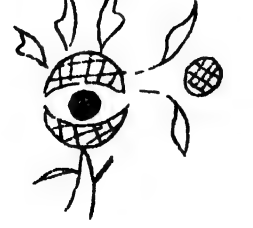
نمبر ۲۱۵



نمبر ۲۰۹



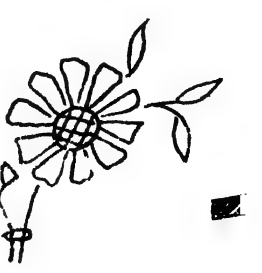
نمبر ۲۲۱



نمبر ۲۱۶



نمبر ۲۱۰



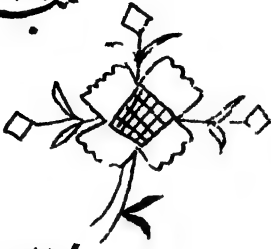
نمبر ۲۲۲



نمبر ۲۳۵



نمبر ۲۳۴



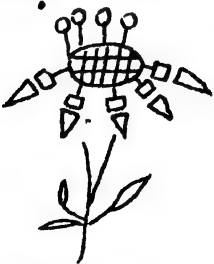
نمبر ۲۳۶



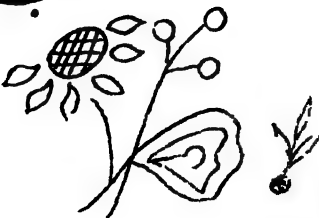
نمبر ۲۳۸



نمبر ۲۳۹



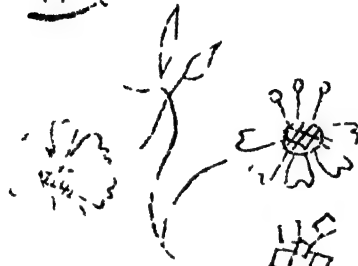
نمبر ۲۴۰



نمبر ۲۴۱



نمبر ۲۴۰



نمبر ۲۴۱



نمبر ۲۴۱



نمبر ۲۴۱



نمبر ۲۴۱



نمبر ۲۴۳



نمبر ۲۴۲



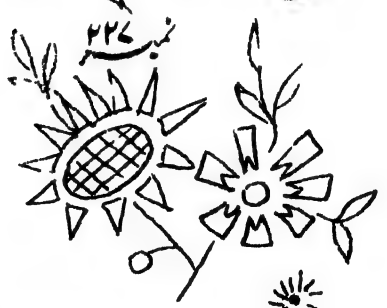
نمبر ۲۴۵



نمبر ۲۴۴



نمبر ۲۴۶



نمبر ۲۴۸



Band 1906

ایک برائے زنانہ رسالہ

محقق نمونہ

جوہر نسوان

جلد ۲۳ نمبر ۲
فروری
۱۹۳۷



مالک پرنسز پبلشر
رازیق انجیری
ایڈیٹر

مجلد ۲۳ نمبر ۲
فروری ۱۹۳۷

ایڈیٹر

نئی دہلی

آمنہ نازی

فوریہ عالمہ

حضرت علامہ راشد انجیری کے مضامین کے متفرق مجموعے

۱۲	میری تہذیب سکندر اور اوستا میں خاتون کو محفوظ رکھنے کے لیے نہایت مؤثر خطبات
۱۳	عروں کو کٹر دشمن نہ رکھنا۔ کلمات شہداء کو منظم بنانے کے لیے۔
۱۴	مختصر خطبات کی تاریخ میں رد و اثر میں جو سچے سچے مضامین۔
۱۵	عروں کی تعلیمات کا مضمون ان کے معاشی نظام کی اصلاح اور تعلیمات۔
۱۶	عروں کی تربیت اور تعلیم اور یہ سب سچے سچے مضامین۔
۱۷	نفس پرور کا نام۔ مہل کی بڑی کے تعلقات کی خوشگوار کافز۔
۱۸	دلا کی شادی کے وقت کیا اپنی ضرورت کو بھینچ جائیں۔
۱۹	مسلمان کو کھانا دینا اور نہ دینا کیسے طرح کھانا دینا چاہیے۔
۲۰	اور اور مہر سے مضامین جن میں ہنگاموں کو اور کھانا دینا کی۔
۲۱	نوجوان کے تعلقات کے بہترین اور نوجوان کے عام نمونہ ہے۔
۲۲	مختلف موضوعوں پر مختصر مضامین کا دلکش مجموعہ۔
۲۳	تصانیف مختصر خاتون اکرم عروں۔
۲۴	تصانیف مختصر خاتون اکرم عروں۔
۲۵	زہد اور کفر کے جذبہ کے لیے نوجوانوں کا سینہ جو آرت کا قہار سوم۔
۲۶	ایک اور نوجوان جو نوجوانوں کے لیے نوجوانوں کے لیے۔
۲۷	ایک مختصر مضامین کے لیے نوجوانوں کے لیے نوجوانوں کے لیے۔
۲۸	تصانیف مختصر عروں کے لیے نوجوانوں کے لیے۔
۲۹	مختصر مضامین کے لیے نوجوانوں کے لیے نوجوانوں کے لیے۔
۳۰	تصانیف مختصر عروں کے لیے نوجوانوں کے لیے۔
۳۱	ایک مختصر مضامین کے لیے نوجوانوں کے لیے نوجوانوں کے لیے۔
۳۲	تصانیف مختصر عروں کے لیے نوجوانوں کے لیے۔
۳۳	ایک مختصر مضامین کے لیے نوجوانوں کے لیے نوجوانوں کے لیے۔
۳۴	تصانیف مختصر عروں کے لیے نوجوانوں کے لیے۔
۳۵	ایک مختصر مضامین کے لیے نوجوانوں کے لیے نوجوانوں کے لیے۔
۳۶	تصانیف مختصر عروں کے لیے نوجوانوں کے لیے۔
۳۷	ایک مختصر مضامین کے لیے نوجوانوں کے لیے نوجوانوں کے لیے۔
۳۸	تصانیف مختصر عروں کے لیے نوجوانوں کے لیے۔
۳۹	ایک مختصر مضامین کے لیے نوجوانوں کے لیے نوجوانوں کے لیے۔
۴۰	تصانیف مختصر عروں کے لیے نوجوانوں کے لیے۔
۴۱	ایک مختصر مضامین کے لیے نوجوانوں کے لیے نوجوانوں کے لیے۔
۴۲	تصانیف مختصر عروں کے لیے نوجوانوں کے لیے۔
۴۳	ایک مختصر مضامین کے لیے نوجوانوں کے لیے نوجوانوں کے لیے۔
۴۴	تصانیف مختصر عروں کے لیے نوجوانوں کے لیے۔
۴۵	ایک مختصر مضامین کے لیے نوجوانوں کے لیے نوجوانوں کے لیے۔
۴۶	تصانیف مختصر عروں کے لیے نوجوانوں کے لیے۔
۴۷	ایک مختصر مضامین کے لیے نوجوانوں کے لیے نوجوانوں کے لیے۔
۴۸	تصانیف مختصر عروں کے لیے نوجوانوں کے لیے۔
۴۹	ایک مختصر مضامین کے لیے نوجوانوں کے لیے نوجوانوں کے لیے۔
۵۰	تصانیف مختصر عروں کے لیے نوجوانوں کے لیے۔

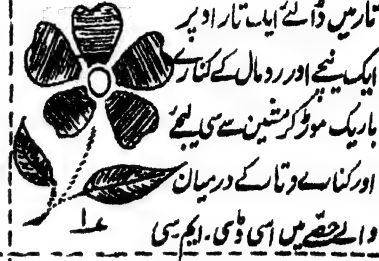
۱	تصانیف مولوی عبد الغفار صاحب انجیری
۲	پہلی کی تربیت
۳	ایک ایک لڑکی کی زندگی کے سبق آموز حالات و مہم سیرا میں
۴	تالیفات سید رضا احمد صاحب جعفری
۵	کار و زندگی کے کام کی بہرہ ور کرنے کی طرح المیہ پرستی اور کرکسی میں
۶	پہلی کی تربیت
۷	پہلی کی تربیت
۸	پہلی کی تربیت
۹	پہلی کی تربیت
۱۰	پہلی کی تربیت
۱۱	پہلی کی تربیت
۱۲	پہلی کی تربیت
۱۳	پہلی کی تربیت
۱۴	پہلی کی تربیت
۱۵	پہلی کی تربیت
۱۶	پہلی کی تربیت
۱۷	پہلی کی تربیت
۱۸	پہلی کی تربیت
۱۹	پہلی کی تربیت
۲۰	پہلی کی تربیت
۲۱	پہلی کی تربیت
۲۲	پہلی کی تربیت
۲۳	پہلی کی تربیت
۲۴	پہلی کی تربیت
۲۵	پہلی کی تربیت
۲۶	پہلی کی تربیت
۲۷	پہلی کی تربیت
۲۸	پہلی کی تربیت
۲۹	پہلی کی تربیت
۳۰	پہلی کی تربیت
۳۱	پہلی کی تربیت
۳۲	پہلی کی تربیت
۳۳	پہلی کی تربیت
۳۴	پہلی کی تربیت
۳۵	پہلی کی تربیت
۳۶	پہلی کی تربیت
۳۷	پہلی کی تربیت
۳۸	پہلی کی تربیت
۳۹	پہلی کی تربیت
۴۰	پہلی کی تربیت
۴۱	پہلی کی تربیت
۴۲	پہلی کی تربیت
۴۳	پہلی کی تربیت
۴۴	پہلی کی تربیت
۴۵	پہلی کی تربیت
۴۶	پہلی کی تربیت
۴۷	پہلی کی تربیت
۴۸	پہلی کی تربیت
۴۹	پہلی کی تربیت
۵۰	پہلی کی تربیت

خیاطی

چند رومال

۱۱ ایک اپنچ کپڑا کنارے کے لئے چھوڑ کر صرف ایک تار نکال لیجئے۔ یہ تار باؤل طرف نکلیں گے۔ اب سیاہ رنگ کی ڈی۔ ایم سی سوئی میں ڈال کر اس نکالے ہوئے تار میں ڈالنے ایک تار اوپر ایک نیچے اور رومال کے کنارے کی طرف سے سی لیجئے باریک موڑ کر مشین سے سی لیجئے اور کنارے دوتا کے درمیان والے حصے میں اسی ڈی۔ ایم سی

۱۲ آرگنڈی، ہملٹن یا وائل سفید لیکر تین تین گرو کے چوکور رومال قطع کر لیں اور مندرجہ ذیل طریقہ سے ان کو تیار کریں یہ رومال چند آنوں میں بن جائیں گے لیکن بعد تیاری ان کی قیمت روپیوں کی ہوگی آسان ہی ہیں لیکن ناگاہ بخیر رنگ استعمال کریں اور نفاست کا بہت



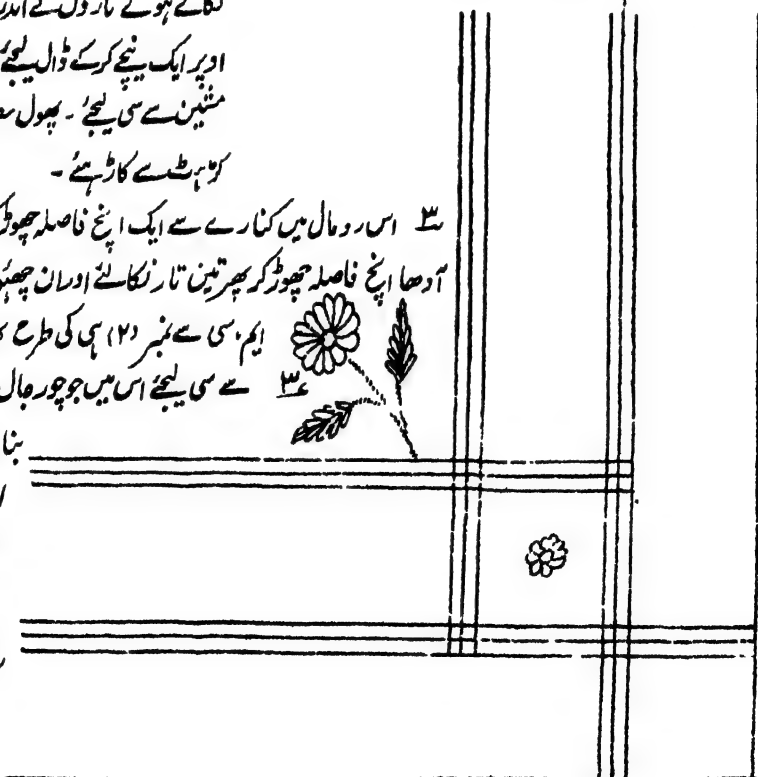
خیال رکھیں اور نصف اپنچ فاصلہ چھوڑ کر چاروں طرف کپڑے میں سے ایک ایک چاول کے فاصلے سے تین تار نکالنے اور ان نکالے ہوئے تاروں کے اندر سیاہ یا کھنٹی ڈی۔ ایم سی ایک تار اوپر ایک نیچے کر کے ڈال لیجئے اور رومال کا کنارہ مطابق نمبر (۱) مشین سے سی لیجئے۔ پھول سفید یا حسب پسند باریک ریشم سے دوپٹا کرنا ہٹے کاڑھئے۔

۱۳ اس رومال میں کنارے سے ایک اپنچ فاصلہ چھوڑ کر نمبر (۲) کی طرح تار نکالنے اور اسی فاصلہ چھوڑ کر پھر تین تار نکالنے اور ان چھوٹوں تاروں کو کسی رنگ کی ڈی۔ ایم سی سے نمبر (۲) کی طرح بھر لیجئے اور ایسے ہی کنارہ مشین سے سی لیجئے اس میں جو چور جاں ہے اس کے اندر ایک گول جاں بنالیجئے اور کونے پر پھول کاڑھئے یہ پھول بٹن ہول اسٹینچ سے کر لیگا



۱۴ رنگ ہلکا حسب پسند اگر سفید نہیں تو خوب ہے۔ (باقی صفحہ ۳ پر نیچے)

رنگ ہلکا حسب پسند اگر سفید نہیں تو خوب ہے۔ (باقی صفحہ ۳ پر نیچے)

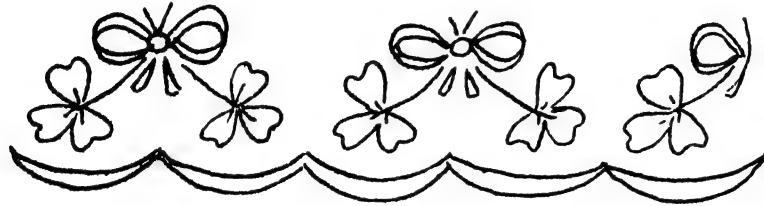


کشیلا کاری

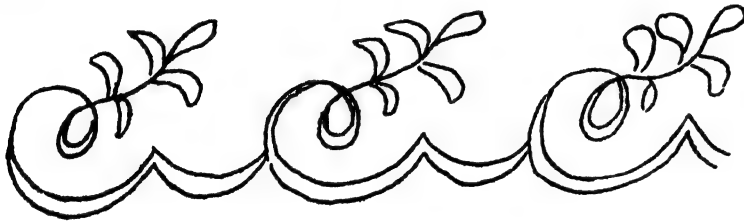
بچوں کی فراک کیلئے ہارڈر



انہیں حسب پسند رنگوں سے بنائیں
بعد تیاری گنگوروں کے نیچے کا فاضل
کپڑا قطع کر دیں۔ گنگورے میں ہول
اسیخ سے بنائے جائیں گے۔



رابعہ از بھوپال



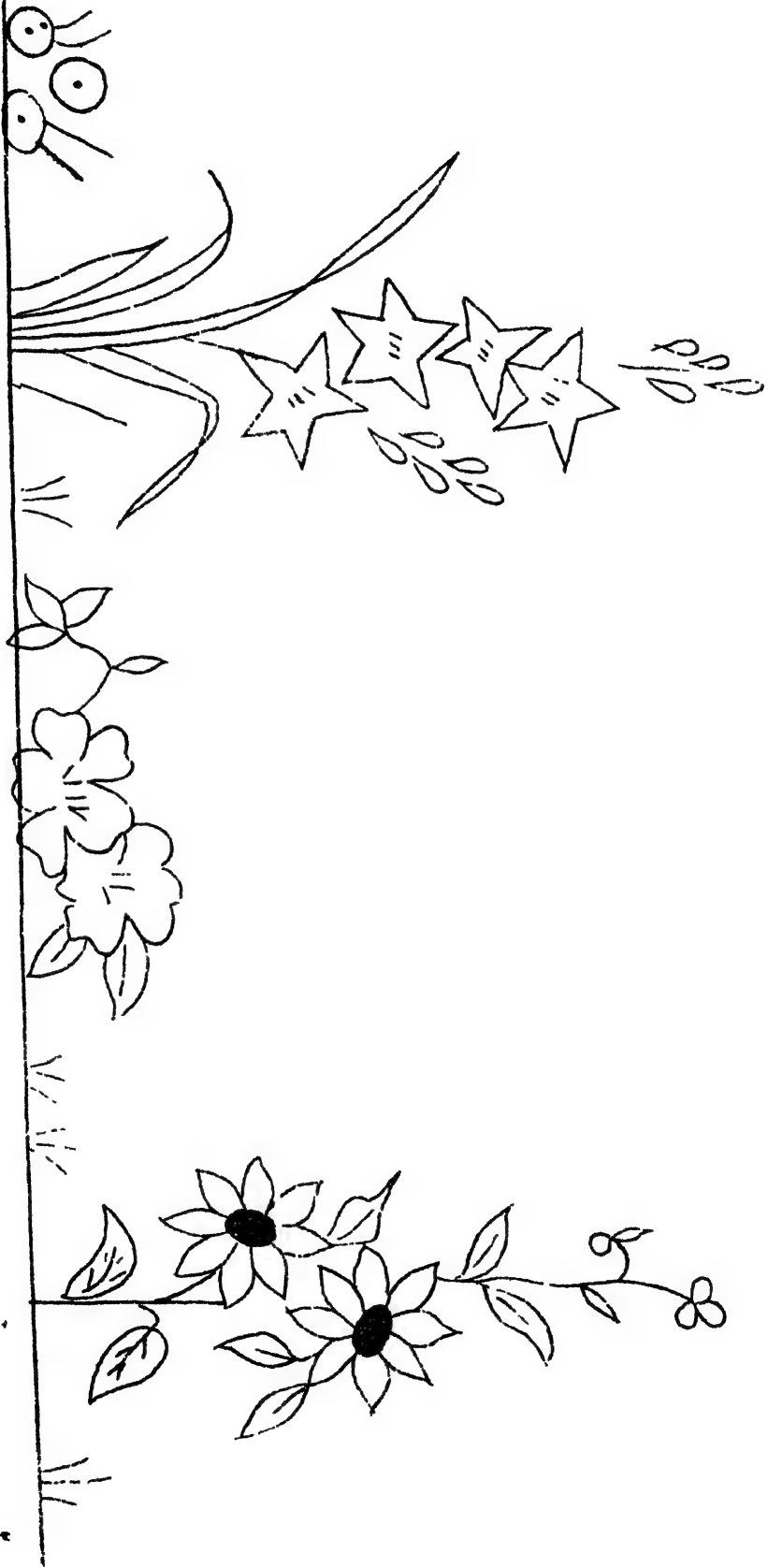
بقیہ صفحہ ۲

۷۔ اس رومال کے اطراف ۱/۲ انچ فاصلہ سے ایک تار نکال کر کپڑا موڑ کر جالی بنالیجئے اور سفید ریشم سے
اپنے ناکم حرف کاڑھ لیں یہ بھی دوہری کر ڈھٹ سے کر ڈھے گا۔

غدیہ فاطمہ



میری کوٹ کی سبیل



عقیدہ لطیف کائنات

پتیاں..... سبز بھول..... غائبی بھٹی ادر سفید نیم راہی کڑھت سے لڑھکیں۔

مینر پویش کا کونہ

ڈنڈیاں و پتیاں سبز

پھول نیلے

بو گلانی



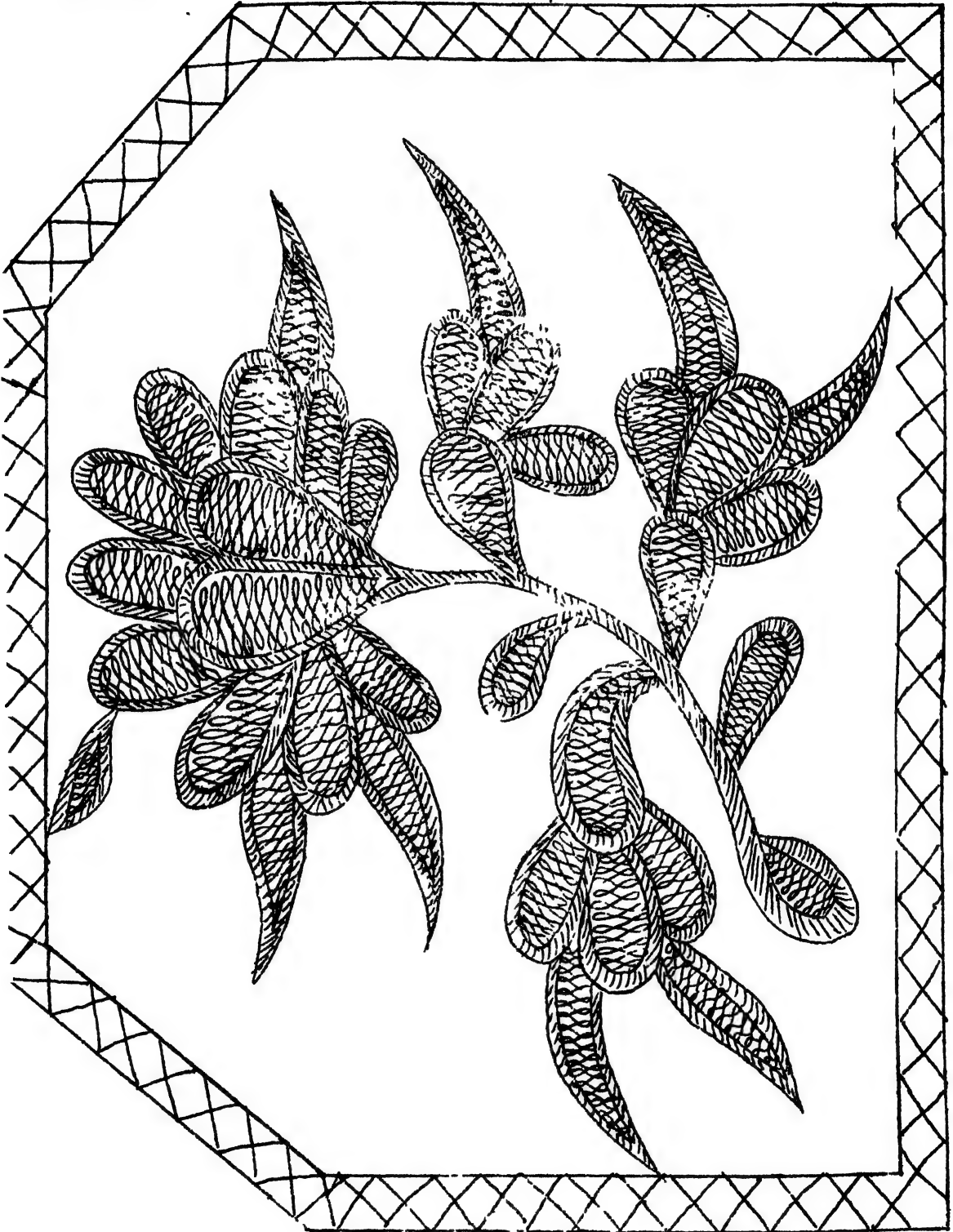
رابعہ از مہوپال

تقریباً ۲۷ صفحہ ۶۔ میں نے مندرجہ ذیل طریقے سے بنائی ہے آپ بھی بنائیے۔ رنگیں ساٹن پر خالہ منتقل کر کے "سن" جو ایک قسم کا باریک صندلی رنگ کا ریشم ہو تاکہ باریک اور لمبی سوئی میں پرو کر پتیاں ہر یا اسٹیت بھریں۔ جب تمام خالہ بھریں تو آجکل پر اسٹیت یعنی ہوائی جوتھروں کی جو نکلیاں بازار میں عام طور سے فروخت ہو رہی ہیں ان میں ریشمی ڈوری ہوتی ہے جو سوئی چمکدا اور خوبصورت بلدا رہتی ہے سب ڈوری کو نیچے سے سرنگ لپک کر سرنگ لپک کر تاکے سے ٹانگ لپیچ بہت ہی خوبصورت معلوم ہو گا۔ اگر "سن" نہ مل سکے تو ٹیڈین ریشم سے یہ پتیاں بھری جا سکتی ہیں۔ پھر انہیں زرنے کے بعد فی بوزی سے اطراف اسی ڈوری کے جالہ نکال کر دلی اور اسٹرنگ کر لیجئے۔

غذیر فاطمہ

ٹیکوزی

سین اور بٹی ہونی ڈوری کا کام



یہ کڑھٹ انگلش ڈزائن سہمہ نہیں اسکو اپنی طبیعت کے موافق بنائیں تو بہترین دستکاری ہے (باقی مضمون صفحہ ۷ پیج)

سنگر مشین کا کام

ایک نیا خاکہ

حسب پسند اختیار پر مندرجہ خاکہ بنا کر
سنگر مشین سے کاٹ رہے
پتے اور پھولوں کے اندر
سن اسٹیج "بنائے"
طسٹ
کاٹ کر کیجیے
پتوں اور
پھولوں کے اندر لیں اور
نشان مشین ہی سے کارڈنگ
کے طریقے سے بنائیں
یہ خاکہ ٹیبل کور پر
ادر ٹیبل بیس وغیرہ پر بنائیں
مشین سے تیار کر کے لئے تاکہ
گلاس کس ایمر اینڈری کاٹن نمبر ۵۰
استعمال کریں۔

ماخوذ از انگلش

سوئی کا کام ایک نئی دستکاری

بقیہ مضمون صفحہ ۱۰

یوں تو بہت سی دستکاریاں رسالہ میں غلط ہوئی ہیں۔ یہ نئی دستکاری "فن اور صنعت" کا ایک نمونہ ہے۔ اس کا بہت سے ہر قسم کے پھوسٹرز پھول بنائے جاسکتے ہیں یہ کام جس قدر خوبصورت ہے اس سے زیادہ نفیس بھی۔ لیکن برعکس اس کے اس قدر محنت طلب نہیں ذرا شق اور قوجہ سے شکل کام بھی آسان نظر آنے لگتا ہے اس کام کو دیکھ کر اور تارگن گن کر تیار کیا جاتا ہے بعد تیاری اس کام کے شکل نیٹ ورک NETWORK سے ملے جلتے ہیں۔

نیٹ ورک میں جالی بازار سے خرید کر کام تیار کیا جاتا ہے مگر اس میں جالی خود گھر پر تیار کی جاتی ہے۔ آپ گھبرائیے نہیں! جالی بنانا بہت آسان کام ہے اگر صفائی اور احتیاط سے یہ کام تیار کیا جاتا ہے تو بازاری جالی کے بہ نسبت یہ نیا کام بہت خوبصورت اور بدعا زیب ہے اور یہ کام اپنی نفاست و بادیت میں بیشتر دستکاریوں پر فوقیت رکھتا ہے خصوصاً رنگوں کی موثر و نیت، نو اگر ملاحظہ فرمائیں شیل کا بہت خیال رکھا جائے تو اس سے بنی ہوئی نازک زمین پنکھڑیاں اور بھی دلکش نظر آنے لگیں گی۔ اس صنعت کا ایک تیار شدہ ڈیزائن پیش ہے۔ اگر قبول افتد رہے عز و شرف بنانا مندرجہ ذیل طریقے سے کیجئے۔

کاٹنے کا طریقہ

حب مرغی رنگ کاریشی یا اور کوئی کپڑا سیکر خاکہ ٹریس کر لیں۔ اب فریم پر چڑھا کر خوب کس لیں نمبر (۱) کی طرح پنکھڑی کو چوڑاں میں سوئی نیچے سے نکال کر A کی لائن سے تاکہ لیکر چوڑاں کے سائز کا ڈھیلا کر کے B میں سے باریک ٹانگے کے ساتھ گزاریں (شکل نمبر ۱) غور سے دیکھئے

بقیہ صفحہ ۱۰ پر دیکھئے

ٹانگے ایک دوسری لائن کے پاس ہونے ضروری ہیں (دھاگوں کی جالی) اس طرح ہر بار A.B میں سے سوئی دھاگا نکال نکال کر ساری پنکھڑی کو بھر دیا جائے گا۔ یہ خیال ضرور رکھنا چاہئے کہ پنکھڑی کے نیچے میں جو کپڑا ہے اس پر کوئی ٹانگہ نہ لگے۔ یہ بیکار کپڑا ہو گا۔ بعد تیاری جالی کا کام کی طرح بیکار کپڑا قطع کر کے پھینک دیا جائے گا دیکھئے نمبر (۲) و (۳) پنکھڑی بھری جا رہی ہے اب نمبر (۴ - ۵) بنانے کا طریقہ غور سے دیکھئے کاٹنے کا طریقہ کو نقشہ دیکھئے صفحہ ۱۰ میں نصاحت کیساتھ درج ہیں)

نمبر ۱ لمبائی میں سے تیار کرنا ہو گا۔ ایک تار سوئی کے اوپر ایک نیچے دیکھئے نمبر ۵ پھر سوئی ڈالکر کاٹنے کا طریقہ دکھایا جا رہا ہے اس کے معنی یہ ہیں کہ جو تار پہلی بائیں تھا اب وہ اوپر رہے گا اور جو پہلے اوپر تھا اب نیچے رہے گا مکمل نمونہ (۶) ملاحظہ ہو۔ جب سارے خاکے کو نمونہ کی طرح مکمل کر چکیں تو کناروں پر بٹن ہول کر لیں ٹانگے قریب قریب ہونے ضروری ہیں ورنہ کام بے ڈھنگا معلوم ہو گا (دیکھئے نمبر ۷) لکھی رخ) جب سارا کام ختم ہو جائے یعنی بعد تیاری نیچے سے بے کار کپڑا جو جالی تیار شدہ کے نیچے ہے تراش کر نکالیں جب طرح نیٹ ورک میں نیچے سے قطع کیا جاتا ہے اب بٹن ہول سے تیار کرنے کا طریقہ نمبر (۸) سے خوب نمایاں ہے یہ ہے تیار شدہ جالی سے پھول۔

نوٹ :- دھاگا کپڑے کے لحاظ سے ہونا چاہئے زیادہ چمکدار بہترین اسی کام کے لئے ہو گا۔ یہ خاکہ میرپوش کے کوئٹہ پر بنایا گیا ہے اس ہی خاکہ کو ٹی سیٹ تکلیف غلاف کشن اور بہت سی اشیاء پر کاٹھا جاسکتا ہے اس نمونہ کے پھول حد درجہ حسین معلوم ہوتے ہیں۔

زہرہ غلام محمد

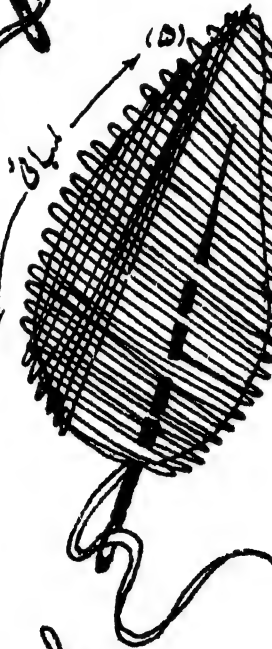
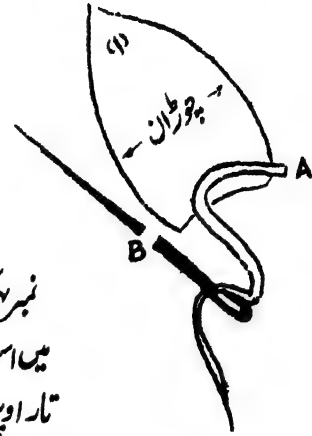
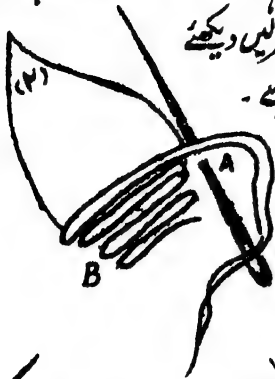
کارٹھنے کا طریقہ

(بقیہ مضمون صفحہ ۸)

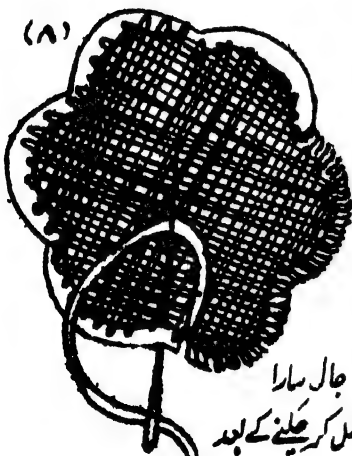
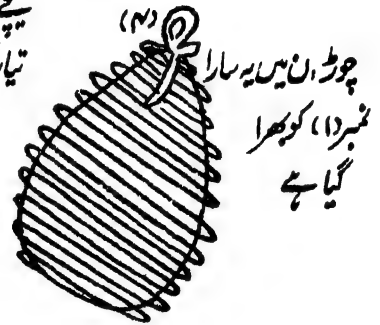
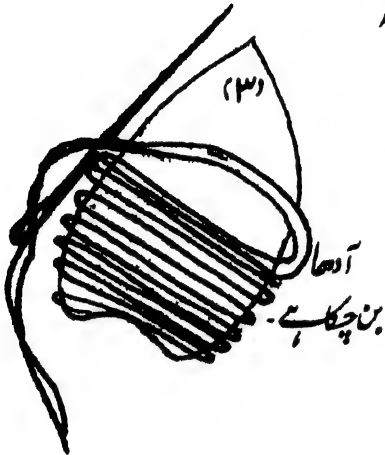
نمبر (۱) اس طرح پہلے سوئی ڈال کر نکالیں

اس طرح پہلے سوئی B-A میں سے چوڑان میں سے

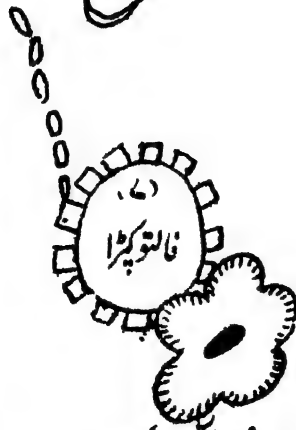
نکال نکال کر بھرنیں دیکھئے
کارٹھا جا رہا ہے۔



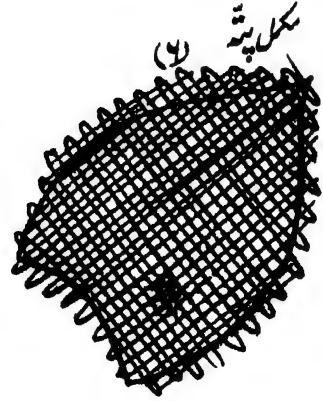
نمبر ۴ کو لمبائی
میں اس طرح ایک
تار اوپر اور ایک
نیچے کر کے کام
تیار کریں دیکھئے
نمبر ۵



جال سارا
مکمل کر چلنے کے بعد
بٹن ہول اسچ کیا
جا رہا ہے لکڑی
غور سے دیکھئے۔



ماتری رخ کام دیکھئے
فالتو کپڑا بڑھنا
ہوگا

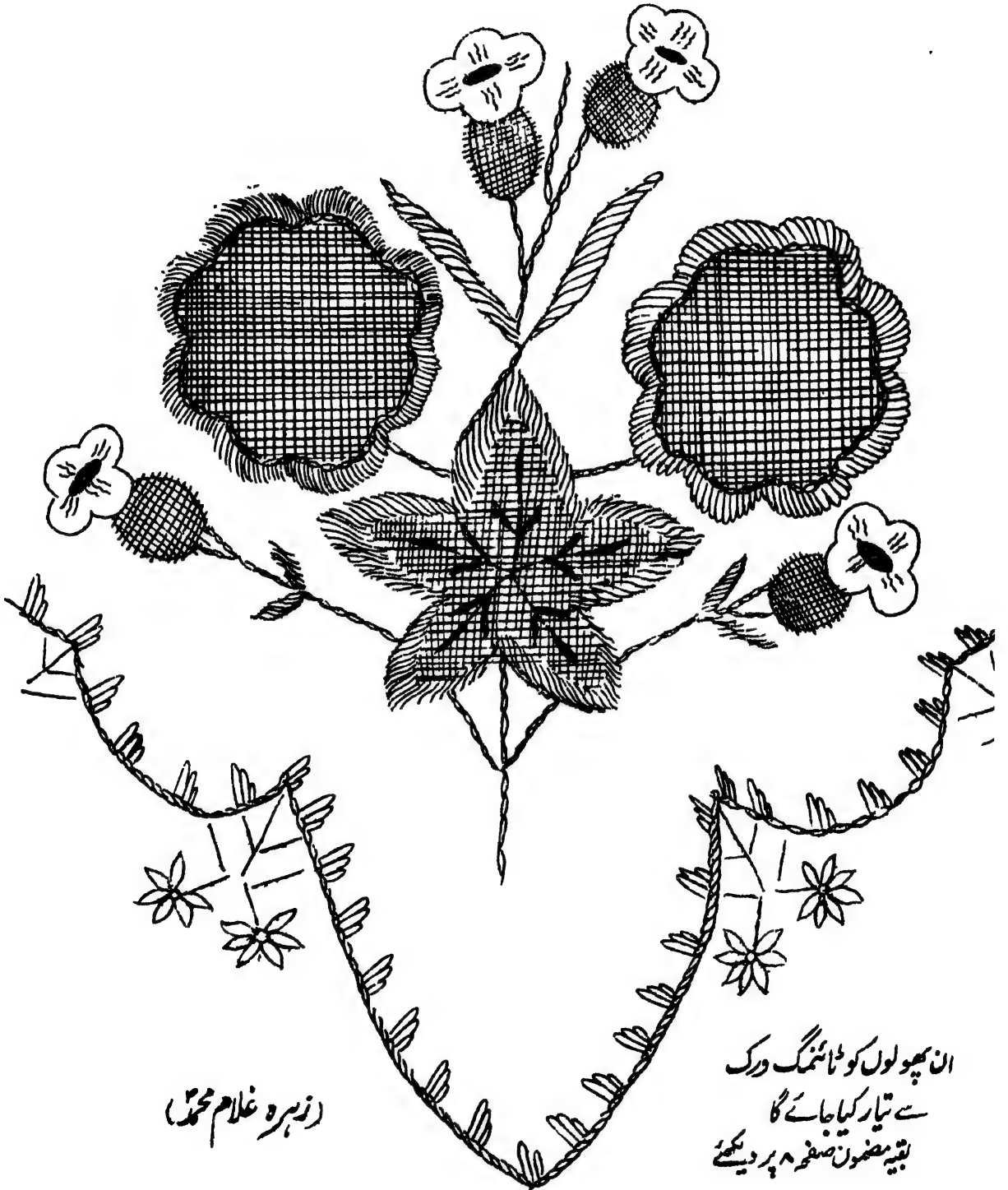


زہرہ عیشہ و نصیر الدین احمد

سوئی کا کام

”پھول“

مینر پوش کا تیار شدہ کونہ



(زہرہ غلام محمد)

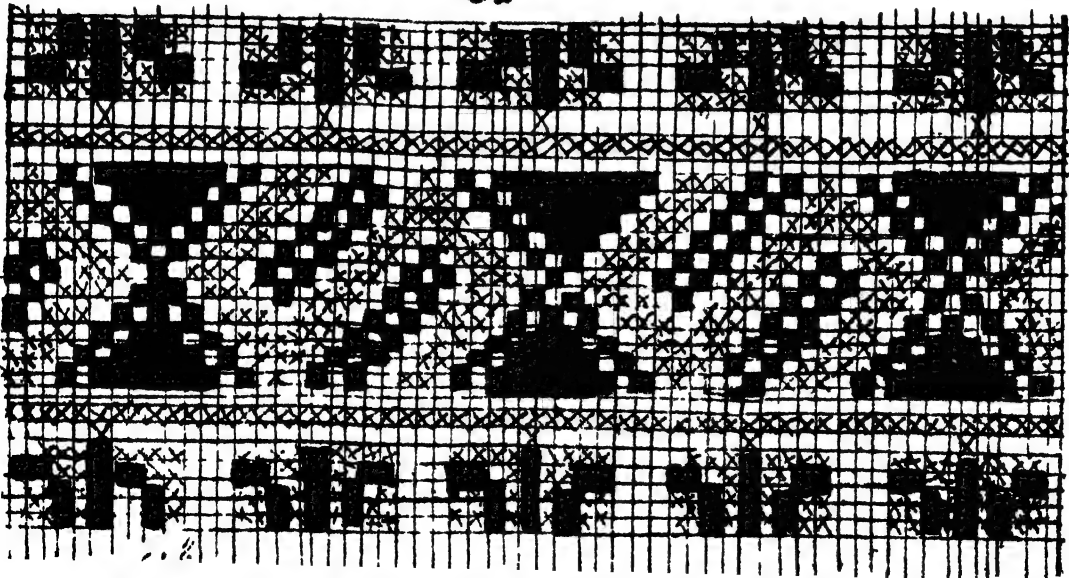
ان پھولوں کو ڈائمنگ ورک
سے تیار کیا جائے گا
بقیہ مضمون صفحہ ۸ پر دیکھئے

کنارہ

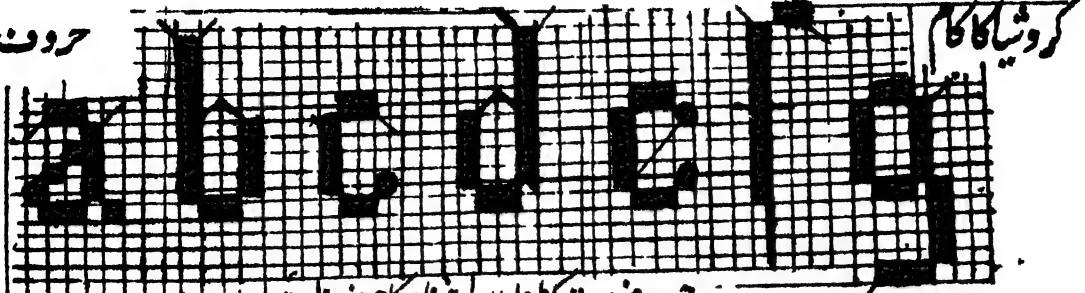
کر اس اسٹچ اور سنگل اسٹچ کا کام
یشل میں ٹیل کو ریڈے اور ٹانگہ لٹش کے اطراف بنائے۔



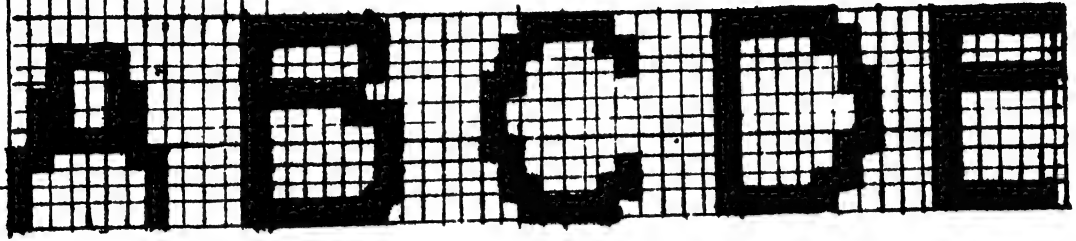
بیل



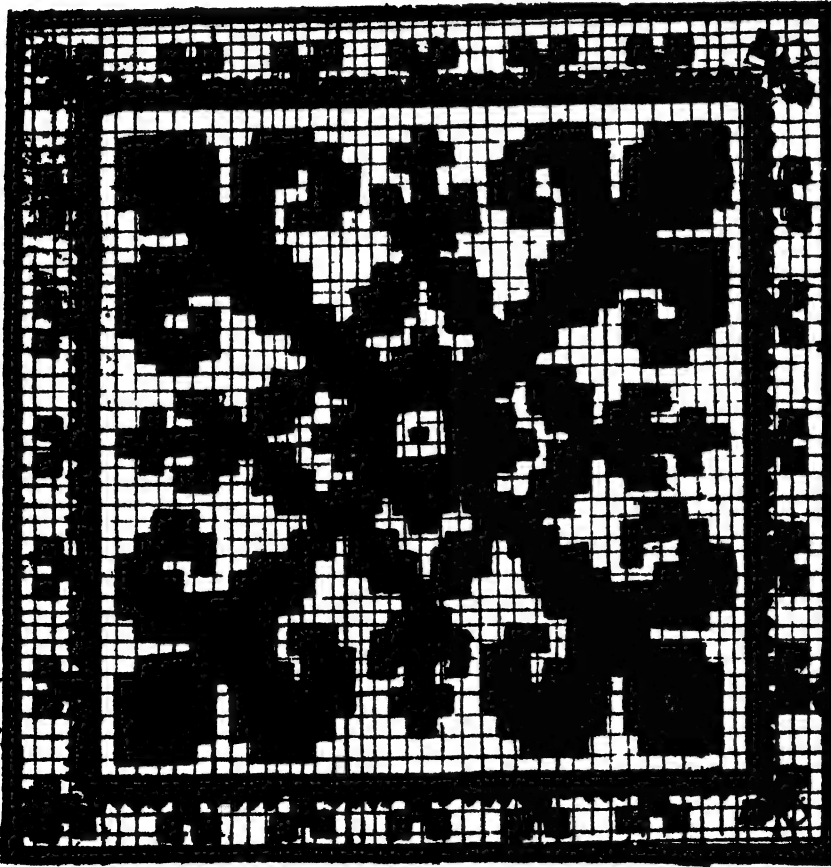
حروف



حسب ضرورت کپڑوں پر اپنے نام کا حرف بنائیے



کروشیا میں ایک ڈزائن



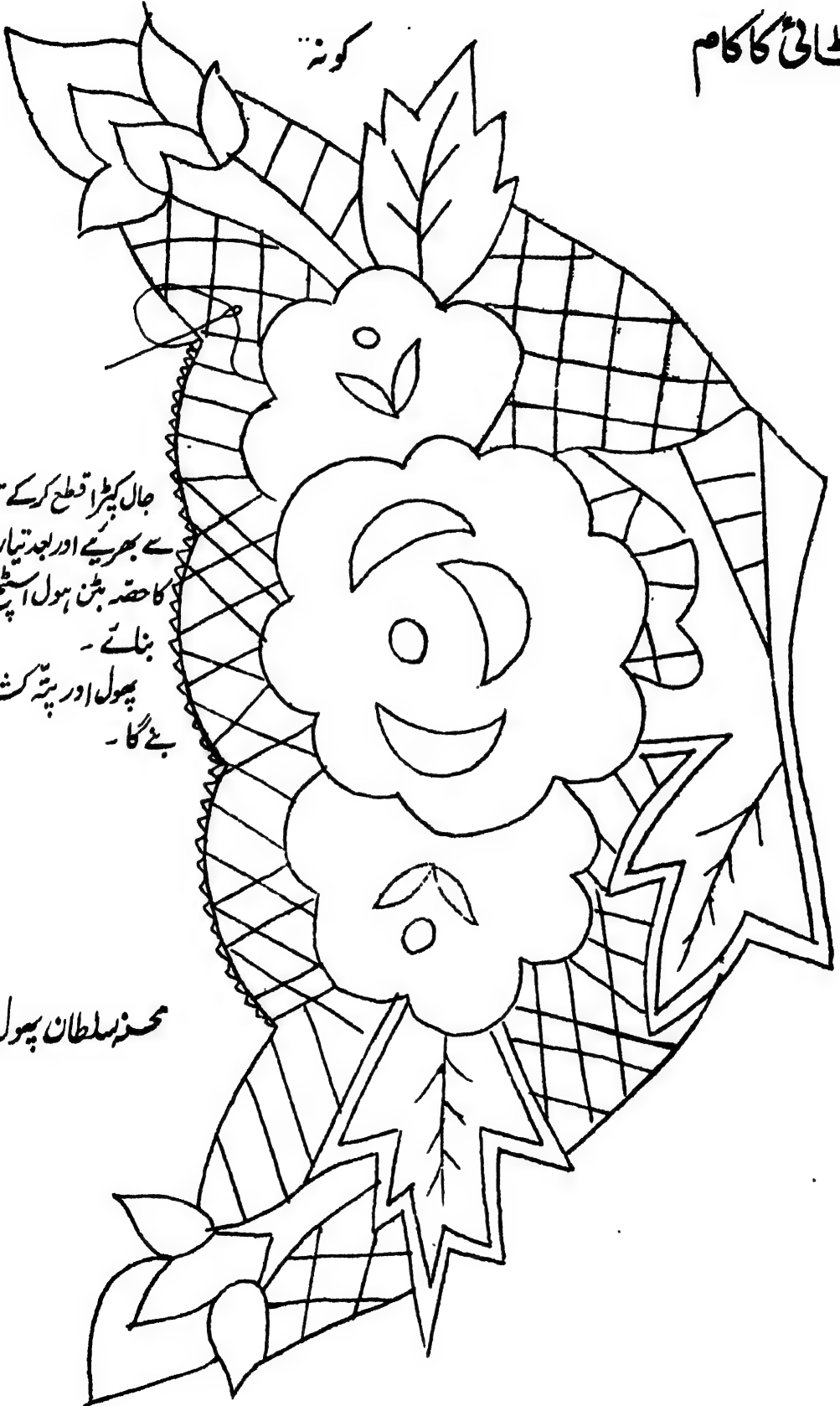
اس خاکے سے تولیہ
پٹنگ کی چادر میرپور
وغیرہ بن سکتا ہے
بے ٹھوسے ریل سے
بنائیں۔
سیاہ نشان ٹرمبل
اور خانے جالیاں
رہیں گی۔ ہر خانے
کے اوپر تین ٹرمبل
کا حساب رکھئے

کٹائی کا کام

کو نہ

جال کپڑا قطع کر کے تا گئے
سے بھرے اور بعد تیاری اطر
کا حصہ بن ہول اسٹچ سے
بنائے۔
پھول اور پتہ کشید سے
بنے گا۔

محمد سلطان پھول پور



نٹنگ کی خوبصورت منبتی

سلاخیاں دو عدد - ۲۳ ٹانگوں کے حساب سے پہلی لائن - دو اٹلے ایک بل دو اٹلے لکھٹے - دو اٹلے تین سیدھے ایک بغیر بننے اتار دیک سیدھا اب بغیر بننے ہوئے کو بٹے ہوئے ر سے اتار دے - ایک بل ایک سادہ - ایک بل دو سیدھے لکھتے تین سیدھے دو اٹلے ایک بل دو سیدھے لکھتے دو اٹلے - دو سیری لائن - اٹلے پر اٹلے سیدھے پر سیدھا بل دیئے ہوئے خانے بھی ملے ہی بنے جائیں گے - تیسری لائن - دو اٹلے دو سیدھے لکھٹے

ایک بل دو اٹلے دو سیدھے ایک بغیر بننے اتار دیک سیدھا اب بغیر بننے ہوئے کو بٹے ہوئے ر سے اتار دے - ایک بل ایک سادہ - ایک بل دو سیدھے لکھتے دو سیدھے لکھٹے دو سیدھے دو اٹلے دو سیدھے لکھتے ایک بل دو اٹلے چوتھی لائن - سیدھے پر سیدھا اٹلے پر اٹلے بل مکے ہوئے خانے بھی ملے ہی بنے جائیں گے - پانچویں لائن - دو اٹلے ایک بل دو سیدھے لکھٹے دو اٹلے ایک سیدھا ایک بغیر بننے اتار دے اب جو بنے پر سے بغیر بننے ہوئے کو اتار دے - ایک بل پانچ سیدھے ایک بل دو سیدھے لکھٹے - ایک سیدھا دو اٹلے ایک بل دو سیدھے لکھٹے دو اٹلے

چھٹی لائن - سیدھے پر سیدھا اٹلے پر اٹلے بل دیئے ہوئے خانے بھی ملے ہی بنے جائیں گے - ساتویں لائن - دو اٹلے دو سیدھے لکھٹے ایک بل دو اٹلے ایک بغیر بننے اتار دے اور ایک سیدھا اب بنے ہوئے پر سے بغیر بننے ہوئے کو اتار دے ایک بل سات سیدھے ایک بل دو سیدھے لکھٹے دو اٹلے دو سیدھے لکھٹے ایک بل دو اٹلے - آٹھویں لائن - سیدھے پر سیدھا اٹلے پر اٹلے بل دیئے ہوئے خانے بھی ملے ہی بنے جائیں گے

۴ ایک اتار لیجئے - اور ایک سیدھا بنکر بغیر بنے ہوئے کو گرا دیجئے ایک سیدھا - ایک جوڑا - آگے اون کر کے ۳ سیدھے - آٹھویں لائن - ۴ - اٹلے پیچھے اون کر کے ۳ اٹلے پیچھے اون کر کے - ۴ - اٹلے پیچھے اون کر کے ۳ اٹلے پیچھے اون کر کے - نمونہ کے لئے گیا رہ نمروں میں نمونہ ڈالیں -

مس ایس منوہر

اونی گام سلاخیوں

بہنوں کی خدمت میں آج ایک خوبصورت نمونہ پیش کرتی ہوں جو بہت آسان ہے میں بھی اسی نمونہ کا اپنا مولٹر بن رہی ہوں -

پہلی لائن - ۳ سیدھے ایک جوڑا اون آگے کر کے ایک سیدھا پھر اون آگے کر کے ایک بغیر بننے اتار لیجئے - اور اٹلے پھر سیدھا بن لیجئے اب اتار دے ہوئے گھر کو بننے ہوئے خانہ پر سے گذار کر گرا دیجئے - ۳ سیدھے -

دوسری لائن - یہ لائن سوٹر کے اٹلے ملے آگے کی ہر اٹلے ایک اٹلے جوڑا پیچھے اون کر کے ۳ اٹلے - پیچھے اون کر کے ایک اٹلے جوڑا اٹلے -

تیسری لائن - ایک سیدھا - ایک جوڑا - آگے اون کر کے ایک جوڑا - آگے اون کر کے ایک اتار لیجئے - اور ایک سیدھا اتار دے ہوئے گھر کو گرا دیجئے - پھر آگے اون کر کے ایک بغیر بننے اتار لیجئے - پھر ایک سیدھا بننے اور بغیر بننے خانے کو ابھر سے گزار کر گرا دیجئے - پھر ایک سیدھا

چوتھی لائن - ایک اٹلے جوڑا پیچھے اون کر کے - ایک اٹلے جوڑا پیچھے اون کر کے ۳ اٹلے - پیچھے اون کر کے ایک اٹلے جوڑا پیچھے اون کر کے اٹلے جوڑا -

پانچویں لائن - ایک سیدھا - اون آگے کر کے ایک اتار لیجئے اور ایک سیدھا بننے اور پھر بنے ہوئے کو گرا دیجئے پھر آگے اون کر کے ایک اتار لیجئے اور ایک سیدھا بنکر بغیر بننے ہوئے کو گرا دیجئے - اب ایک گھر کے چھ گھر بنالیجئے اس کے بعد ایک جوڑا - آگے اون کر کے - ایک سیدھا جوڑا - پھر اون لگے کر کے ایک سیدھا -

چھٹی لائن - ۲ - اٹلے پیچھے اون کر کے ایک جوڑا - پیچھے اون کر کے اٹلے اٹلے - پیچھے اون کر کے ایک اٹلے جوڑا پیچھے اون کر کے دو اٹلے - ساتویں لائن - ۱ - ۳ سیدھے آگے اون کر کے

گول گلے کا خوبصورت زمانہ سوئٹر

باقی ۲۱ خانے نمونے کے مطابق بنیں۔ اگلی سلائی بن کر آخر میں دو اکٹھے بنیں۔ اس سے اگلی سلائی شروع کرتے وقت دو اکٹھے بنیں انہیں دونوں سلائوں کو ہر اسی طرح یعنی ہر سلائی پر گلے کی طرف ایک خانہ کم کریں آخر میں ایک خانہ بربند کر دیں۔

اسی طرح دوسری سلائی پر جو ۳۴ خانے ہیں ان کو بھی بند کر دیں اگلا حصہ جس طرح سوئٹر کا پہلا حصہ بناتھا اسی طرح بن لیں جب بارہ اانچ ہو جائے تو اگلی سلائی پر پانچ خانے بند کر دیں ۴۲ خانے نمونے کے مطابق بنیں علیحدہ سلائی پر رہنے دیں۔ گیارہ خانے بند کر دیں۔ ۷۴ خانے بن لیں۔ اگلی سلائی کے شروع میں ۵ خانے بند کر دیں باقی ۶۲ نمونے کے مطابق بنائیں۔

اگلی دس سلائیاں اس طرح بنیں کہ ہر سلائی کے شروع میں دو خانے اکٹھے بنیں۔ یعنی ایک جو گلے کی طرف سے شروع ہو اس میں اور دسویں جو ۔ ۔ ۔ کی طرف سے شروع ہو اس میں اس کے بعد سلائی پر چوتھے کی طرف شروع اور ختم ہوا ایک خانہ کم کر دیں۔ آخر میں جب ایک رہ جائے تو بند کر دیں۔

لوک دس نمبر کی سلائیاں لے کر اگلے حصے میں سے جہاں گیارہ خانے بند کئے گئے ہیں۔ ان کے درمیان میں سے خانے اٹھانے شروع کر دیں۔ اور ساتھ ساتھ انہیں سیدھا جنتی جائیں۔ خانے اس طرح اٹھائیں کہ سوئٹر کی سیدھی طرف آپ کی طرف ہو اور درمیان میں سے شروع کر کے بائیں ہاتھ کی طرف اٹھاتی جائیں۔ 50 خانے اٹھائیں۔ 40 خانے جس طرح سوئٹر بنانے کے لئے خانے بنائی ہیں ڈال لیں۔ اب سوئٹر کا پچھلا حصہ بن لیں۔ اس کی بھی جنتی کی سیدھی طرف اپنی طرف رکھیں ایکس کوٹے سے شروع کر کے دوسرے خانے تک تنو خانے بنائیں۔ پھر 40 خانے جیسے پید بنائے تھے بنائیں۔ 50 خانے اگلے حصے کے باقی لوک سے اٹھائیں۔ 6 خانے باقی ہیں اور سلائی پر بڑھائیں۔ یہ خانے ٹی کے

ایک خوبصورت ڈیزائن کا زمانہ سوئٹر بنانے کی ترکیب پیش کر رہی ہیں اس ڈیزائن کا سوئٹر فٹا دھیلنا جائے تو بہت خوبصورت معلوم ہونا ہے مگر زیادہ ڈھیلنا بھی نہ ہو۔ اُون ہلکے رنگ کی ہونی چاہئے گہرے رنگ پر یہ نمونہ اتنا نہیں کھلتا جتنا کہ ہلکے رنگ پر۔

اشیا ۱۲-۱۳-۱۴ اولس ۳ پلائی کی حسب پسند رنگ کی اُون تین جوتے سلائوں کے ایک ایک بارہ اور دو دھانچہ کی ۳ سٹچ بن۔ اُون کے رنگ کے بن پہلا حصہ ۱۲ نمبر کی سلائیں پر ۹ خانے ڈالیں ایک اٹھا اور ایک سیدھا بنیں جب ساڑھے ۳ اانچ باڈر لیا ہو جائے تو دس نمبر کی سلائیاں پر آتا ہیں۔ ایک سلائی اٹھی نہیں اٹھی سلائی بننے وقت دس خانے بننے کے بعد ایک خانہ بڑھالیں کل ۹ خانے بڑھائیں سب ملا کر ۱۰ خانے بن جائیں پہلی سلائی تین اٹے۔ دو ایک سیدھا۔ ایک بل۔ ایک سیدھا چار اٹے آخر تک اسی طرح بنیں جو ان نشاٹوں کے اندر رہے۔ دوسری سلائی اٹھائیں کو اٹھا اور سیدھوں کو سیدھا بنیں بل کو اٹھا بنا جائے گا۔

تیسری سلائی تین اٹے۔ دو سیدھے۔ پہلے سیدھے خانے کو باقی دونوں خانوں کے اوپر سے اتار دجے چار اٹے ساری سلائی اسی طرح بنیں۔

چوتھی سلائی دوسری سلائی کی طرح بنی جائے گی۔

ان چاروں سلائوں کو دہرائی رہیں یہ یا۔ سلائیاں نمونے کی میں جب باڈر سمیت لمبائی ۱۳ اانچ ہو جائے تو کندھے کی تیب کے لئے ایک طرف سے خانے بند کر دیں باقی سلائی نمونے کے مطابق بن لیں۔ دوسری سلائی شروع کرتے وقت اور سے بھی دو خانے بند کر دیں اب اگلی دس سلائیاں اس طرح بنیں کہ ہر سلائی شروع کرتے وقت دو اکٹھے بنیں۔ دونوں کندھوں کی طرف پانچ پانچ خانے کم ہو جائیں۔ اس کے بعد آدھ اانچ نمونے کے مطابق بنیں۔

۱۱ خانے بن کر ان کو علیحدہ سلائی پر رہنے دیں ۱۱ خانے بند کر دیں

کے لئے میں جس پریشان لگیں۔

پہلی سلائی

6 سید سے چار اٹے۔ ایک سیدھا سلائی سلائی اس طرح

بنیں آخر میں 6 سید سے۔

دوسری سلائی

6 سید سے۔ الٹوں کو الٹا اور سیدھوں کو سیدھا بنیں۔

آخری 6 سید سے۔

انہیں دوسلائیوں کو بار بار دہرائی رہیں۔ شروع اور آخر

کے 6 سید سے بنے جائیں گے جب $\frac{1}{2}$ لچک گلاب بن جائے

تو سیدھی سلائی سے اس طرح بنائیں۔

6 سید سے۔ (ایک سیدھا والے سید سے۔ ایک سیدھا

ایک الٹا) اسی طرح بنائیں۔ آخری 6 سید سے۔

اگلی سلائی

6 سید سے۔ (3 اٹے۔ ایک سیدھا) اس طرح آخر تک

بنائیں۔ 6 سید سے۔ ان دونوں سلائیوں کو $\frac{1}{2}$ لچک بنائیں

جب گلاب بنانچ ہو جائے۔ تو سیدھی سلائی پر 6 سید

(ایک سیدھا۔ دوسید سے اکٹھے ایک الٹا) سادی سلائی

اس طرح بنیں۔ آخر میں 6 سید سے۔

(1) 6 سید سے (2 اٹے۔ ایک سیدھا) اسی طرح

آخری 6 خالوں تک۔ 6 سید سے۔

(2) 6 سید سے۔ (دوسید سے۔ ایک الٹا) اسی طرح

آخری خالوں تک۔ 6 سید سے۔

یہ دونوں سلائیوں بار بار دہرائیں جب گلاب $\frac{1}{2}$ لچک

بن جائے۔ تو اگلی سیدھی سلائی 6 سید سے (دوسید سے

اکٹھے۔ ایک الٹا) اسی طرح سلائی ختم کریں۔ 6 سید سے۔

(1) 6 سید سے (ایک الٹا۔ ایک سیدھا) سادی سلائی

اسی طرح بنائیں 6 سید سے۔

(2) 6 سید سے (ایک الٹا۔ ایک سیدھا) سادی

سلائی اسی طرح بنائیں۔ 6 سید سے۔

جب گلاب پانچ لچک بن جائے تو آخری سلائی اس طرح

بنائیں۔ 6 سید سے (دوسید سے اکٹھے تین سید سے)

اسی طرح بنائیں۔ اگلی سلائی پر بند کر دیں۔

آستینیں مبارہ نمبر کی سلائیوں پر 6 خالے ڈالیں ایک الٹا اور

ایک سیدھا بنیں تین لچک بار پھر بنائیں 6 نمبر کی سلائیوں پر الٹا لیں اور بنونے

کے مطابق بنا نا شروع کر دیں۔ ہر 6 سلائی پر شروع اور آخر میں

ایک ایک خانہ پڑھائیں کل ۲۴ خانے پڑھائیں۔ جب لمبائی ۱۸ پانچ

ہو جائے تو پھر سلائی کے آخر میں دوسید سے لے بنیں ۶ خالے

بہ جائے پر اون کو بند کر دیں۔ اور دوسری آستین بھی اسی

طرح بنائیں۔

سیٹنا۔ سوئیٹر کے سینے سے پہلے استری کر لینا چاہئے ایک میل

کا ٹکڑا لیں۔ اس کو گنبل لاکر کے اچھی طرح پتور لیں۔ اب اس سوئیٹر

کو بنے ہوئے سوئیٹر کے ٹکڑوں پر ان کو الٹا کر کے یعنی منہ کی

الٹی طرف پھیلا دیں۔ اوپر سے گرم گرم استری کریں۔ اس طرح سالا

سوئیٹر استری کر چکنے کے بعد صفائی کے ساتھ سی لیں۔

اگلی طرف گلاب تین تین ٹکڑا بنیں نیچے نیچے ٹکڑا کر اوپر اون

کے ہم رنگ بن ٹانگ دیں

نصابہ فرگس

غیرت کی پتلی

محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ منشی فاضل سابق ایڈیٹر شریعتی بی بی

کا لکھا ہوا ایک سبق آموز دلچسپ قصہ جس میں مختلف انجیل

عورتوں کے حالات ہیں جن سے معلوم ہو گا کہ اولوالعزمی اور حقیت

سے عورت کس طرح بگڑا ہوا گھر بنا سکتی ہے۔ دولت کے لالچ میں

اور سچائی حقیقت کے لوگوں میں شادی کرنے کے کیا کیا نتائج

ہوتے ہیں۔ قیمت بارہ آنے

ملنے کا پتہ۔ عصمت بک ٹر پو دہلی

۱۳

جوہر نسواں کا بیٹواں خاص نمبر

چکن کاری

جوہر لنواں کسیر سال دو خاص نمبر شائع ہوتے تھے اور ہفت
منیم اور شاندار تبصر میں سالگہ نمبر ہر سال شائع ہوتا تھا اور
مارچ میں کسی ایک موضوع پر ایک مستقل کتاب و دستکاری خولتین کی
خدمت میں پیش کی جاتی تھی۔ اور گزشتہ میں مارچ کے خاص نمبر
تو شائع ہوتے رہے مگر سالگہ نمبر شائع نہ ہو سکے۔ گزشتہ میں ہمیں
افسوس ہے کہ ہم ایک خاص نمبر کا انتظام بھی نہ کر سکے اور اس کی
وجہ بھی کاغذ کی مشکلات۔ ہم کو ابھی طرح معلوم ہے کہ جوہر لنواں
کے خاص نمبر دستکار خواتین کے حلقہ میں نہایت پسندیدگی کی
نظر سے دیکھے جاتے ہیں اور گزشتہ سال خاص نمبر شائع نہ
ہونے سے جوہر لنواں کی علامت میں فرق بھی آگیا۔

لیکن ہماری مجبوریوں کو محترم خواندین اچھی طرح سمجھ سکتی ہیں
 کا فذی شکلات دس آج بھی جو ہر سنواں گھیرا ہوا ہے اس لئے
 ہم کوئی ضخیم خاص نمبر شائع کرنے سے تو بالکل مجبور ہیں۔ مگر ایک چھٹا سا
 خاص نمبر فن چکن کاری کے متعلق آئندہ ماہ میں شائع کر دیں گے
 مارچ کا خاص نمبر ریاست بھاولپور کی مشہور دستکار و محترمہ کی بیگم
 صاحبہ کی قابل قدر کتاب چکن کاری کے لئے مخصوص ہو گا۔ ایسے بڑی
 بوٹی کی چکنیں۔ بڑی چکن فیصوں کے لئے چھوٹی بوٹی کی چکنیں۔ گرم
 کپڑوں اور چکنوں کے لئے بوٹیاں وغیرہ ۱۵۰ اویدہ زیب نمونے ہر رنگ
 اس دستکاری پر اب تک کوئی کتاب شائع نہیں ہوئی جو ہر سنواں
 کے ساتھ خاص نمبروں کی طرح انشاء اللہ بھی مقبیل ہو گا۔
 علاوہ کتابی صورت میں اس کی قیمت ایک روپیہ ہوگی مگر ذخیرہ
 جو ہر سنواں کو ماہ مارچ میں سالانہ چندہ ہی میں ملے گا۔

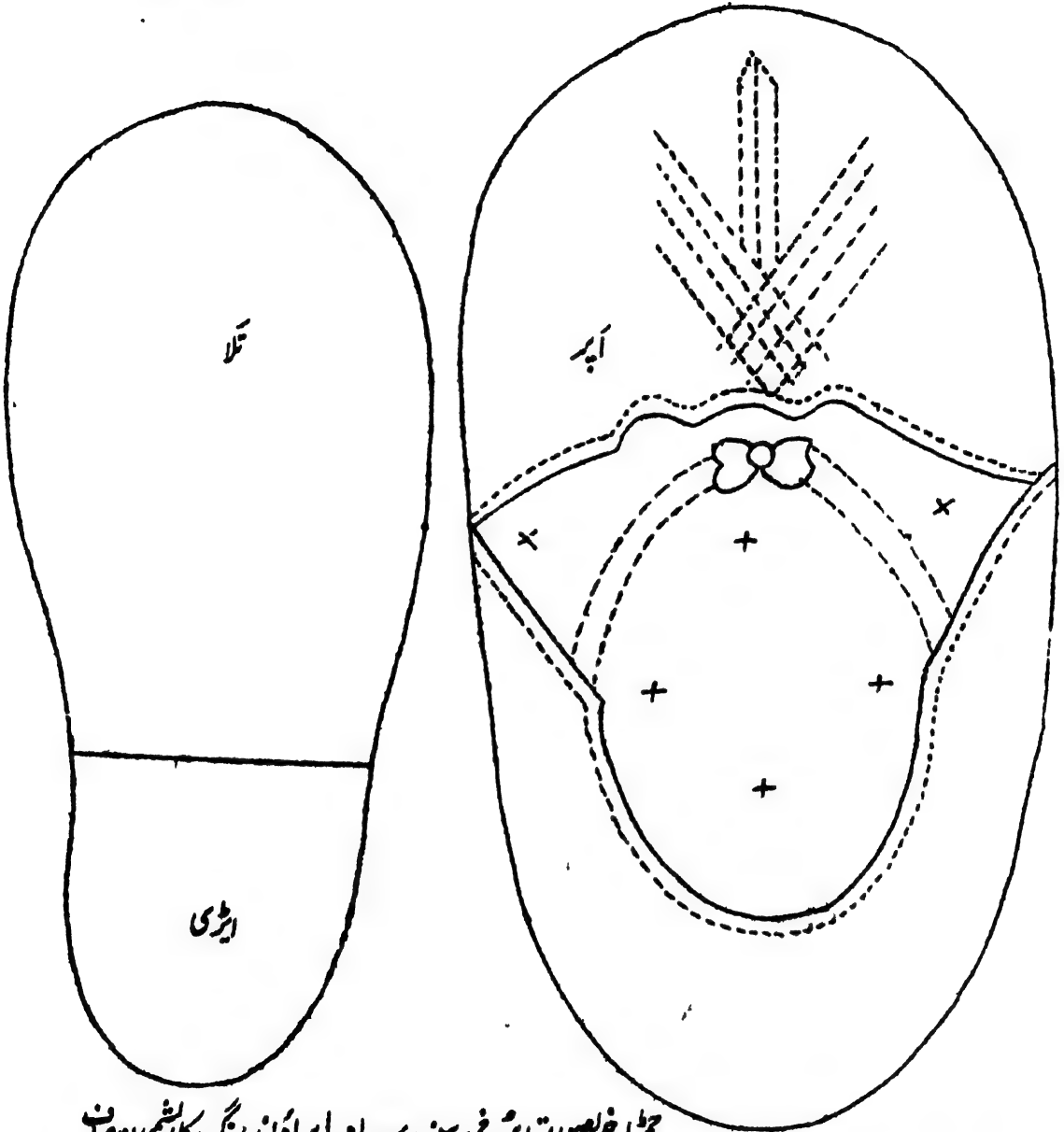
اپریل کا پرچہ وی پی آئی گا

جن خواتین کا سال خریداری مارچ ۱۹۲۷ء میں ختم ہوتا ہے انھیں
اپریل ۱۹۲۷ء کا پرچہ وی پی بیجا جائیگا ان کے خریداری نمبر درج ذیل
ہیں۔ ان بہنوں سے درخواست ہے کہ تین روپے سالانہ چندہ بذریعہ ٹکٹ
جس قدر ممکن ہو بھجویں جنھیں آئندہ کے لئے خریداری منظور ہو فوراً انکار،
خط خریداری نمبر کے حوالے سے بھیجیں اگر ان کا چندہ میاں انکاری خط مار اپریل
تک نہ آتا تو اس کے معنی ہوں گے کہ انھیں وی پی کا منتظر رہے۔ لہذا
اپریل ۱۹۲۷ء کا پرچہ ۱۷ اپریل ۱۹۲۷ء کو بذریعہ وی پی سواتین روپے
کا حاضر خدمت ہو گا۔ امید ہے کہ وی پی کی واپسی سے جو ہر سوا کی قدر مان
بہنیں اپنے پرچہ کو نقصان نہ پہنچائیں گی۔

[illegible]

چمٹے کا کام

بچے کا جوتہ



چمٹا خوبصورت شریخ - سبزی - سیاہ یا براؤن رنگ کا ریشمی اٹھنا
یہ ٹکڑے بازار میں ایک دوپیر چار آنے فٹ مربع کے حساب سے قریباً ہر شہر میں مل سکتے ہیں۔ موٹا چمٹا برائے تلا مگر
زیادہ موٹا نہ ہو تاکہ چمٹے کے ہر رنگ - آستر کے لئے دبیر اور مضبوط کپڑا - ایک بکسو سفید لوہے کا یا چینی کا جوتے کے ہر رنگ
یہ جوتے دو سال تک کے بچے کو بنا کر پہنائے جاسکتے ہیں، بچے کا پیر کا غڈ پر رکھ کر ناپ لیجئے، اہ اس کو کاٹ لیجئے
اب اوپر کا حصہ جس کو اوپر کہتے ہیں اس نئے کے موافق آجائے بڑا ترانے پر حسب نقشہ کاٹ لیجئے اہ جہاں کر اس منہ
نشان ہے وہاں فاضل چمٹا کاٹ کر نکال دیجئے۔ آستر بھی چمٹے کے مطابق تراش کر ملا لیجئے سونے دے صمدیہ

موتی اور سلمہ کا کام

نمبر (۱) کٹرے۔ سلمہ سچا باریک ٹھہرا۔ ممکے بڑے بڑے ٹکڑے زرد رنگ کے دھلگے میں پرویے۔ اور شیشے کی موتی چوڑی برسیدھا سیدھا لپیٹے۔ جب سب چوڑی پست جاتے تو تانگے کو مضبوط کر دے۔ بے کرتوڑ لیجئے خوبصورت کڑا تیار ہے۔

نمبر (۲) چھڈن۔ سلولاٹڈ کی چم اپت چوڑی چوڑی ایک اس پر زرد ملل مٹھ دیکھئے سلمائی ادب رنی طرف ہوگا ملل کی طرف رہے گی تو ہاتھ میں چھے گی اب سلمہ کے سر پر کڑا اتنے بڑے بڑے ٹکڑے کاٹ کر ان کو باریک موتی میں زرد تانگہ پر دو کر ترچھا ترچھا ٹانگے جب پوری چوڑی بھر جائے تو تمام کیجئے۔

نمبر (۳) موتیوں کی چوڑی۔ سفید موتی ایسی ٹیشن۔ تار باریک سفید۔ موتیوں کو تار میں پرو کر شیشہ یا لوسے کی چوڑی کے اوپر رکھ کر زم سفید تار سے ہر موتی کے درمیان پل دیجئے اسی طرح تمام چوڑی تیار کیجئے۔

نمبر (۴) کنگن۔ سخت وصلی کا حسب نقشہ کنگن کاٹ کر اس کے اوپر زرد رنگ کی ملل چسپاں لپیٹ ملل میں قدر کلفت ضرور لگائیں تاکہ کنگن سخت رہے موتی سفید ایسی ٹیشن باریک ۵۵۵۵ موتی بڑے سفید ایسی ٹیشن ۶۰۰۰ سلمہ ٹھہرا۔

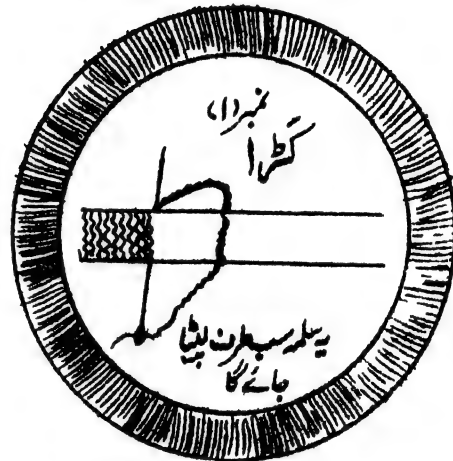
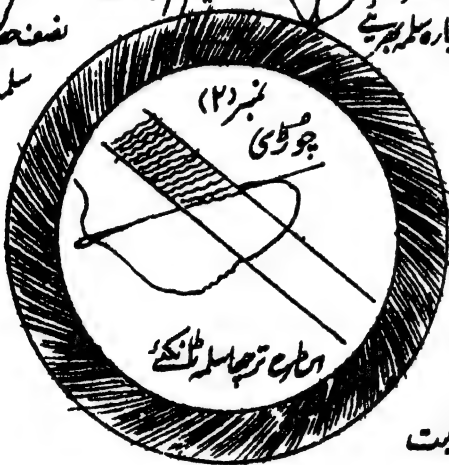
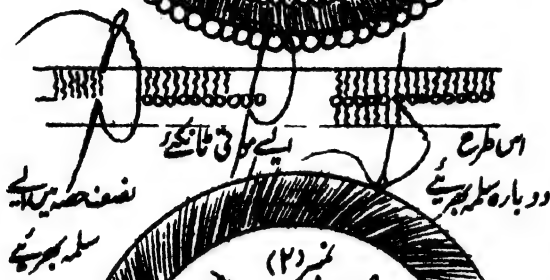
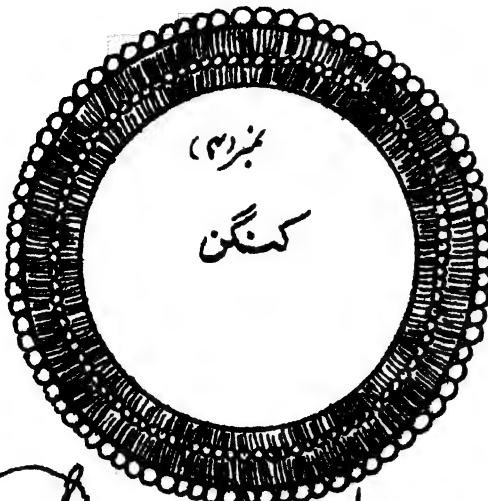
اب کنگن پر سلمہ کے ٹکڑے اس طرح لگائیں کہ نصف حصہ بھرے پھر اس کے اوپر برابر برابر باریک موتیوں کی ایک قطار ٹانک لیجئے۔ پھر سلمہ سے باقی ماندہ حصہ بھرئے جب ایک رخ بھر جائے تو اسی طرح دوسرا بھی بنائیے اور دونوں حصے بن جانے کے بعد اوپر کی جانب بڑے موتیوں کی قطار مضبوط تانگے سے ٹانگئے۔ کنگن تیار ہے جو بے حد خوبصورت معلوم ہوگا۔

جو پھول سا دیا بنا ہے اس کو شیشہ میں رکھ کر بچہ سے بھی لیجئے اور اطراف میں جہاں ایسے نشان ہیں ان کو اندر کی طرف موڑ کر ایسے کہ نہ آستریں نظر آئے اور مڑا کر میں موتی سے ٹکڑے ڈال لیجئے اور بند بھی اسی طرح اندر موڑ کر سلمائی سے کچا کر لیجئے۔ اب دیکھئے کہ کہیں جھول یا سلوٹ تو نہیں۔ اگر سب ٹھیک ہو تو اس کو شیشہ سے بہت صفائی سے دیکھ لیجئے۔ اب اپر کو نکلنے کے اوپر رکھ کر موتی سلمائی اور مضبوط تانگے سے اندر کی طرف سلمائی کو پتے جب پیر تلہ پرفٹ ہو جائے تو ایک وصلی کا ٹکڑا تلے کے اوپر گوند یا لٹی لٹا کر چپکا دیکھئے اور اس کے اوپر چمڑے کا ٹکڑا بذریعہ گوند ادا چپکا دیں اب بند میں بکسو انگٹائیں اور پتے کو ہٹا کر دیکھ لیں۔ سلمائی ایسی کی جائے کہ تانگہ اندر پیر میں چھبے نہ پائے اور تانگے حد مضبوط ہو۔ ایڑی کی جگہ جس چمڑے کا ٹکڑا ہے اس کی دھڑکی ایڑی کاٹ کر لگائیں اور باطل چھوٹے چوبوں سے چمڑوں کی کیلیں ایسی ہوں کہ اندر چھبے نہ پائیں ورنہ بچے کو تکلیف ہوگی۔ تانگے کاٹنے وقت یہ خیال ضرور رکھیں کہ پیر انگٹا سیدھا ہوگا۔

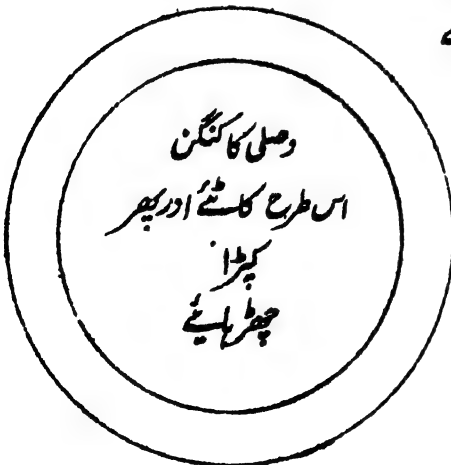
شیر خوار اور پیر نہ چلنے والے بچوں کے لئے کھواب پونھ اور کسی موٹے بنارسی کپڑے یا نخل کے جوتے بنانے جائیں تو بہت خوبصورت ہوتے ہیں اپر ستاروں کا کام بہت اچھا معلوم ہوتا ہے۔ ان کے لئے زیادہ مضبوطی کی ضرورت نہیں۔ موٹے کپڑے کا تانگہ کافی ہوگا۔ گرم کپڑوں کے ایسے جوتے بچوں کے پیر گرم رکھنے کے لئے بہت عمدہ ہوتے ہیں۔ ہاتھ سے بنایا سوا کام دیر یا اور ستا ہوتا ہے۔ بہنیں خود تیار کریں۔

خط و کتابت کرتے وقت نمبر خردیداری ضرور لکھئے

ملیہ جبر

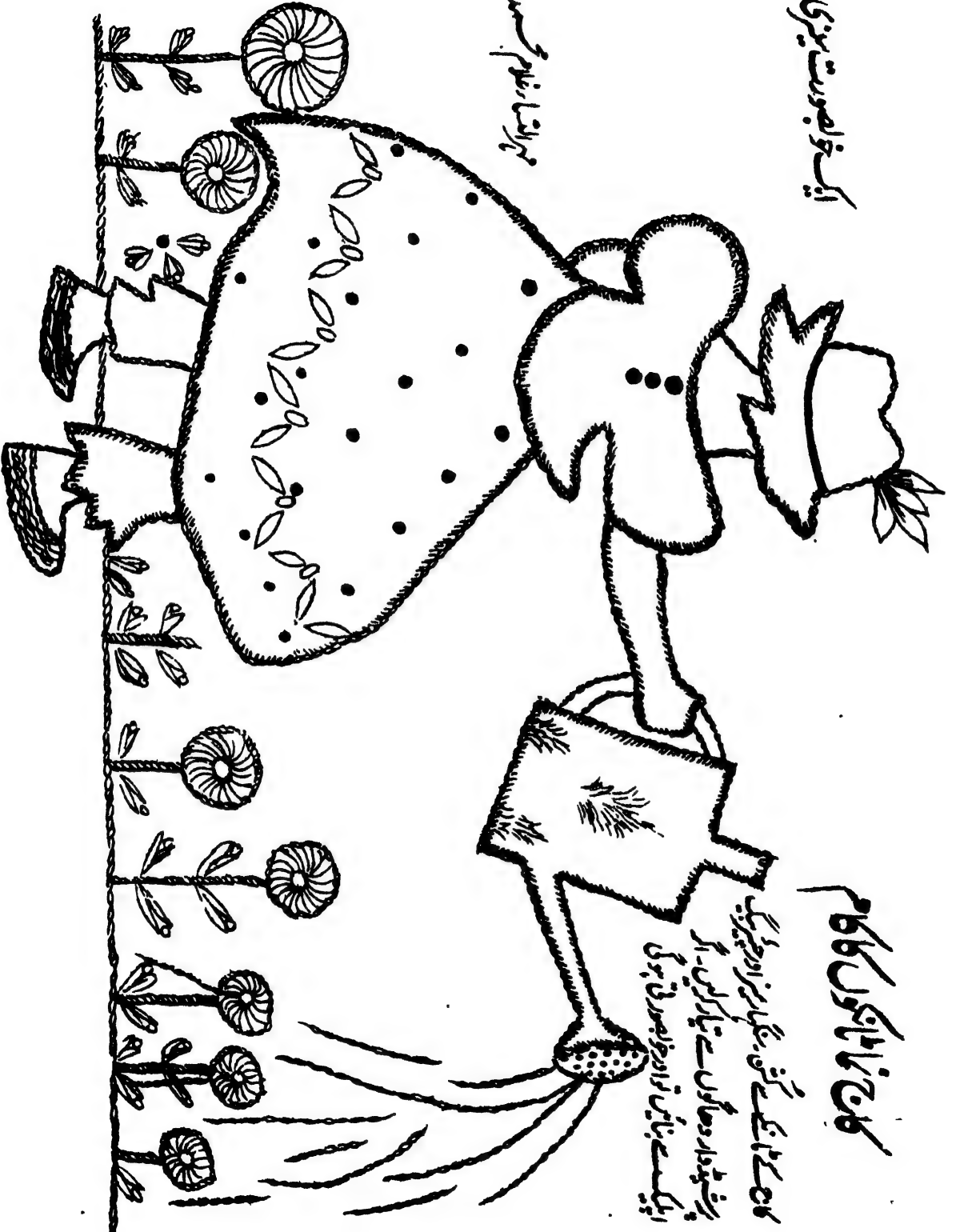


آجکل سلسلہ اور موتیوں کے کنگن اور چوڑیوں کا طافین ہے اور ان کی قیمت بہت بڑھی ہے۔ سارے موتیوں کی چوڑی اسٹھ آنے سے کم نہ لگی سچے سچے کے کٹے پانچویں جوڑ اور چھوٹے سلسلے کے کٹے تین روپے جوڑ آتے ہیں۔ کنگن اور چوڑی چوڑی کی قیمت کا اندازہ آپ خود تھا لکھ لیئے۔ اگر یہ چیزیں گھر پر ہی بنائی جائیں تو کتنی کفایت رہے اور ہر بہن اپنی خواہش معمولی دانوں میں پوری کر سکے۔ روزانہ استعمال کے لئے نقلی سلسلہ استعمال لیجئے۔



ایک خوبصورت بیڑی

مہر الشاہ نظام گند



کلیج نما ٹانگوں کا کام

کلیج نما ٹانگے کٹے۔ بنگلہ میں اور چیر گیا
پیشہ دار دھانگوں سے تیار کریں۔ اگر
ایک سے بائیں تو اور خوبصورتی ہوگی

کام کی باتیں

نرمانہ قمیص کا گریبان :- کالر یا کف تراشنے سے قبل کاغذ پر کاٹ کر اندازہ کر لیں۔ تاکہ پٹر ا خراب نہ ہو۔

سلائیوں سے ادنیٰ کام بنانے وقت پہلے زیر استعمال سلائیوں پر چند رخلے چڑھا کر ایک انچ تک بن کر دیکھ لیں تیار شدہ جیسز کی لمبائی جوڑائی رکھنے کے متعلق اندازہ ہو جائے گا۔ کپڑے استری کرتے وقت میز پر ایک موٹا کپل دوسرا کمرے بچھائیں۔ اس پر ایک سفید بلیئر جوڑ کی چادر دوسری کمرے بچھائیں استری شدہ کپڑے پر خوب چلائیں۔ استری خوب گرم ہونی چاہئے اور آہستہ آہستہ چلائی جائے۔

ادنیٰ کپڑے ہمیشہ ریٹھ باریک کوٹ کر دھوئیں دلائی چیزوں کی نسبت ارزاں اور مفید ہے۔ اس سے کپڑا خوب نکرتا ہے اگر شیشے کی کوئی چیز لوٹ کر فرش پر بہر جلد تھکے جھاڑوں سے فرش صاف کریں۔ تمام باریک ریزے جھاڑوں کے ساتھ چھٹ جائیں گے۔

دانتوں کی مضبوطی اور صفائی کے لئے بول کی مسواک بہترین چیز ہے۔ گلے کی معمولی خراش کے لئے سفید بھٹکری پھول کیے باکس سوٹ بنالیں۔ دن میں دو تین دفعہ روئی کی کیلی پھریریت گلے میں لگائیں۔ آرام ہو جائے۔

گھر میں اگر کسی کی آنکھیں دکھنے آجائیں تو اس کا تو یہ یا روٹل الٹ کر دیں ورنہ دوسروں کی آنکھوں پر اس کا اثر پڑ جائے گا۔

ادنیٰ گرم کپڑے موسم ختم ہو جانے پر دھوپ میں خوب سکھا کر نیم کپتے اور کالی مرچ چھڑک کر رکھیں۔ کپڑے سے محفوظ رہیں گے۔ فرنی یا کٹرڈ بناتے وقت چاول کا آٹا یا کٹرڈ پاؤڈر سے صورت دودھ میں بھی طرح گھول لیں اور پھر باقی دودھ میں ملاں آپ روٹی کھتے ہی کٹکھ جانا اثر دے کر ذہن جب تک فرنی تیار نہ ہو جائے کٹکھ برابر چلاتی رہی گھٹل نہیں پڑنے پائے گی۔ (عصمت)

دو شالہ

”محترمہ آمنہ نازی کے ۱۳ چھوٹے ڈراموں اور ہلکے خاکوں کا یہ مجموعہ بہت قابل قدر ہے۔ ان ڈراموں میں اصلاح اخلاق و معاشرت کا فرض نہایت دلگیری سے ادا کیا گیا ہے۔ جذبات، کردار کی تصویر کھینچنے میں عمر مراد منکر ملکہ خصوصی حاصل ہے۔ زبان نہایت پاکیزہ و عرافت ہے پناہ نگین بنجیدہ ڈرامے کی ترکیب اور ساخت بالکل فطرتی اور بے ساختہ پھر دیہاتوں اور عورتوں کی زبان بے حدود لغزیرب کرداروں میں غریب بھی، امیر بھی اور ہند بھی، روشن خیال اور قدامت پسند بھی سب کا نقشہ اتار کر ہے کہ بے اختیار داد دینے کو رہی جاتا ہے“ (انقلاب کا لہر)

”ان ڈراموں کے پلاٹ ہماری روزانہ زندگی کے آئینہ دار ہیں۔ روزانہ گھریلو واقعات کو فاضل مصنف نے اپنے طرز نگارش سے اس قدر پونپنل میں لکھا ہے کہ آنکھوں کے سامنے حقیقت کا حال کھنچ جاتا ہے۔ آمنہ نازی صاحبہ کی طبیعت میں اس قدر عرافت اور رنگینی ہے کہ ہندوستانی خواتین میں بہت کم بیات ہے۔ لطف یہ کہ تمام ڈراموں کے پلاٹ اور مکالمے خاص ہندوستانی نسوانیت کوٹ کوٹ کر برسرِ زبان نہایت سادہ اور سٹھری تھاں کی ہے۔ محترمہ آمنہ نازی کے اس مجموعہ کو ہندوستانی ادب میں ایک اچھا اضافہ سمجھنا چاہئے۔ ہندوستانی ادب حیدر آباد (دکن)

طبقاتِ نساء کی خدمت اور اصلاح معاشرت محترمہ آمنہ نازی کا خاص موضوع ہے۔ دو شالہ ان کے تیرہ ڈراموں کا ایک مجموعہ ہے کہ وہ رنگاری تصویر جذبات و اتفاقی تسلسل کی بنا پر یہ فلک کے جانور نظر آتے ہیں اور سلیس انداز بیان اور صاف ستھری زبان نے گفتگو اور ادبی چاشنی بھی پیدا کر دی ہے۔ ”دو شالہ“ میں ۱۳ کپڑے محترمہ آمنہ نازی جو کچھ لکھتی ہیں خوب لکھتی ہیں۔ ”دو شالہ“ میں ۱۳ کپڑے اور مفید ڈرامے ہیں اور ہر جگہ ایک مکمل کتاب کی حیثیت رکھتا ہے جسے پڑھ کر ہم سبق حاصل کر سکتے ہیں۔ جرنیل لکھنؤ

سائز ۳۰x۴۰ کاغذ سفید عمدہ جلد مع گرد پوش قیمت ۱۰/-
ملحق کا پتہ :- عصمت بکڈ لو کو چھپایاں دہلی

دستکار ہنوں کی مھل

ہن زرب النساء تار کشی سے مکمل واقفیت کے لئے کہتے ہیں "کلدستہ تار کشی" جو دفتر جوہر نساں سے ملے گی منگولیں۔ ایڈیٹر مجھے کر شیا میں بڑے کونوں کی ضرورت ہے جو کپڑے میں لٹکائے جائیں۔ بالکل صاف صاف ترکیب کہیں اور مجھے اپنے نام کے مونو گرام کے لئے Z.M.P کی ضرورت ہے ممنون ہوں گی۔

ذکر بیگم

جواب :- محترمہ اقبال بیگم صاحبہ! سٹیل کی شکل تو وہ ہی ہوتی ہے جو سٹیل ورک (کام کرنے کا طریقہ میں دیا گیا ہے) سٹیل کی لیس علیحدہ تیار کی جاتی ہیں (باز اسے تیار شدہ لیس بڑے بڑے شہروں میں فروخت ہوتی تھیں) آجکل معلوم نہیں کہ یہ ملتی بھی ہیں یا نہیں (سٹیل ان دو قسم کے ہی ہوتے ہیں خدا معلوم اور کسی چیز کے بھی ہوتے ہیں یا نہیں آپ بڑے شہروں کے دوکانوں پر تلاش کریں شاید کہیں مل بھی جائے استغفار :- ہن، مجھے جوہر نساں جنوری ۱۹۸۷ء کو پرچہ جس میں زہرہ غلام محمد شیخ کی "کرم لٹ" کی قسمیں منسلک ہوئیں تھیں ضرورت ہے کوئی ہن اس پرچہ کو قیمتاً یا عنایتاً الگ کرنا چاہیں تو اپنے پتے سے مطلع کریں میں براہ راست لیلوں گی۔ مہربانی ہوگی۔ مہر النساء شیخ

صہ بھی ملا دیں۔ اب ہلکی آنچ پر رکھ دیں۔ جب پکنے لگیں تو کھلیں اور پیچھے کر دیں۔ پانی باطل نہ لگائیں اور دم میں رکھیں۔ جب گل جائیں اور ٹھیک تیار ہو گئے ہوں تو اتار کر گرم گرم چلنے کے ساتھ نوش فرمائیں۔ سعادت بالو امرت سر

باورچی خانہ

شیر مال کے ٹکڑوں کی ایک اور ترکیب :- اشیا، شیر مال ڈیڑھ چاؤ۔ دودھ ۱/۲ سیر شکر ۳ پاؤ گھی تین چٹانک کیوڑھ الاچی حسب منشا۔ ترکیب :- شیر مال کے چوکور چھوٹے ٹکڑے کاٹ لیں اور گھی میں تلی کر نکال لیں۔ اب جو باقی گھی ہو۔ اس میں الائچی داغ لیں پھر اس میں دودھ ڈال دیں اور شکر ڈال کر چھپے ملائی جائیں جب شکر حل ہو جائے دودھ جوش کھانے لگے تو شیر مال کے ٹکڑے جو تلی ہوئے ہوں وہ ڈال کر خوب پکائیں یہاں تک کہ گل جائیں اب تھوڑی آنچ پر رکھ دیں جب دودھ بالکل خشک ہو جائے تب کیوڑھ وغیرہ ڈال کر نوش فرمائیں۔

نوٹ :- اشیا میدہ پاؤ بھر شکر ۱/۲ سیر گھی سیر بھر بادام ایسے۔ الاچی کلاں ورق نقرہ حسب منشا۔ ترکیب :- پہلے ایک دھبی میں پاؤ بھر گھی اور میٹھا ڈال کر خوب چھی طرح بھونیں۔ اتنا بھونیں کہ خوشبو آنے لگے۔ ایک تار کی چاشنی دوسری جگہ تیار کر لیں۔ اور بھرنے ہونے میں ڈال دیں۔ اب دوسری جگہ گھی گرم کے ساتھ ساتھ تھوڑا تھوڑا ڈالتی جائیں اور چھپے ملائی کر دیں۔ جب سب گھی ڈال چکیں اور چھید پڑنے لگیں الاچی پیل کر بادام پستہ کتر کر رکھیں اب سنی لیس کر اس میں پیلے گھی کا ہاتھ لگا کر ڈال دیں۔ اور برابر پیلے کتر ہوا بادام وغیرہ ڈال دیں۔ گھٹکے جاکر اوپر ورق نقرہ لٹکا کر ٹھنڈا ہونے پر نوڑکی طرح چوکور ٹکڑے کاٹ لیں۔ میری یہی بار کی آزمودہ ترکیب ہے۔ زمین کا بھی ایسی ترکیب بناسکتے ہیں آلو۔ اشیا۔ آلو اور سیر بڑے۔ گھی آدھ پاؤ۔ دہنی آدھ پاؤ ٹکڑے اور گرم مصالحہ ٹھنڈے مرچ حسب پسند۔ ترکیب :- آلو کا چھلکا اتار کر گول ورق کاٹ لیں جو زیادہ موٹے نہ ہوں۔ اب جس دھبی میں پکاتے ہوں اس میں دی ڈال کر خوب بھنیں۔ نمک مرچ وغیرہ بھی ملا دیں جب حل ہو جائے تب کالے ہوئے آلو بھی ڈال کر گھی ۱/۲

زمانہ دستکاری کی مفید کتابیں

عصمتی کرشمہ
 تو ہیں دھیرہ کو خوبصورت ترے چند منامات ۲۰ ج میں مل جائے
 کر لیتے گولان ہرن گھوڑے شیر مرغہ راج ہنس بچہ معتبر کرمان گاڑی عورت سچا
 وغیرہ چھ انداز میں قیمت درود یہ ہے

عصمتی دسترخوان حصہ دوم

پہلے ہم نوئے ان کے بعد تھی وضع کی راحت کے ہم نوئے
مجموعہ کشیدہ کاری پر مختلف خواتین کے ہونے ۱۹ ہستریں نوئے ہیں قیمت عام
روح کشیدہ مرکز کونوں کے ہر قیمت ط

پہلی کا کام

میں نے کہا کہ عفت

نکستین خیا علی کچر سے کہانی سنانی کی موزی کتاب قیمت ۱۱
گوشہ کناری کا کا آٹھ ہزار روپیہ عام نہیں قیمت صرف دو روپیہ
نکستین خیا علی کچر سے کہانی سنانی کی موزی کتاب قیمت ۱۱

بک ڈلو کوچہ چیلان دہلی

[illegible]



جسٹلر حقوق محفوظ

چند سالانہ پیشگی تین روپے

جوہر نسوان دہلی

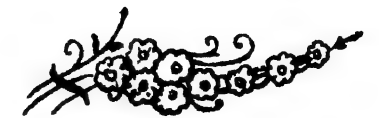
تیسواں سال | باہتمام جون ۱۹۷۷ء | جلد نمبر ۴

اطلاع اختتام سال

جن خواتین کا سال خریداری جون شکمہ میں ختم ہوتا ہے انہیں جولائی شکمہ پر چڑھ دی۔ پی پی جی جاکینگ ان کے خریداری نمبر درج ذیل ہیں ان بہنوں کی درخواست کو کہ تین روپے سالانہ چندہ بذریعہ منی آرڈر جلد جملہ ممکن ہو سچیدیں جنہیں آئندہ کیلئے خریداری منظور نہ ہو فوراً انکاری خط خریداری نمبر کے حوالے سے سچیدیں اگر انکا چندہ یا انکاری خط ۵ جولائی شکمہ تک نہ آیا تو اس کے معنی ہونگے کہ انہیں وی۔ پی کا انتظار ہے لہذا جولائی کا پرچہ ۱۰ جولائی شکمہ کو بذریعہ وی۔ پی سواتین روپے کا حاضر خدمت ہوگا۔ امید ہے کہ وی۔ پی کی ویسی سے جوہر نسوان کی قدر داں بہنیں اپنے پرچہ کو نقصان نہیں پہنچائیں گی۔ منہیجر

۵۳۷۲ - ۵۳۹۳ - ۵۴۱۵ - ۵۴۱۸ - ۵۴۳۴ - ۵۴۶۸
۶۴۰۵ - ۶۴۳۶ - ۶۴۵۵ - ۶۴۸۹ - ۶۴۸۹ - ۶۴۸۹
۶۹۱۱ - ۶۹۶۹ - ۷۰۷۰ - ۷۱۶۰ - ۷۱۶۹ - ۷۱۸۱
۷۵۰۰ - ۷۵۰۳ - ۸۱۲۱ - ۸۱۲۵ - ۸۱۲۵ - ۸۱۲۸
۸۱۵۵ - ۸۱۵۶ - ۸۱۵۸ - ۸۱۶۹ - ۸۱۶۱ - ۸۱۶۳
۸۱۷۵ - ۸۱۸۲ - ۸۱۸۶ - ۸۱۸۶ - ۸۱۸۸ - ۸۱۸۹
۸۱۹۲ - ۸۱۹۶ - ۸۱۹۹ - ۸۲۰۲ - ۸۲۰۵ - ۸۲۲۳
۸۸۷۴ - ۸۹۰۷ - ۸۹۶۹ - ۸۹۸۲ - ۹۲۵۹ - ۹۵۳۲
۹۹۰۲ - ۹۹۶۹ - ۹۹۸۲ - ۹۹۸۲ - ۹۹۸۲ - ۹۹۸۲
۱۰۰۳۸ - ۱۰۱۸۵ - ۱۰۲۱۹ - ۱۰۲۲۰ - ۱۰۲۲۷ - ۱۰۳۱۰
۱۰۳۱۱ - ۱۰۳۱۲ - ۱۰۳۲۰ - ۱۰۳۲۱ - ۱۰۳۲۲ - ۱۰۳۳۵
۱۰۳۳۷ - ۱۰۳۳۸ - ۱۰۳۳۹ - ۱۰۳۴۰ - ۱۰۳۴۱ - ۱۰۳۵۲
۱۰۳۵۵ - ۱۰۳۵۶ - ۱۰۳۵۷ - ۱۰۳۵۸ - ۱۰۳۵۹ - ۱۰۳۸۲
۱۰۳۸۵ - ۱۰۳۸۶ - ۱۰۳۹۰ - ۱۰۳۹۲ - ۱۰۳۹۳ - ۱۰۳۹۹
۱۰۴۰۴ - ۱۰۴۰۶ - ۱۰۴۰۸ - ۱۰۴۰۹ - ۱۰۴۱۰ - ۱۰۴۳۳
۱۰۴۳۱ - ۱۰۴۳۲ - ۱۰۴۳۳ - ۱۰۴۳۴ - ۱۰۴۳۵ - ۱۰۴۳۶
۱۰۸۱۷ - ۱۰۸۹۵ - ۱۰۹۶۲ - ۱۰۹۶۳ - ۱۰۹۶۴ - ۱۱۰۷۹

خطاطی :-
آئین کی تراش
کشیدہ کادری :-
میز پوش کا کونہ
کوہ اور پھول و مال کیلئے
کوہ اور پھول
ساری کی بیل
گریبان
انگوری میل
چکن کادری :-
چند بوٹیاں
ایسک درک درکوشیا کا کام :-
ایک خاکہ
کچھ دوشیا کا کام :-
کونہ
تلی
کٹائی کا کام :-
میل
کونہ
سنگو مشین سے رین کا کام :-
ڈالی
تاکشی کا کام :-
تکیم کا غلاف
نیم کھلونوں کی دستکاری :-
باقی
ایسک اور جلد کڑھٹ کا کام :-
خوبصورت چڑیا
کڑے کا نقش ہا -
گلے
دستکار بہنوں کی محفل
گھسریو علاج و دوا
۲
۳
۳
۴
۴
۵
۵
۶
۸
۱۰
۱۰
۱۱
۱۱
۱۲
۱۳
۱۵
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۳

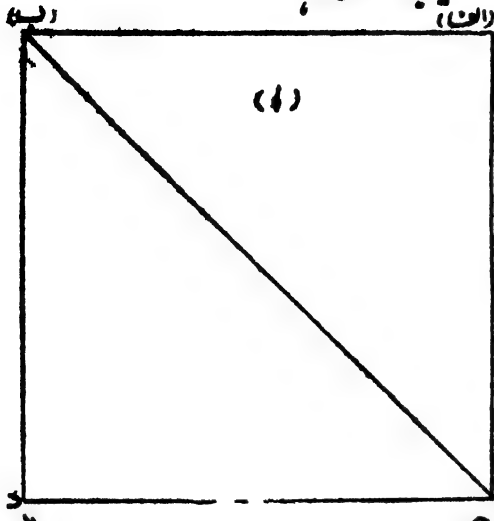


بہ اہتمام رازق بخری پرنٹر و پبلشر محبوب المصباح دہلی میں چھپر دفتر عصمت کوچہ چیلان دہلی سے شائع ہوا (۱۱۰)

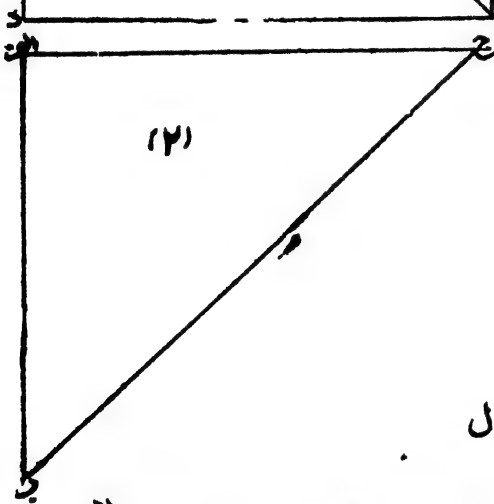
آبھری ہونی آدمی آستین

حیاطی

حسب فرمائش بہن ذاکرہ خاتون صاحبہ آبھری ہونی آدمی آستین کی ترکیب ارسال ہے۔



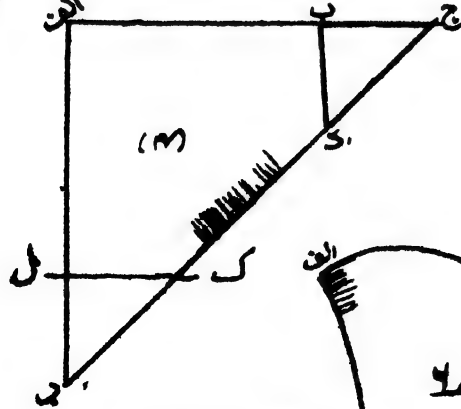
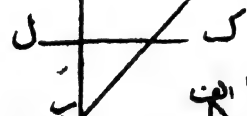
ترکیب ۱۔ دونوں آستینوں کے لئے ایک چوکور رد مال تقریباً ۱۴" اونچے لمبا لیجئے۔ رد مال کو خط (ب، ج) پر قطع کیجئے دیکھئے شکل ۱۔ قطع کرنے کے بعد شکل ۲ کی طرح دو ٹکڑے ہو جائیں گے اب شکل ۲ کو اس طرح دوسرا کیجئے کہ کونہ ج اور ب مل جائیں اب کونہ کو اس طرح قطع کیجئے کہ ک، ل، س کی لمبائی ۱۳" اونچے سے زیادہ نہ ہو اب ع کی طرح آستین کے منہ پر پانچ یا تین پلیٹیں ڈالئے۔ پلیٹیں ضرورت کے مطابق ڈالی جائیں۔ کیونکہ آستین کا منہ اتنا رہے گا جتنا بازو پر فٹ رہے۔



پلیٹیں اُلٹی طرف سے ڈالی جائیں گی یعنی پلیٹ کا منہ اندر رہے گا جس طرح کہ کوٹ وغیرہ کی پشت پر ڈالی جاتی ہیں۔

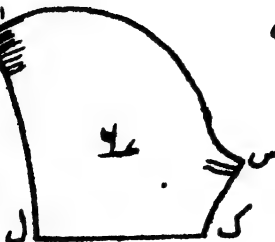
خیال رہے ملی ہوئی آستین کی لمبائی نیچے یعنی حصہ

ک، مل ۲" اونچے سے زیادہ نہ رہے ورنہ آستین زیادہ آبھری ہونی نہ ہوگی۔ اب آستین میں شانے کی طرف ضرورت کے مطابق چنٹ ڈالکر چھپریں لگائیجئے دیکھئے شکل ۵۔ اور ع



چھپر کا شانہ آستین رکھ کر تراشئے ورنہ آستین ٹھیک نہیں لگے گی کیونکہ اور ساری آستینوں کی طرح اس آستین میں س شانے کی طرف کونہ لگووائی نہیں تراش جائے گا۔ بلکہ اسی طرح رہیگا۔ ک

مکمل سلی ہوئی آستین



آنسہ مشیر فاطمہ حمیدی ادیب

بدایونی

گرمیوں

غیب پندنگ کے گلوں سے کاٹتے

جی بخش ڈرائنگ ماسٹر

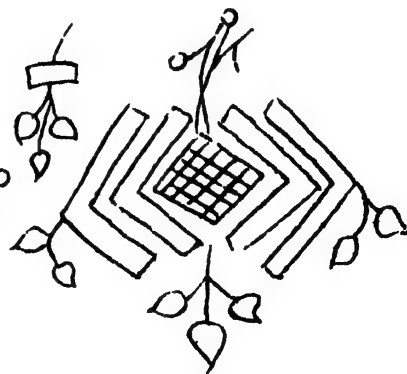
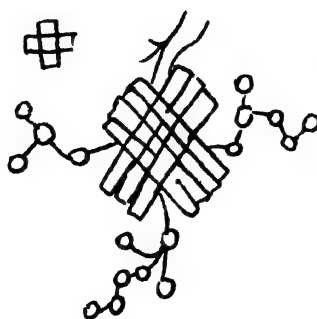
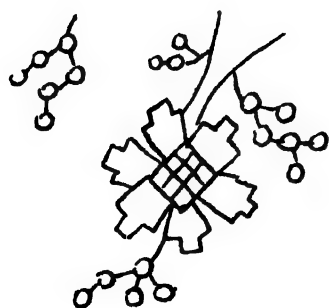
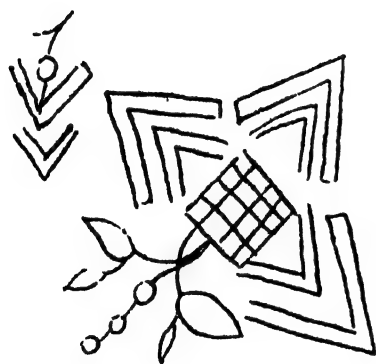
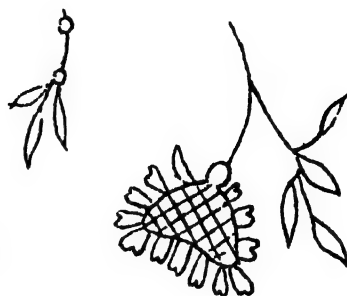
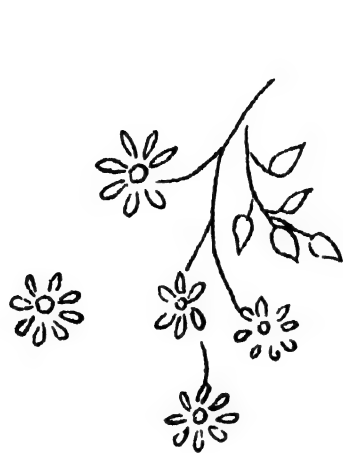
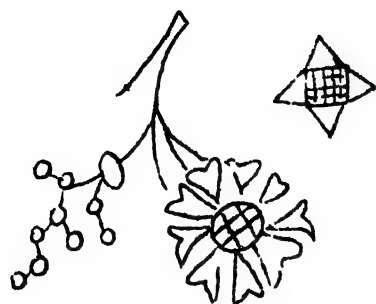
سنہ ۱۹۴۷ء

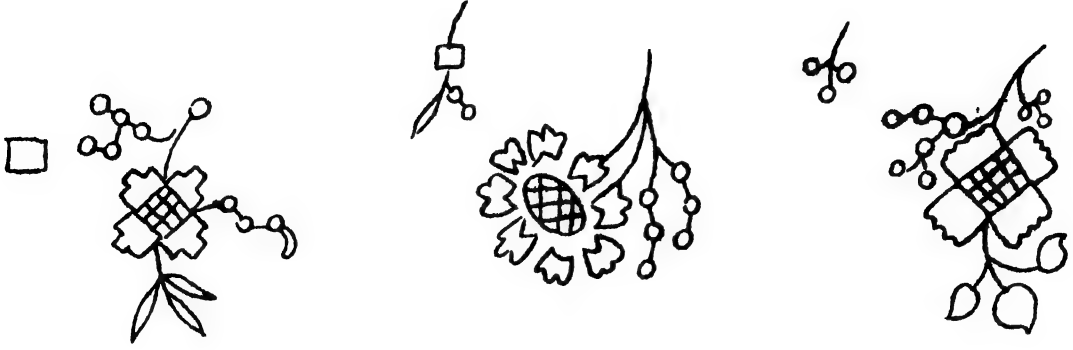
انوری میل



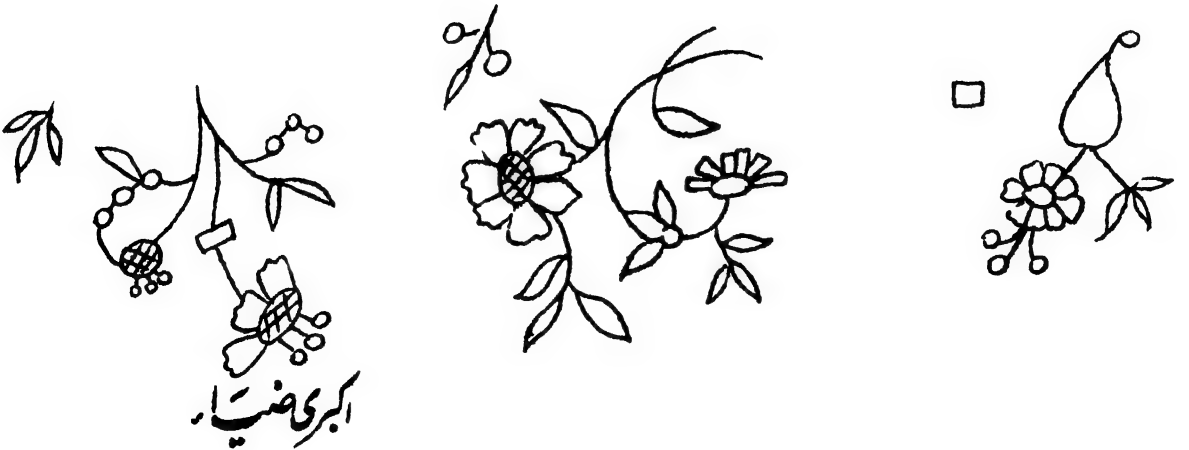
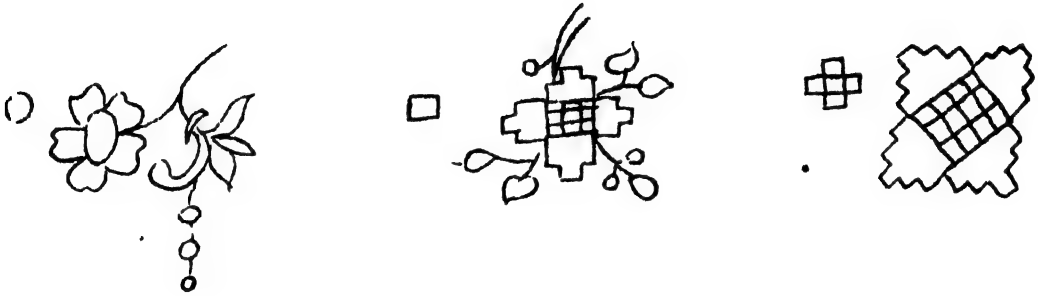
چکن کاری

چند بوٹیاں





حسب پسند چیزوں پر کارٹھئے



اکبری ضیاء

جدید قسم کی دستکاری پینٹ

اپلیک اور کروشیا کا کام

آج ایک اور نئی دستکاری پیش کرنے کا فخر حاصل کر رہی ہوں اس کام سے انتہائی جاذبِ نظر چیز تیار ہو گئی ذیل کے خاکے میں زپوش، کشن، ٹرو کلاتھ، ٹی کلاتھ اور دیگر آرٹسٹ چیزوں پر اپلیک اور کروشیا سے تیار کر لیں گویں کام ہے لیکن بہت خوبصورت اور سہل ہے۔

پھول و بطخ کارنگ و دھاگوں کا تو ذیل پر لکھا ہوا ہے باقی ترکیب تیاری لکھ دیتی ہوں۔

ترکیب تیاری :- بطخ کو نہ پر ٹریس کریں اور بیچ پر پھول ٹریس کر لیں۔ اب ایک کاغذ پر بھی یہ دونوں خاکہ ٹریس کر لیں۔

چیز اگر ریشم یا سلکس وغیرہ کی ہے تو اسپریشی کپڑے سے اپلیک تیار کی جائے اور کوئی کپڑا ہے تو اس کے مناسب کپڑا کام میں لائیں۔ کپڑا جو رنگ آپ کو پسند ہو۔ زرد، کاسنی، یا آسانی۔

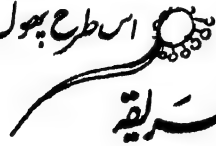
پہلے بطخ سفید کپڑے پر اور پھول کا اطراف والا کپڑا بھی سفید پر ٹریس کر کے بہت احتیاط سے کاٹئے۔ اب یہ قطع کئے ہوئے نمونے جس چیز پر پہلے خاکے ٹریس کئے گئے ہیں اسپریشین سے لگائیے مشین کرنے کے بعد اور کاسٹ سے بخیر پر کام بنائیے۔ دھاگر سفید کام میں لایا جائے گا۔

اب بطخ پر شیشہ بنائیے۔ شیشہ بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ گھرا اور ہلکا رنگ پینٹ و برس سے کرتی جائے ہاں پانی اسٹیم اسچ سے کاڑھ کر بنائیے۔

اس کے بعد کروشیا سے پتہ اور پھول بنائیے بعد تیاری باریک ٹانگوں سے اپلیک کئے بیچ پر نقشہ کے مطابق لگایا جائے گا۔

کروشیا سے پھول بنانے کا طریقہ

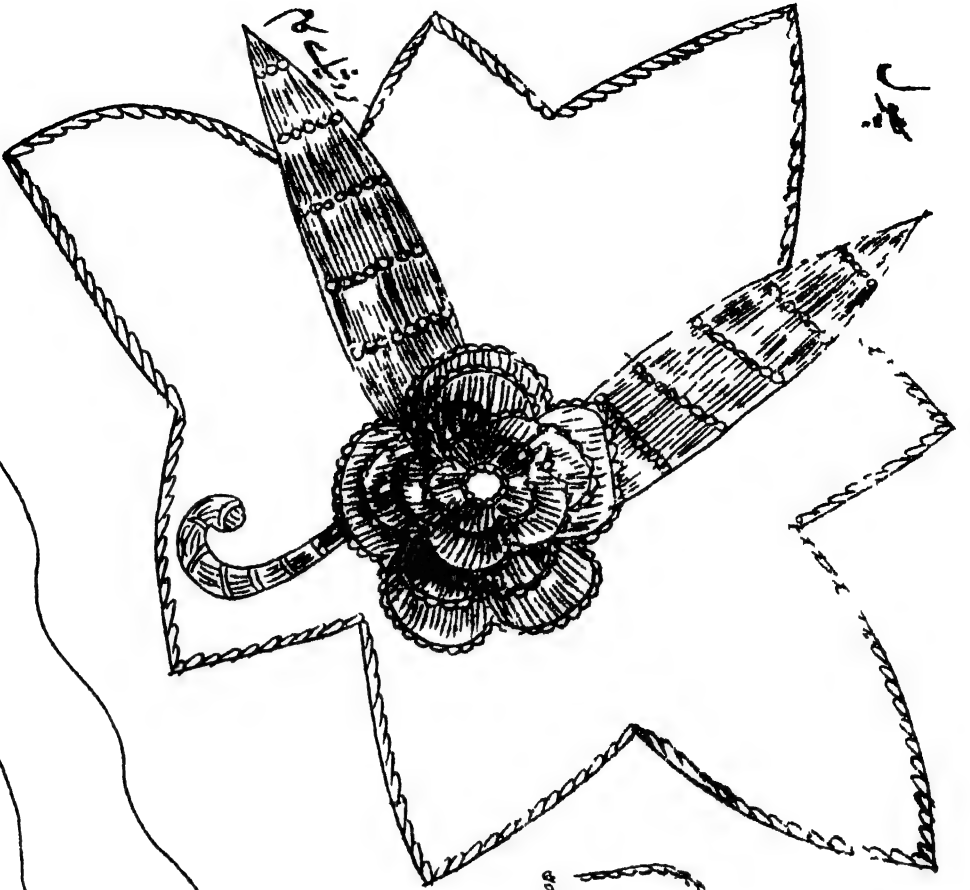
پہلے ۱۰ چین بنالیں پھر دونوں سروں کو آپس میں جوڑ لیں۔ یہ ایک گول بن جائے گا ○ اس گول پر ۵ پنکھڑیاں بنائیے۔ اسی طرح اطراف پانچ پھول ساتھ ساتھ جوڑ لیں پنکھڑیاں بنانے کا طریقہ یہ ہے پہلے بنیہ پھندے ٹریبل بنائیے پھر ۵ ٹریبل بعد میں بنیہ پھندے دیکھئے پنکھڑی



پتہ بنانے کا طریقہ

پہلے ۱۰ چین ڈالیں۔ اس کے اوپر ٹریبل بنا کر نقشہ کے مطابق جوڑ لیں ڈنڈی بھی اس طرح بنائی جائے گی۔ مجھے یقین ہے بہنوں کو بنانے میں کوئی دقت نہ ہوگی۔

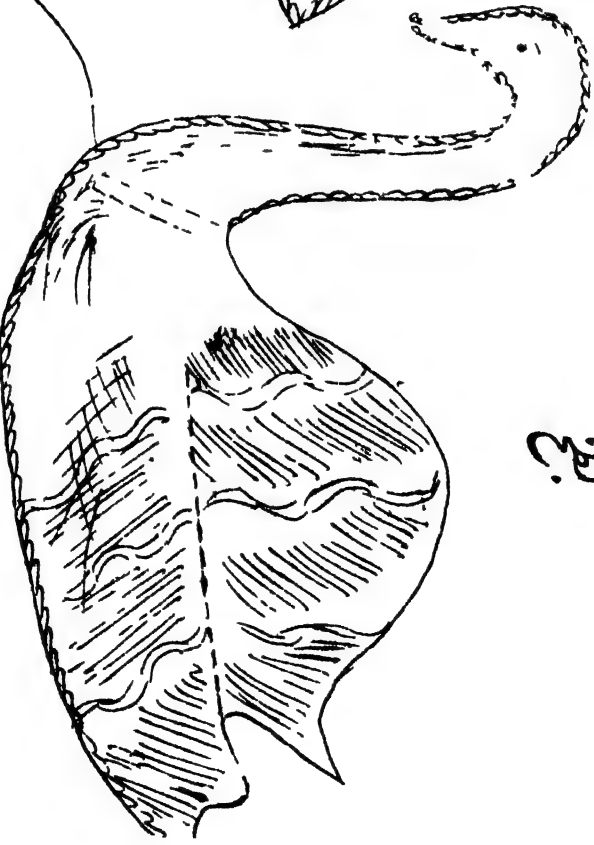
پھول



یہ کریشیا ہے جسے گا۔ پھر سفید۔ پھول لکھا جی سفید یا از در دھاک
سے ڈنڈی ادھتے بہر کا ہی دھاک ہے۔

ایلیک ورک اور کریشیا کا کام

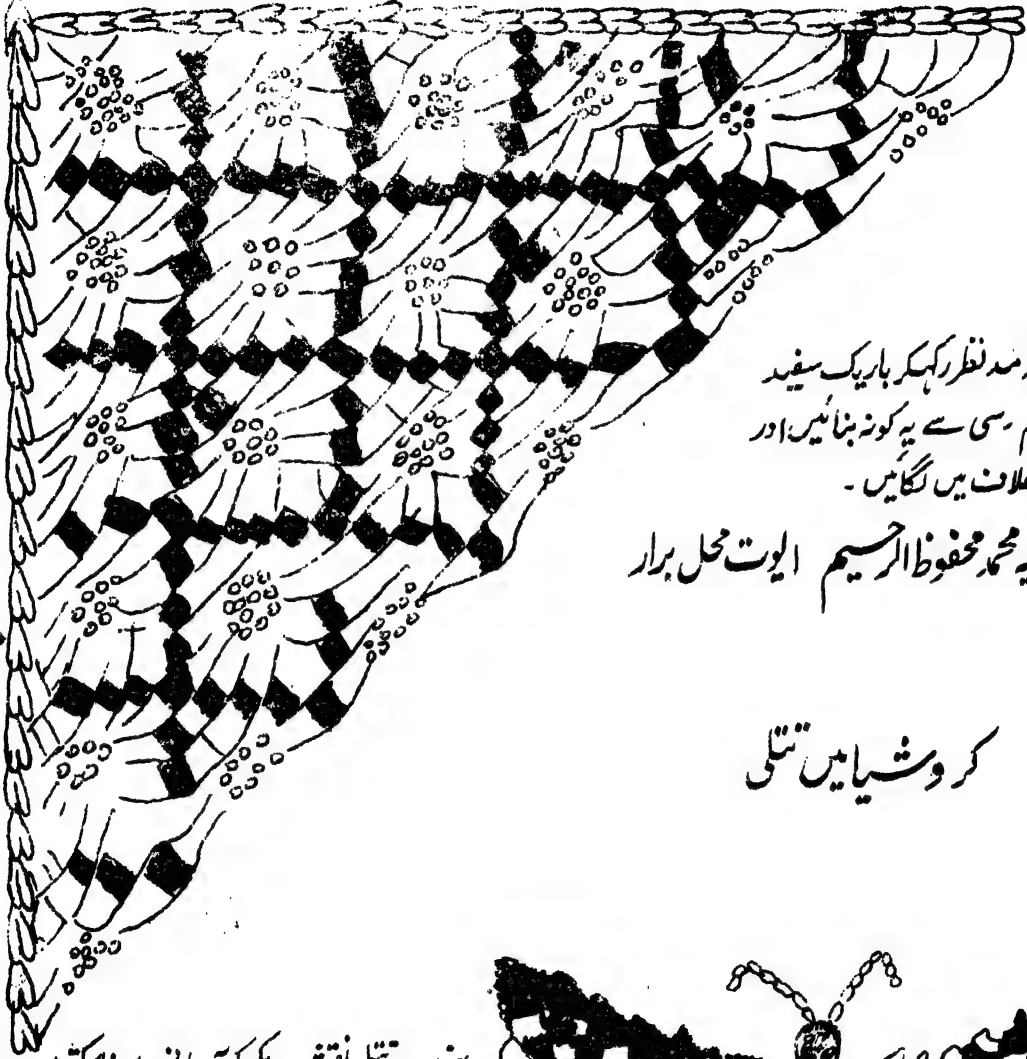
بلخ



میز پوش کا سپٹا رنگین بلخ سفید کپڑے کی
چوٹی زرد اور لکھا کیر سپاہ دھاک آئینہ زرد اور
• = نشانہ = --- ایسی کپڑی شیریں ہے
سفید دھاک () = = = سفید بنایا رنگ بہر
پاؤ سفید رنگ کے دھاک ہے۔

کونہ

کروشیا کا کام



نقشہ مند نظر رکھ کر ہار یک سفید
ڈی۔ ایم۔ سی سے یہ کونہ بنائیں اور
تکیہ کے غلاف میں لگائیں۔

اہلیہ محمد محفوظ الرحیم ایوت محل برار

کروشیا میں تتلی

بہنیں یہ تتلی نقشہ دیکھ کر آسانی سے بنا سکتی ہیں
اسے رنگین ریشم سے بنکر تکیہ کے غلاف پر لگائے تتلی
تیار کرنے کے بعد کسی دوسرے رنگ کے ریشم سے
سارے دکنگور سے بنالیں۔ بہت خوبصورت معلوم ہوگی۔

یہ کروشیا لکھو بنائے

زراہدہ خاتون بنت انظار انبی



مینر پوش کا کونہ

کشیدہ کاری اور کٹائی کا کام

ٹرے کا تھ
کیلے
بیل

جال کاٹ کر تاگوں سے بھرا جائے گا

گلاب کا پھول اور پتیاں کشیدہ سے بنیں گی

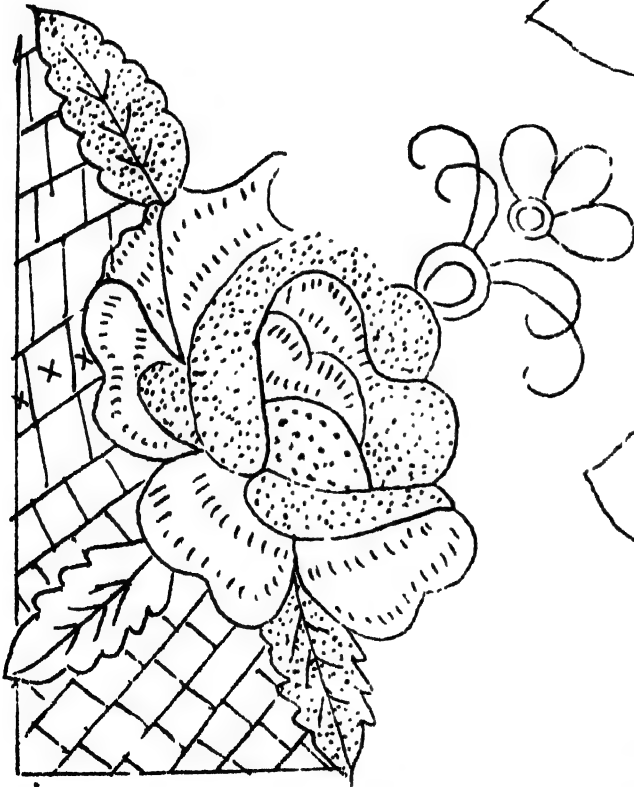
گلاب کشیدہ دار گلابی

پتیاں سبز

منرا پھیل کوٹھاری

نوٹ

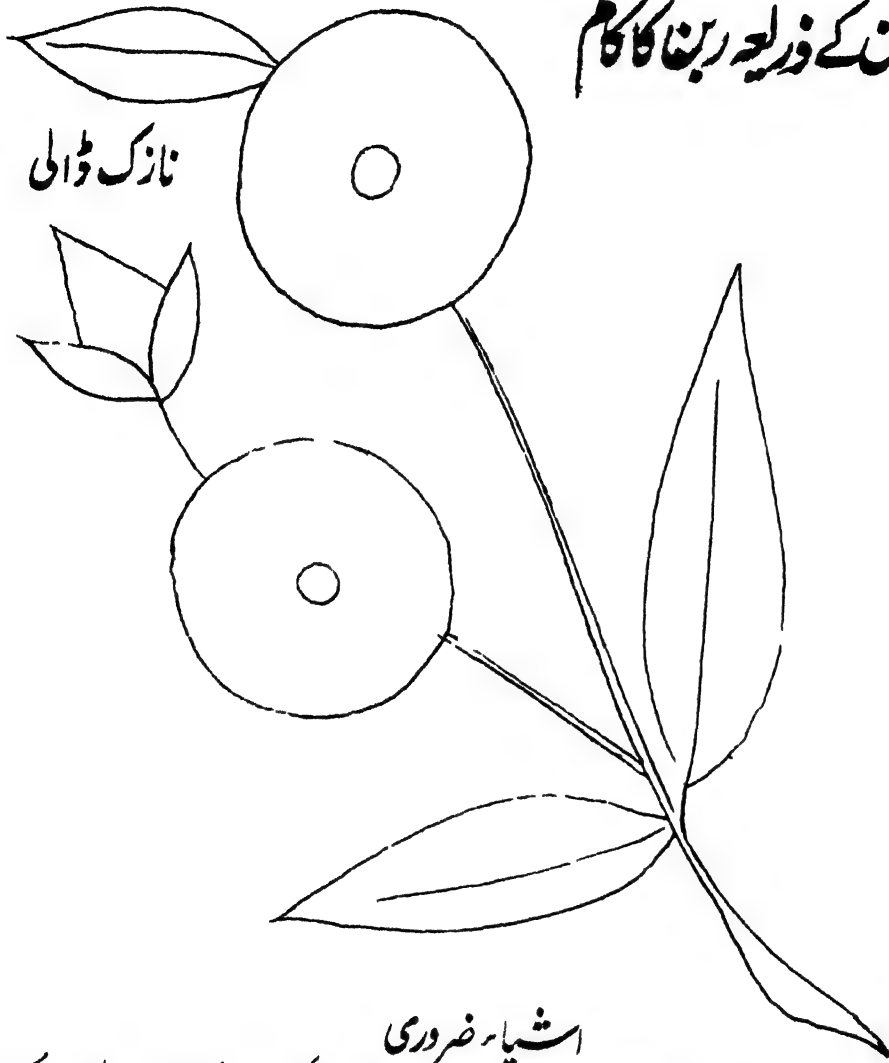
یہ سب کٹائی کا کام ہے
پھولوں کے اطراف کا حصہ کاٹ کر تاگوں کا جال بنانا لیجئے ساری بیل پر
سفید رنگ کا جال بنائے
پھولوں کے سر ڈوری لگا کر
پتیاں ہول پٹے سے یہ جال
دوبہری کلہ پت سے بنے گا۔



ہنیں اسکو صفائی سے بنائیں بہت مزاجور سنئے گا

ستون گور بیڈر سٹرس لکچر د

سنگر مشین کے ذریعہ ربن کا کام



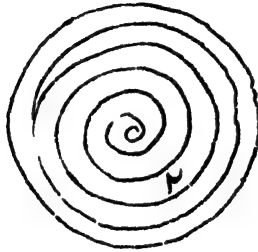
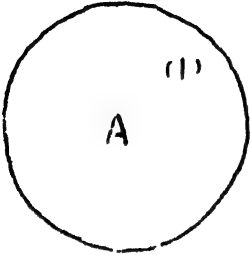
اشیاء ضروری
چوڑی ربن (جو قریب ایک انچ چوڑی ہوتی ہے) پتلی ربن - سفید دھاگہ - اول خاکہ کپڑے پر ٹریس کیجئے بعد ازاں
کپڑا فریم پر چپٹے ہائیے۔

پھول بنانے کی ترکیب

مشین کا اوپر کا ڈورا بالکل ڈھیلا کر کے چوڑی ربن کے سفید کنارہ پر بچھ کر کیجئے۔ یاد رکھئے اگر ڈورا ذرا بھی کسا ہوگا
تو ربن میں چٹ ٹھیک سے نہیں آئے گی۔ ربن پر بچھ کرنے کے بعد ڈورا ہاتھ سے کھینچتی جلیئے اور اس طرح کل ربن میں
چٹ ایک سی کر لیجئے اب پھول نمبر (۱) کی طرح بنانا شروع کیجئے چٹ ٹولی ہوئی ربن کو H پر رکھ کر مشین سے ٹانگئے
(چٹ کی طرف ہی بچھ ہوگی) اور یکے بعد دیگرے اس طرح گول دائرے بناتی جلیئے کہ ربن کا سفید حصہ اندر چھپ جانے
اور صرف رنگین حصہ اوپر رہے (دیکھئے پھول نمبر (۲) پورا پھول مکمل کر کے ہر انداز کی طرف کر دیجئے۔ تیار ہونے
کے بعد یہ پھول تو شگفتہ گل معلوم ہوتا ہے۔ نقشے میں خوبصورتی ظاہر کرنا بعید از امکان ہے۔

پتی بنانے کا طریقہ

پتی نمبر (۱)، کو دیکھئے۔ A پر تیلی مالی ربن رکھ کر B تک بخیہ کرتی ہوئی لائیے۔ اب پھر ربن دوہرا لیجئے یعنی C کی طرف لے جائیے اور پھر C کی طرف سے D کی طرف واپس لائیے۔ اسی طرح ہر پتی کو درمیان سے شروع کیجئے اور جب نصف حصہ مکمل ہو جائے تو دوسرا حصہ بنائیے (دیکھئے مکمل پتی نمبر (۲) اور ہاں دیکھئے بخیہ اس طرح کیجئے کہ سفید حصہ ربن کے واپس آنے پر چھپ جائے اور بن تیار صرت رنگین حصہ نمایاں ہو۔



مکمل پتی
نمبر
(۲)

نور جہاں ابراہیم علی گڑھ

تکیہ کا غلاف

تارکشی کا کام

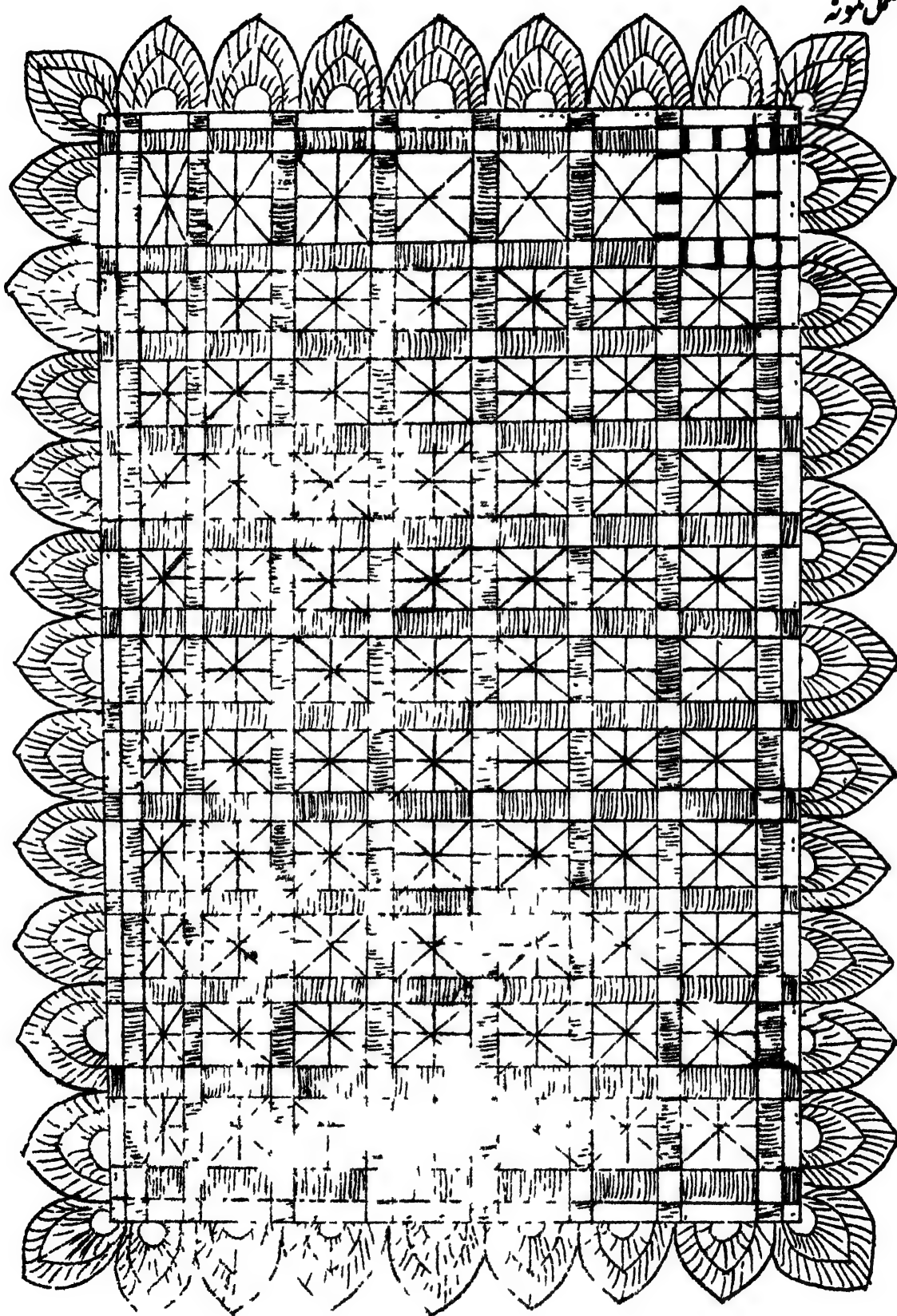
جوہری بہنوں کی خدمت میں ایک تارکشی کا غلاف پیش ہے۔

ترکیب تیاری

پالین یا لٹھے کو جب مرضی ناب کر کاٹ لیں اور نقشہ کے مطابق ایک ایک انگل چوکور کپڑا چھوڑ کر تاگا نکال لیں اور اس چوکور۔ مٹروں پر ہم کر لیں اور چوکور ٹکڑوں پر ہم کے ساتھ مٹکڑی نما پھول بنالیں۔ جیسا کہ مکمل حصے ظاہر ہے لیکن تاگا سفید ڈی۔ وکم۔ سی مناسب ہوگا
تیا۔ ہونے پر استر لگا کر سفید چمکدار تاگے سے مشیں سے بخیہ کر لیں اور اطراف کر و مشیے کنگورے بنالیں اور
سی چمکدار کپڑے کا تکیہ بنا کر اس پر غلاف چڑھالیں
تیار ہونے پر بہت خوشنما معلوم ہوتا ہے۔ میں نے اپنے بھائی کا غلاف بنایا ہے۔

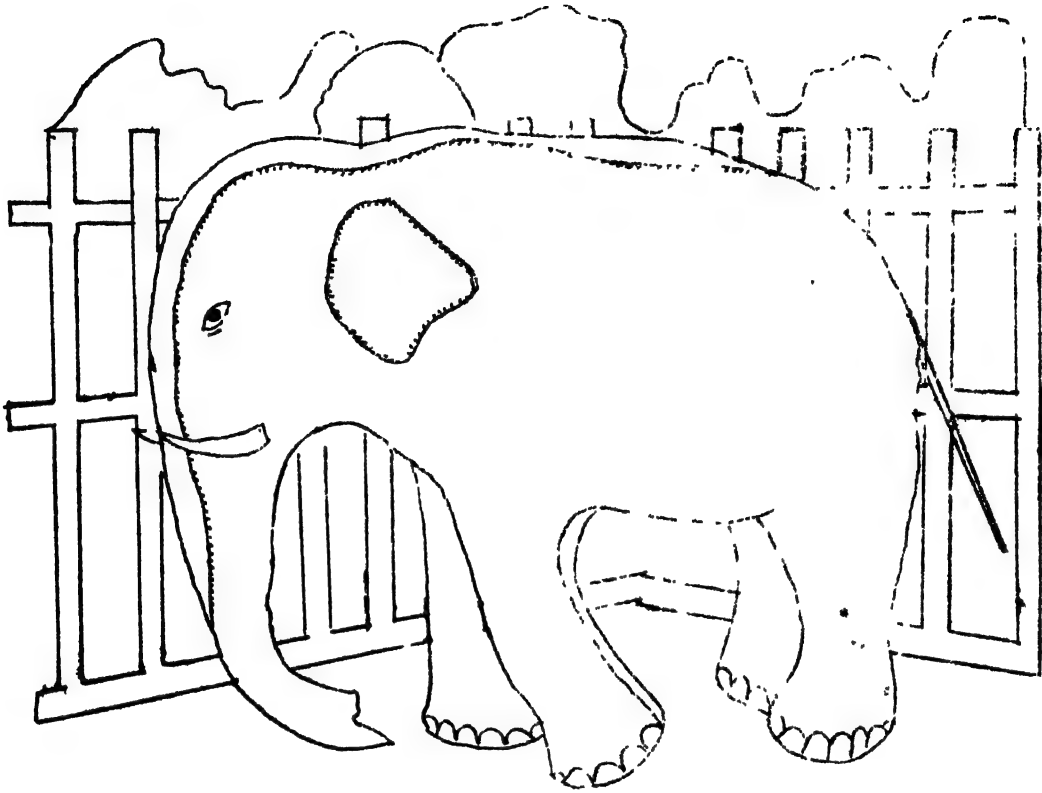
ساجدہ بیگم بھوپال

چمنستان خیاطی بین سوئی کا کام از محترمہ ناطقہ بیگم سنٹی ناضل فن خیاطی اینی کپڑوں کی کٹائی بہترین کتاب بار دوم
بوستان خیاطی۔ کپڑوں کی کٹائی سلائی کے عمدہ عمدہ نمونے نئی نئی قسم کے قیمت
صفحہ کا پتہ عصمت بکٹھو کو کچھ چلاتی دہلی ایک روپیہ



نرم کھلونوں کی دستکاری

بانتی ۸ اینچ اونچا



سامان مطلوبہ

فلٹ کپڑا ۳ گز برنگ بھورا۔

فلوک ۳ پونڈ یا کوئی دوسری بھرنے کی چیز مندرجہ ملائم روئی وغیرہ (فلوک ایک قسم کا روئی اداں ہوتا ہے جو بہت سستا اداں کاتنے و بننے کے کارخانوں میں ملتا ہے) تار برائے پاس اور سوئڈ ۴۵ اینچ۔

۲ مکھیں ۲ عدد درمیانہ درجہ کی براؤن رنگ کی۔

بھورا اداں ایک لچتی۔

سیت ۵ اینچ لمبا اور ۱/۲ اینچ موٹا۔

ڈوری بھورے رنگ کی ۵ پ ۱/۲ اینچ برائے دم

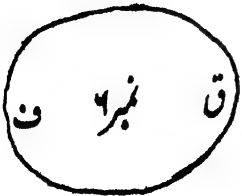
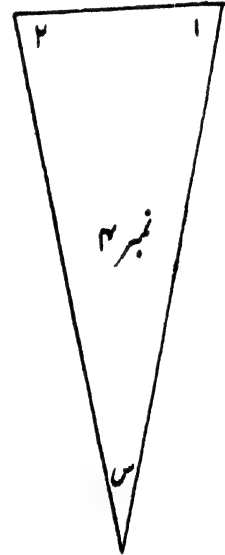
فلٹ جو ایک موٹا اور دبیز اداں سا کپڑا ہوتا ہے۔ ہیا کرو ۱۰ اور کاغذ کے بڑے خاکے جو ساتھ دیئے جا رہے ہیں اور جو پہلے سے کاٹ لئے گئے ہیں، ہر کس ترتیب سے رکھو جو نیچے نقشہ میں دکھائی گئی ہے اور ان کو احتیاط سے نشان کر کے کاٹ لو
سلامتی۔ فلٹ پٹے کی بلائی کچھ شکل نہیں ہوتی البتہ اس بات کی احتیاط ضروری ہے کہ ٹائیکے اس زور سے نہ کیجئے جائیں کہ

موڈل ہاتھی

نمبر (۱)



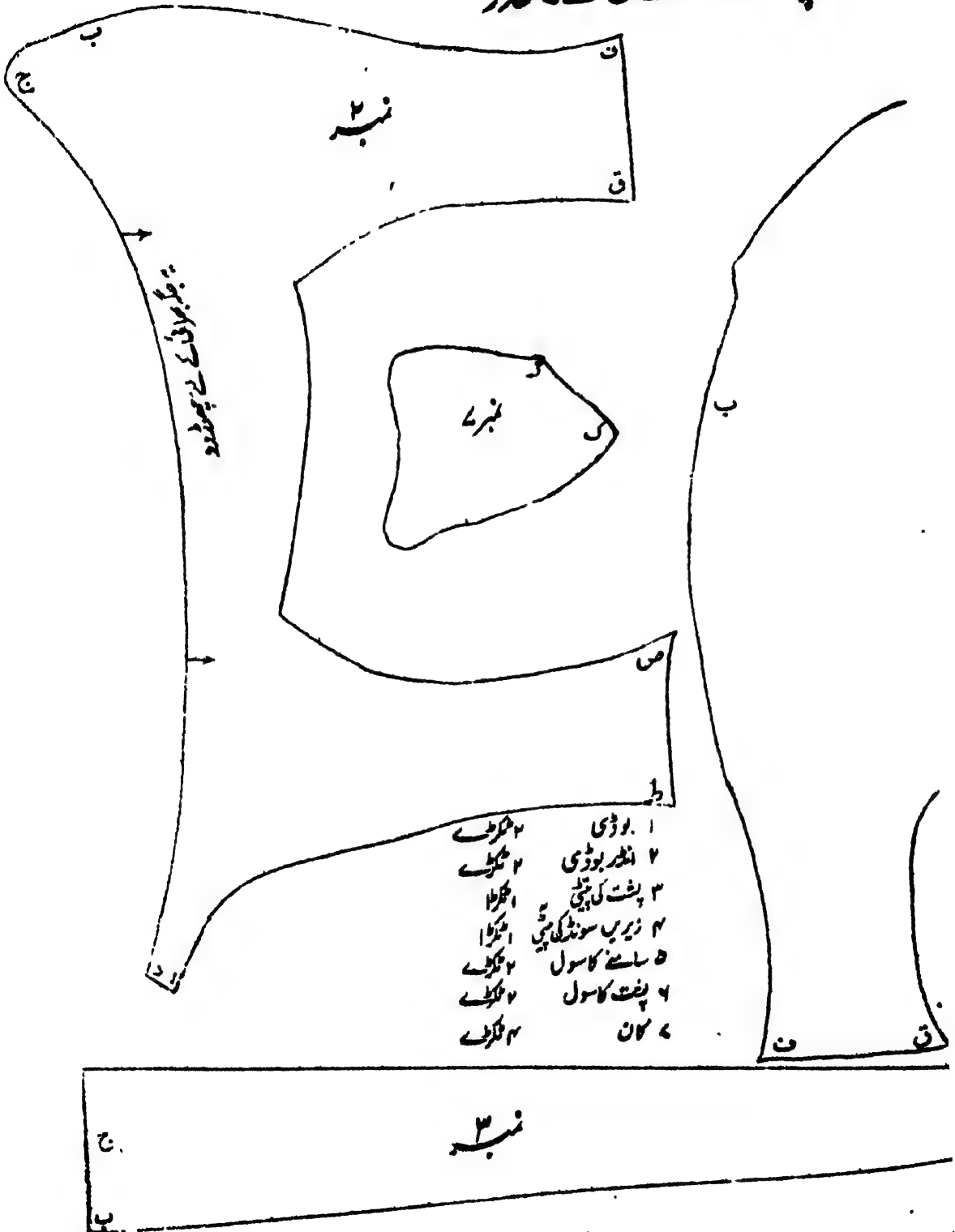
نیا

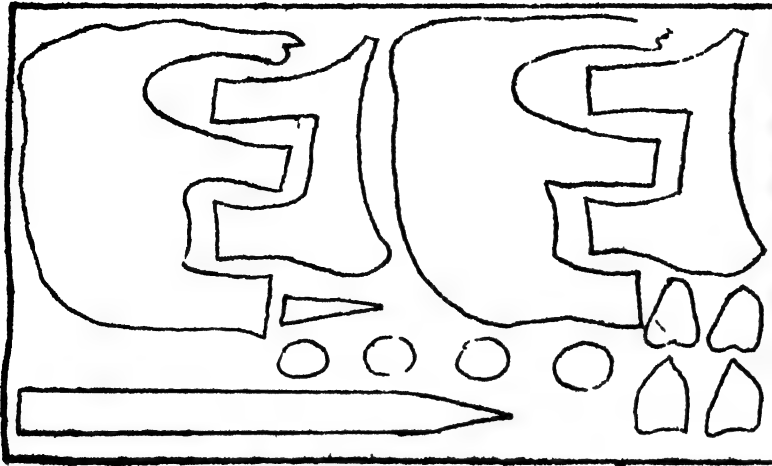


س

و

کے پورے سائز کے خاکے، عدد





خاکوں کے ٹکڑوں کو ملا کر پیسے ہاتھ سے کناروں پر سلائی کر لو اس کے بند نشین کرنا چاہئے اس طریقے سے موڈل کا نقص مستقل سلائی سے پہلے آسانی سے دور ہو سکتا ہے اگر نشین موجود نہ ہو تو ہاتھ سے بھی مستقل سلائی کی جاسکتی ہے۔ کیونکہ فیلڈ پر سلائی چھپ جاتی ہے۔ البتہ سلائی کی مضبوطی کا ضرور خیال رکھنا چاہئے۔

دو اندر بوڈی کے ٹکڑوں کو دو

بوڈی کے ٹکڑوں پر اس طرح رکھو کہ ہر ایک مقام کے دو یکساں حرف مثلاً ایک حصہ کا الف دوسرے حصہ کے الف سے اور ایک حصہ کا ب دوسرے حصہ کے ب سے مل جائے۔

موڈل کے کئے ہوئے خاکوں کو فیلڈ پر کفایت سے رکھنے کا طریقہ۔ الف سے ط تک اور ص سے ق تک اور ف سے ب تک سی لاؤ۔ نیچے کے تلوئے سول لگانے سے لے کر چھوڑ دو + پشت کی پٹی بوڈی کے کسی ٹکڑے سے ملا کر اور مقام ۱ کو ۱ پر رکھ کر سی لاؤ مقام ۲ سے سلائی شروع کرنی چاہے اور سر کے اوپر سے پشت تک ملا کر مقام ۲ پر ختم کر دینا چاہئے۔ نیچے کے سوئڈ کی پٹی اسی بوڈی کے ٹکڑے سے مل جائے س کو الف سے الف ملا کر سی دو۔

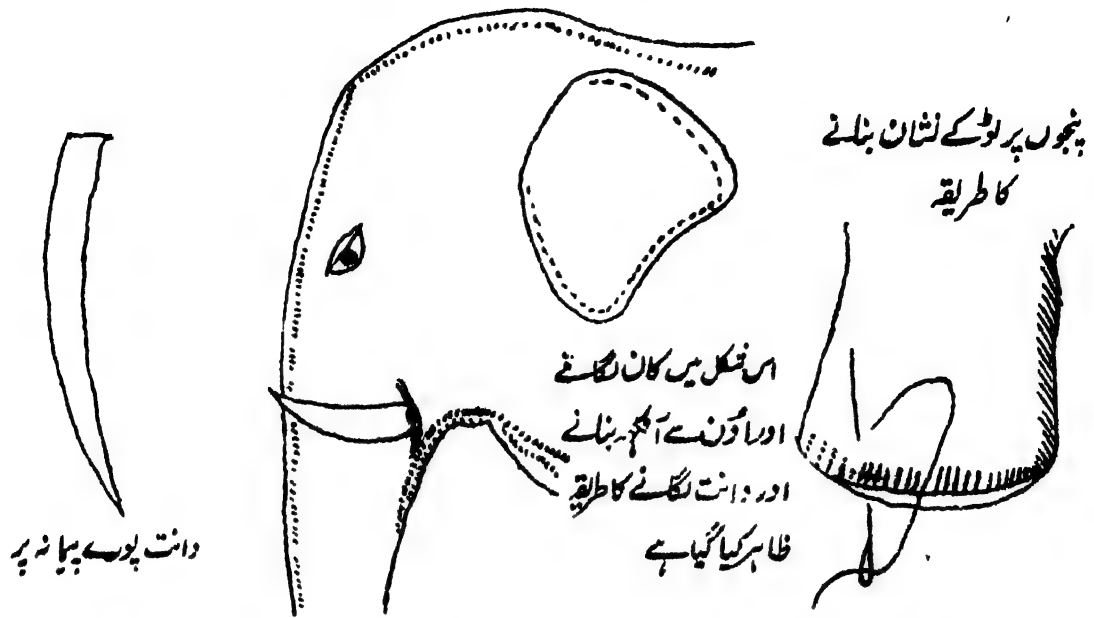
اب بوڈی کا دوسرا ٹکڑا اس سے ملا کر سی دو۔ شروع سوئڈ کے نیچے سے کرنا چاہئے پھر سوئڈ پر ب تک سی لاؤ نیز نیچے کی سوئڈ کی پٹی کا کنارہ سوئڈ کے نیچے سے شروع کر کے آخر تک سی لاؤ۔ اندر بوڈی کے ٹکڑوں کو باہم ملا کر جوڑ دو بھرائی کے لئے جگہ چھوڑ دو جہاں تیر کے نشان لگے ہوتے ہیں۔ اندر بوڈی کے ٹکڑوں کے آخری سرے نیچے کی سوئڈ کی پٹی کو باہر رکھ کر اور پشت کی پٹی کے سرے ج کو ج پر رکھ کر جوڑ دو۔ آگے کی ٹانگوں کے سول سے ص اور ط سے ط اور پھیل ٹانگوں کے سول سے ف اور ق سے ق ملا کر سی دو۔ اب جانور کو سیدھی طرف الٹ لو۔ یہ بھرنے کیلئے تیار ہے

۱۲۔ اپنی لمبا تار سوئڈ کے لئے کاٹو دونوں سروں کو ذرا موڑ کر گول یسٹا۔ ماکرو اور دوسرے سرے پر بھی ایک گول آنڈ اس بنا لو ایس آگے کی ٹانگوں کا گھیرا اٹکا دیا جائے گا۔ باقی تار نصف نصف دو جوڑ ٹانگوں کے لئے کاٹو اور دونوں کو وسط سے موڑ کر ایس ۵ اپنی اپنی اور ۳ اپنی چوڑا محراب موڑ کر بنا لو اور ان کے سرے بھی موڑ کر گول پسندوں کی شکل میں کر لو جو پنجوں یعنی سولوں پر لٹکے رہیں گے۔ یہ ٹانگوں کے فریم کہلاتے ہیں دیکھو نیچے ان کی شکل۔ اب ان فریموں کے سروں پر کپڑا منڈھ لو جیسے کہ نیچے دی ہوئی شکل میں دکھایا گیا ہے۔ پھر ان تاروں کو اگلی پھیل ٹانگوں اور سوئڈ میں دھسل کے دباں مضبوطی سے اٹکا دو اور ان کے چاندوں طرف کافی فلوک بھر دو۔ سوئڈ کا نیچے کا

حصہ فدا خمدار رہے گا اس لئے سوئڈ تیار ہونے پر اس کو ٹیرھا کر دیا جائے باقی تمام جسم میں فلوک خوب ٹھونس ٹھونس کر بھر دو۔ بھرائی سب جگہ یکساں ہونی چاہئے پھر منہ بند کر دو۔ کان بناؤ۔ کان کے دو ٹکڑوں کو نیچے اوپر رکھو اٹا سیدھا دیکھنے کی ضرورت نہیں



ہاتھ سے موڑ کر منسلک ہوں



کیونکہ فیلٹ کا کوئی خاص اثر سیدھا نہیں ہوتا۔ دونوں طرف ہاتھ یا شین سے کنارے سے ۱/۲ انچ ہٹ کر سلائی کر دو یہ کان سی کر لٹے نہیں جائیں گے اور نہ ان میں فلوک بھرا جائے گا بلکہ یہ یوں ہی سپاٹ رہیں گے اس کے بعد کانوں کو جانو کے ہر ایک طرف ان کی خاص جگہ پر مقلم ک کوک سے اور گ کوگ سے ملا کر سی دو۔ ہاتھی کے کان لگانے کا طریقہ مذکور بالا شکل سے بخوبی واضح ہو رہا ہے۔

انہیں سی کر بناؤ اور جبر سے رنگ کے اون سے آنکھ کا ڈھیلا بناؤ۔ نیز چند ناگوں سے منہ کا نشان بناؤ۔ دیکھو اوپر کی شکل پنجوں پر لٹکے نشان ہی بناؤ۔ میا کر اوپر دی ہوئی شکل سے صاف ظاہر ہو رہا ہے اور ایک ڈوری بھی دم کی جگہ مضبوط طانک دو۔ بیت میں سے دانت خوشنما سے تراشو۔ دیکھو اوپر دی ہوئی شکل اور سو ٹیڈ میں دونوں طرف سوراخ کر کے ان میں مضبوطی سے گھسا دو۔ مگر دانت کے موٹے حصہ کی طرف ایک سوراخ کر کے اس میں ایک تار کا ٹکڑا سا پھنسا دینا چاہئے تاکہ بچے آسانی سے کھینچ کر نکال سکیں اور سوراخ مضبوطی سے بند کر دو۔

اب ہاتھی کا موڈل تیار ہے۔ اگر صفائی اور خوشنما سے بنایا گیا ہے تو چار پانچ روپے کی قیمت کا کھلا معلوم ہوگا۔ آخر میں ہاتھی کے آگے کی ٹانگیں تنوڑی سی اس طرح ٹیڑھی کر دو۔ جیسے کہ وہ چل رہا ہو۔ دی ہوئی پہلی تصویر میں اس کی حالت بخوبی ظاہر ہے۔ تار اندر ہونے کی وجہ سے ٹانگہ طوق پر ٹیڑھی ہو جائیں گی اور بہت خوشنما معلوم ہوگی۔ اگر پیٹھ پر ربن لگانے کی خواہش ہو تو وہ بھی فیلٹ یا براؤن چمکدار چمڑے میں سے خوشنما سے کاٹ کر بنائی اور ہاتھی کی پیٹھ پر صفائی سے ٹانگیں جاسکتی ہے جسکی تشریح کے لئے یہاں گنجائش نہیں۔ بہت سی باتیں تحریر میں نہیں لائی گئیں جو خود بنانے والے کی ذہانت اور جدت پر چھوڑ دی گئیں ہیں۔ فقط۔

خوب صورت ڈایا

بقیہ جہاں سیکم



ایٹیک اور جدید کڑہت کا کام

سفیر ٹن یا سلیپر ہاؤس خوش رنگہ لٹری کیڑے سے
گڑیا کا لباس ٹانگہ کر بنائیں اور اطراف ہاؤس کیڑے سے بچھیر
کر لیں۔ یہی موزوں کی ڈالی وغیرہ جدید کڑہت سے کارٹریا
بجھانیں معلوم ہوگا۔

اس ڈیزائن کو سفید کوزی بنیے
حالات اور نیز پوش کے درمیان
بنائیں۔

کپڑے کا نفیس ہار

میں بہنوں کی خدمت میں ایک خوبصورت ہار پیش کرتی ہوں

اشیاء ضروری۔ ہرکپڑا، گلابی کپڑا، ہری شنائل، لٹھا، دفقی۔ ہرکپڑا گلابی کپڑا رفل ہو
دوب سے اچھا ہوگا۔

ترکیب :- دفقی کا پان جس کی لمبائی تقریباً ۲۰ انچ ہو کاٹ لیجئے اور چار چوکور

دفقی کے ٹکڑے کاٹ لیجئے۔ اب ہرکپڑا ایک اس کی ۱۹ پٹیاں بنالیجئے۔ گلابی کپڑے
کے پانچ پھول گلاب کے بنائیے جس میں چار چھوٹے ایک بڑا ہونا چاہئے جو پان
کے اوپر لگے گا

پٹے کے چھوٹے پانچ پتی کے بہت سے پھول کاٹ لیں شنائل
کے آدھے گرنے کے چھ ٹکڑے الگ کاٹ کر رکھ لیں۔ اب دفقی کے پان اور

جو کورنگڑوں کے اوپر ہکا گلابی کپڑا اس صفائی کے ساتھ چھڑھا کر لیں

نہ پان کی نوک صاف نکل آئے اسی طرح ان چاروں

ٹکڑوں کے اوپر بھی گلابی کپڑا چڑھا کر رکھ لیں اور

ان سب ٹکڑوں کے بیچ میں گلاب کے بنے ہوئے پھول

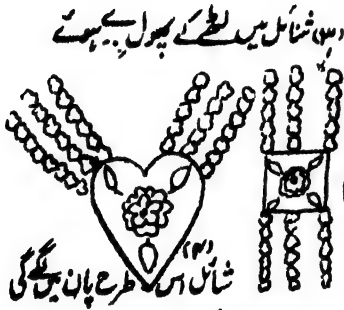
لگا دیں۔ جو پانچ پھول پہلے بنائے ہیں اور ان کے چاروں

کونوں پر بنی ہوئی رفل کی پٹیاں لگا دیں۔

پٹیاں ایسی لگائیں کہ پھول کے بیچے

پتیوں کی ڈنڈیاں لگائیں اور پان کے

بیچے میں بھی بانی ایک بچا ہوا بڑا پھول لگ دیں۔



اور پان کے تینوں طرف بھی پٹیاں لگا دیں۔ اب شنائل کو ایک ٹکڑا ایک پان کے نیچے ٹانگیں چھ۔ اس کے بعد

دوسرا ٹکڑا ایک لگا دیں۔ اسی طرح تیسرا اور اس کے اندر لٹھے کے کٹے ہوئے پھول قریب ۲۵ پھول ایک

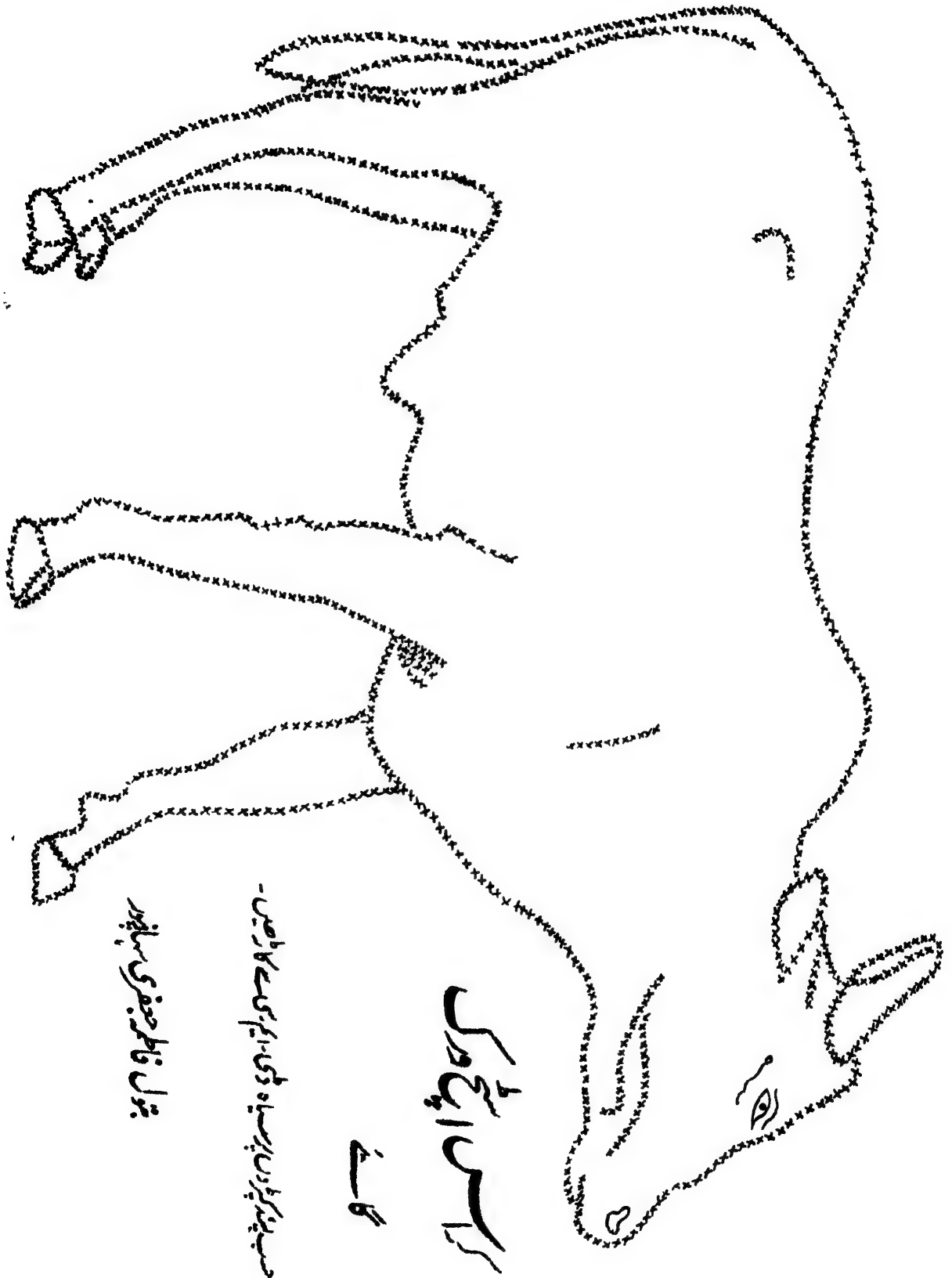
ایک لڑی کے اندر ڈال کر چوکور ٹکڑا تینوں شنائل کے ٹکڑوں پر لگا دیں۔ پھر تینوں لڑیوں کے اندر لٹھے کے پھول

پر دیجئے۔ پھر دوسرا ٹکڑا۔

اب ایک طرف کا حصہ تیار ہو گیا۔ اسی طرح دوسرا حصہ تیار کر لیجئے۔ مندرجہ بالا نقشہ دیکھ کر بنالیجئے

یہ ہار اکثر شادیوں کے موقعوں پر دو لہا کے گھٹے میں ڈالتے ہیں۔

صدیقہ بیگم
مہرجاؤتی



دستکار بہنوں کی محفل

جوہری بہنوں سے درخواست ہے کہ اگر کسی بہن کو چھپلی کے کباب بنانے کی ترکیب آتی ہو تو جوہر لنواں کے ذریعہ بتا کر شکور فرمائیں۔ فقط راقمہ آئی اے خاتون جمشید راؤ عبدالباسط خاں میں تارکشی کے کام سے بالکل ناواقف ہوں اگر کوئی بہن مجھے کسی ایسی کتاب کا پتہ جس سے میں گھر بیٹھے تارکشی سیکھ سکوں بدریہ جوہر لنواں بتائیں گی تو میں بے حد ممنون ہوئیگی۔ مس خدیجہ خانزاہ آف جنجیرہ محترمہ بہن آپ دفتر جوہر لنواں سے ”گلدستہ تارکشی“ منگو لیں وہ آپ کے لئے بہترین رہنما ثابت ہوگی۔ بہن ذکیہ وارثی نے مردانے کپڑے تراشنے کی کتاب طلب کی ہے۔ اگر وہ چاہیں تو میرے پاس ہے وہ کتاب ارسال کر دوں۔ اس میں کپڑے تراشنے کی ترکیب واضح طور پر لکھی ہے اور اپنا پستہ بذریعہ جوہر لنواں لکھیں۔ موتی بیگم شروانی

من سیدہ ماجد علی رضوی کی خدمت میں اتنا س ہے کہ آپ نے جو رسالہ جوہر لنواں اکتوبر ۱۹۴۶ء میں اڈن کا ایک خوبصورت نمونہ دیا ہے وہ میں نے بنایا۔ دولائن برابر تین لیں لیکن بعد میں دولائن بن لینے سے پھدے پڑ جاتے ہیں۔ برائے مہربانی لکھیں کہ کیا کیا جائے عنایت ہوگی۔ میرا پتہ نیچے درج ہے

مسز اسماعیل حاجی سلیمان آدم کوٹھاری دوسلاں بلڈنگ کلاک اسٹریٹ صہ باظہ کراچی

گھر لیو دوا علاج

کالی کھانسی کی مجرب دوا :- ادراک ایک چھٹانک کی ایک گرہ - افیون دو آنے کی یعنی چنے کی برابر گولی (زیادہ بڑی نہ ہو) شہد ایک چھٹانک

ترکیب :- ادراک کی گرہ میں چاقو کی نوک سے کھرچ کر اتنا بڑا گڑھا کرئیے کہ افیون اس میں آ جائیے اسی گڑھے میں افیون رکھ کر جتنی ادراک کھرچ کر الگ کی تھی اسی گڑھے میں رکھ دیجئے تاکہ بند ہو جائے اس کے بعد ادراک کو صاف کپڑے میں پریٹ دیجئے۔ اب مٹی خواہ کسی قسم کی ہو باریک کر کے پانی سے گیلی کرئیے ادراک کپڑے کے اوپر چاروں طرف نصف انچ موٹی لگا دیجئے کھانا پکانے کے بعد سہول میں ڈال دیجئے یعنی راکھ وغیرہ کے اندر گاڑ دیجئے۔ جب چوبلے کی آگ ختم ہو جائے یا مٹی ٹوٹ ہو جائے تب نکال لیجئے مٹی الگ کر کے کپڑا بھی الگ کر دیجئے اب صاف صاف ادراک نکل آئے گی اسے بغیر مرج کی صاف سل پر باریک چس لیجئے اور خالص اصلی شہد میں حل کرئیے اور مریض کو دن میں ایک چار کا پیچہ کم از کم کم پانچ مرتبہ کھلائیے۔ یعنی ۵ پیچہ نہیں کھلائیے۔ چار پانچ دن میں انشاء اللہ فرطیہ فائدہ ہوگا۔ میری ذاتی آزمائی ہوئی ہے اور بھی کئی لوگ اس سے مستفید ہو چکے ہیں جوہری بہنوں کے فائدے کے لئے لکھ رہی ہوں۔ دہلی مسلم خاکسار ذکیہ خاتون ذکی وارثی بارہ بنگلی۔

محترمہ آمنہ نازلی (ادیب فاضل) کے ۱۳ مختصر ڈراموں کا مجموعہ

دوشالہ

محترمہ آمنہ نازلی کے ۱۳ چھوٹے ڈراموں اور ہلکے خاکوں کا مجموعہ ہے انتہا قابل قدر ہے ان ڈراموں میں اصلاح اخلاق اور معاشرت کا فرض نہایت دلغری سے ادا کیا گیا ہے جذبات گردار کی تصویر کھینچنے میں محترمہ آمنہ نازلی کو مکمل خصوصی حاصل ہے نہ بان نہایت پاکیزہ طرافت ہے پناہ لیکن سنجیدہ ڈرامے کی ترکیب اور ساخت ہاں کل فطری اور بے ساختہ پھر دیہاتیوں اور عورتوں کی زبان بید دلغری پر کرداروں میں غریب بھی ہیں امیر بھی اور چنڈ بھی روشن خیال اور قد امت پسند بھی سب کا نقشہ اتنا صحیح ہے کہ بے اختیار داد دینے کو بھی چاہتا ہے۔ "انقلاب لاہور" ان ڈراموں کے پلاٹ ہماری روزانہ زندگی کے آئینہ دار ہیں روزانہ گھریلو واقعات کو فاضل مصنف نے اپنے طرز نگارش سے اقتدر دلچسپ انداز میں لکھا ہے کہ آنکھوں کے سامنے حقیقت کا حال کھینچ جاتا ہے آمنہ نازلی صاحبہ کی طبیعت میں اس قدر طرافت اور رنگینی ہے کہ ہر دوستانی فرقتیں میں بہت کم یہ بات ہے لطف یہ کہ تمام ڈراموں کے پلاٹ اور مکالمہ میں خالص ہندوستانی نشوونما کوٹ کوٹ کر بھری ہے زبان نہایت سادہ اور مستحضر استعمال کی ہے محترمہ آمنہ نازلی کے اس مجموعہ کو ہندوستانی ادب میں ایک چھا افزا نہ سمجنا چاہیے۔ (ہندوستانی ادب) حیدرآباد دکن طبقہ نسواں کی خدمت اور صدراع معاشرت محترمہ آمنہ نازلی کا خاص موضوع ہے "دوشالہ" ان کے ۱۳ ڈراموں کا ایک دلچسپ مجموعہ ہے کردار نگاری تصویر جذبات و اتفاقی تسلسل کی بنا پر یہ ضلع جاندار نظر آتے ہیں اور دلیرانہ ناریان اصصاف شہری زبان نے خلعتی اور ادبی چاشنی بھی پیدا کر دی ہے "صدق بکسو"

محترمہ آمنہ نازلی جو کچھ کہتی ہیں خوب کہتی ہیں۔ دوشالہ میں ۱۳ دلچسپ اور مفید ڈرامے ہیں اور ہر ڈرامہ اپنی جگہ پر ایک مکمل کتاب کی حیثیت رکھتا ہے جسے پڑھ کر بہت سیکھ سکتے ہیں۔ جو یہ دیکھو کہ ۲۰ سالہ ۳۰ سالہ کاغذ سفید عمرہ جلا کر کوئی قیامت پھر ملے گا پتہ عصمت بیکم کو چھ چپاں دلی

اس سال کی اہم ترین کتاب

علامہ راشت الخیری

علامہ راشت الخیری مصور غم تھے، زندگی کی ان محنت تصویریں فکر و خیال کا رنگ بھر کر انہوں نے دنیا کی آنکھوں سے ان کے موتیوں کا خراج وصول کیا۔ ان کی تحریروں نے ان کی ہستی کو سوز و گداز کی پرمٹل لذت اور زندگی کی بیش بہا دولت بخشی انکی اصلاح نے زندگی کے خواں کو بیمار اور اسکے گریہ کو تبسم بنایا اور اس نے ہم نے انہیں مصور غم کہا مسلم لوگوں کا خطاب لیکن ان مصور غم کے نادلوں اور زمین نسواں کے افسانوں میں غم اصلاح کے علاوہ اور بہت کچھ ہے مثلاً شاعری لفظ انکانت انشاء بڑائی کی رنگینی شریعت کا سکہ رکھا اور ان سب میں گھلے ملے طنز کے تیر و نشتر مزاح کے گل و بیابان جو ہم رنگ بھی ہیں اور سدا بہار بھی! اور یہ سب جزئیات اور تفصیلات اس تحریر میں تصنیف میں ملاحظہ فرمائیے جسے مشہور نقاد پروفیسر وقار عظیم اہم اس نے مرتب کیا ہے۔

مصنوں نگاروں میں ڈاکٹر سرب عابدین و ڈاکٹر عظیم کرپوری میر نصیر الدین احمد ڈاکٹر شاکستہ اختر سرود دیہ برجموہن دتتا زکی علی حامد علی خاں نصیر الدین ہاشمی سید محمود مسوخی شاہد احمد دہلوی اور پرو فیسر وقار عظیم جیسے اہل قلم نمایاں ہیں اس سے ظاہر ہے کہ کتاب کے نقاد مفید اور اہم ہوگی صرف ایک لے ملاحظہ ہو۔

مولانا راشت الخیری صاحب طرز انشاء پروردار مصلح معاشرت اور مصور غم کی جتنی ترسک کے ساتھ تھے موضوع کی بلندی اسلوب کی پختگی اور خیالات کی پاکیزگی کے اعتبار سے انکی کتابیں اردو ادب کے لئے سوائے ناز و افکار ہیں۔ وقت کا تھا خاصا کہ ان پر ایک جامع کتاب لکھی جائے۔ نیز نظر کتاب جو گیدہ صاحبان علم و ادب کے تنقیدی مقالات کا نظارہ روز مجموعہ اس کتاب کے کوہ پور کرتی ہے ڈاکٹر شاکستہ اختر ڈاکٹر عابدین احمد میر نصیر الدین کے مقالے بلقیہ اور روز معلومات فرس ہیں انہیں کاغذ علاحدہ ادب میں خلافت اپنے رنگ میں خوب ہے اس کاغذ کاغذ سلام ہونے کے مصور غم کو پیش درمنسو و اس پر راہ وہ اچھا ہنسا آتا تھا انہیں نے کتاب مولانا راشت الخیری کو تمام کتب میں بہت مفید و معین ہے۔ علامہ ابجد یا با وادی اصدقی انکی علامہ راشت الخیری برصاحب دون کی نظر سے غم نہ ملتا چاہتے تھے جیت جیت ہلکے پتے عصمت بیکم کو چھ چپاں دلی

تاریخ ۱۳۰۲

قدوز دہانی سرور شریعت کی بہترین کتاب۔
 مہکل و مہطل تاریخ شہادت کو درہاگ تہمت شہرین کشل مروانی۔
 جگر گوشہ رسول حضرت بی بی خاتون عیسیٰ خاں خیر سہمی ہنگار و ہر مہصول۔
 آخری بادشاہ دہلی کا پانچویں بیٹا۔ اسی سال پٹنہ کی دہلی کی جنگ کا منصوبہ۔
 مشہور ادیب بہترہ خاتون اکرم کی بیوا کریمہ بیگم خاتون۔
 گلہ زیدہ خاتون کے تحت گجر گزاردہ زمین رشید کے دربار میں قتل کے حالات۔
 نصف صدی پہلے کے تہذیبی اختلافات، وضع دہری اور اوجت کی طرف سے گناہاں۔
 مرد و شر کے چہ چل مریشہ اکمل، ادیبوں اور شعرا کی یادیں باصوبہ۔
 چند نام کی سفاحیاں، انصاری، اجمن، علی، اسرار سے زیادہ دیکھی ہے۔

۱۔ اصلاحات جلی کی بیکانی۔ ۲۔ بانس پر بنی ہوئی دھاری ہستی۔ ۳۔ آئینہ کول۔
 ۴۔ ایک شہر لڑائی کی پیدائش سے موت تک کے حالات خلیفہ نے سچے سچے بیان کیے۔
 ۵۔ نیر کی پیدائش سے شادی تک کے حالات خلیفہ نے سچے سچے بیان کیے۔
 ۶۔ نیر کی شادی سے موت تک کے سچے آئینہ آواز و دھات اور دھنسی مچھی ہے۔
 ۷۔ دھنسی۔ نیر کی موت کے بعد اس کی موت کا حال۔ ۸۔ سواں سہ ماہی میں بہترین کیفیت کا۔
 ۹۔ چوہہ کے کچا کھانے کے شوق خلیفہ نے مرد کی سرکھڑا کر اصفیاف۔
 ۱۰۔ خیر و شر کے ساتھ بدعت و فحشاء کو دیکھنے کے لیے خلیفہ نے پورے بقیع اموی کول۔
 ۱۱۔ دو ہونوں کی فصلیں۔ ۱۲۔ ایک مرد و عورت کی چھوڑ دہائی دوسری دہائی کی دلدلہ۔
 ۱۳۔ اس کا بیان۔ ۱۴۔ عورتی جنون شریف تک کہ نہ کہ خلیفہ کے سوا کسی نیر کی کئی کئی کہانیاں
 اصلاحی مساحت شرفی افسانے

[illegible]

ملنے کا پتہ، عضو

[illegible]

زوہر کمال
 خاتین کے بچے ثابت نور محمد رب ذی شانیں
 ادب لطیف
 چہرہ نور علیہ ثانی حسانیں تہیں پاکیزہ شادی کے بعد عجب خوش
 خداوندیت کا عطر تری کتاب بگائی زین محبت کی سے موصوفہ
 ملکی گلشنِ انجمن میں بخند ہیں گلاب یک جہانِ شاد
 سلامی جماعتی سیاحی مضامین
 طراپس کاؤنٹری میں مسافر نور فیروزوں کے مقابلہ میں عجب خوش
 حق تعالیٰ کی رحمت میں پہلے نور علیہ ثانی کے سنتی نور شانیں
 گی رہی گی انہیں کی محبت پر نور ستور کے گرو بہانہ
 حسنِ مختلف کے ساقی کی رحمت نور فیروز کے حضورت کا گلہ
 اسلامی کائنات کا طراز کامل
 دعوتِ افریقہ میں نور ہدایت کی راہوں کے کئی کئی کھمبے نور
 وادارہ کے کدو کا کلمت کا نوریت کا نور نور شانیں
 حضرت خرمادق کے زائد حضرت کی سلامی وادارہ
 خلیفہ روم کے زمانہ میں جیسا کہ بتی دل نور سے مقابلے
 نور کی رحمت میں کی پہن کا نور نور ہدایت کی راہوں کے کئی کئی کھمبے نور
 تہذیب اور کمال کے نور کی رحمت میں کی پہن کا نور نور ہدایت کی راہوں کے کئی کئی کھمبے نور
 خلیفہ کمال کے نور کی رحمت میں کی پہن کا نور نور ہدایت کی راہوں کے کئی کئی کھمبے نور
 آفتابِ وطن
 شاد و نور
 نور ہدایت کی راہوں کے کئی کئی کھمبے نور
 نور ہدایت کی راہوں کے کئی کئی کھمبے نور

مکتبہ دیوبند دہلی

The "Jauhar e Niswan" Delhi.

جلد ۲۳

Regd. No. ۱

۵۳۹

Est. 1904

یادگار محترمہ خاتونِ مریم بنتِ حمزہ

مملکتِ مغلوں

جوہرِ نِسْوان



جلد ۲۳ نمبر ۳
جنوری
۱۹۴۶

ملک پر نشر پبلشر
رازق انجیری
ایڈیٹر

فہرستِ مضمون

غدیروفاطمہ درویش
آمنہ نازی مریم
سیّدہ فاطمہ بنتِ محمد

کھانے پکانے کی بہترین کتابیں

عصمتی دسترخوان اول حصہ جس کی ایک نمایاں خصوصیت اس موضوع کی اور کسی کتاب میں نہ ملے گی یہ ہے کہ تمام ترکیبیں تجربہ کر کے کے بعد لکھی گئی ہیں اس لیے یہ ترکیبیں بالکل صحیح ہیں اور وزن بالکل درست ہے ہندوستان بھر کے کھانے کی تقریباً ۱۰۰۰ حصے بنی ہوئی ہیں اس کتاب کی تیاری میں حصہ لیا ہے اور اس کی تصحیح صاحب عصمت کی اہلیہ محترمہ آسنہ نازی صاحبہ نے بڑی محبت سے کتاب مرتب فرمائی ہے باؤبی خانہ کے انتظام اور کھانوں کے متعلق ضابطہ بنی ہدایات اور مضامین درج کئے گئے ہیں ایک ایک چیز کی قسم کی پیکر کے لیے بھی عصمتی دسترخوان سے بہتر کتاب ملنی ناممکن ہے ہاتھوں سے لکھی ہوئی کتابیں جو سماں کھیر لیرنی سادے اور تکراری کے سالانہ پھیل مریضی بلکہ یہ جملہ کتاب کیکت دلائل شہانیاں طوے ہشتیاں مرتبہ آچار سوتے بڑے بڑے کیوریوں اور شاہی روشنی غرض قسم کے کھانوں کی بڑی بڑی ترکیبیں ہیں اور ہر قسم کی کئی درجہ کی ترکیبیں اس کتاب کا ہر گھرانے میں ہونا ضروریات میں سے ہے بہت سی کتابیں اس کتاب کی دولت عمدہ عمدہ دایقہ رکھنے پکاتے لکھیں اور یہی کو یہ کتاب اند ضروری کچھ کر رہی ہو دیالی ہے جب ہی سال میں انھوں نے ۱۹۰۰ پیش نکل گئے۔ قیمت ۱۰

عصمتی دسترخوان حصہ دوم جس کی خصوصیت اس کا دوسرا حصہ ہے جس میں ۱۰۰۰ ہفتوں مشرقی مغربی کھانے کے ضابطہ اور غذا کے متعلق تحقیقی مضامین لکھائے جا پانی بارہی خانہ کچی سبزی ترکاریوں کے خواص کھانے کا کرہ اناج کا صندوق وراثی دعوت وغیرہ۔ ستر کسب سببی اور آلودہ ہیں اور ایک ایک چیز کی مقدار اور کسبیں۔ عربی اور ہندی۔ ملکی ماہیانی عراقی۔ روسی اطالوی انگریزی فرانسیسی کھانوں کی ترکیبیں ہیں قیمت ۱۰ عصمتی دسترخوان میں دو درجہ کی قیمت ۱۰ ہندوستان کے کھانے کے متعلق تحقیقی مضامین لکھائے گئے ہیں۔ کھانے کے اصول کھانے کی حالت حسی باورچی خانہ جاپانی بارہی خانہ کچی سبزی ترکاریوں کے خواص کھانے کا کرہ اناج کا صندوق وراثی دعوت وغیرہ۔ ستر کسب سببی اور آلودہ ہیں اور ایک ایک چیز کی مقدار اور کسبیں۔ عربی اور ہندی۔ ملکی ماہیانی عراقی۔ روسی اطالوی انگریزی فرانسیسی کھانوں کی ترکیبیں ہیں قیمت ۱۰ عصمتی دسترخوان میں دو درجہ کی قیمت ۱۰ ہندوستان کے کھانے کے متعلق تحقیقی مضامین لکھائے گئے ہیں۔ کھانے کے اصول کھانے کی حالت حسی باورچی خانہ جاپانی بارہی خانہ کچی سبزی ترکاریوں کے خواص کھانے کا کرہ اناج کا صندوق وراثی دعوت وغیرہ۔ ستر کسب سببی اور آلودہ ہیں اور ایک ایک چیز کی مقدار اور کسبیں۔ عربی اور ہندی۔ ملکی ماہیانی عراقی۔ روسی اطالوی انگریزی فرانسیسی کھانوں کی ترکیبیں ہیں قیمت ۱۰

عصمتی دسترخوان اول حصہ جس کی ایک نمایاں خصوصیت اس موضوع کی اور کسی کتاب میں نہ ملے گی یہ ہے کہ تمام ترکیبیں تجربہ کر کے کے بعد لکھی گئی ہیں اس لیے یہ ترکیبیں بالکل صحیح ہیں اور وزن بالکل درست ہے ہندوستان بھر کے کھانے کی تقریباً ۱۰۰۰ حصے بنی ہوئی ہیں اس کتاب کی تیاری میں حصہ لیا ہے اور اس کی تصحیح صاحب عصمت کی اہلیہ محترمہ آسنہ نازی صاحبہ نے بڑی محبت سے کتاب مرتب فرمائی ہے باؤبی خانہ کے انتظام اور کھانوں کے متعلق ضابطہ بنی ہدایات اور مضامین درج کئے گئے ہیں ایک ایک چیز کی قسم کی پیکر کے لیے بھی عصمتی دسترخوان سے بہتر کتاب ملنی ناممکن ہے ہاتھوں سے لکھی ہوئی کتابیں جو سماں کھیر لیرنی سادے اور تکراری کے سالانہ پھیل مریضی بلکہ یہ جملہ کتاب کیکت دلائل شہانیاں طوے ہشتیاں مرتبہ آچار سوتے بڑے بڑے کیوریوں اور شاہی روشنی غرض قسم کے کھانوں کی بڑی بڑی ترکیبیں ہیں اور ہر قسم کی کئی درجہ کی ترکیبیں اس کتاب کا ہر گھرانے میں ہونا ضروریات میں سے ہے بہت سی کتابیں اس کتاب کی دولت عمدہ عمدہ دایقہ رکھنے پکاتے لکھیں اور یہی کو یہ کتاب اند ضروری کچھ کر رہی ہو دیالی ہے جب ہی سال میں انھوں نے ۱۹۰۰ پیش نکل گئے۔ قیمت ۱۰

زمانہ دستکاری کی مفید کتابیں

عصمتی کروشنہ عام ہم ہدایت اور مختلف قسم کی حادوں اور انہیں ہندوستان کے ہر گوشہ گوشہ میں پھیلنے والی ہے اور اس کی تیاری میں حصہ لیا ہے اور اس کی تصحیح صاحب عصمت کی اہلیہ محترمہ آسنہ نازی صاحبہ نے بڑی محبت سے کتاب مرتب فرمائی ہے باؤبی خانہ کے انتظام اور کھانوں کے متعلق ضابطہ بنی ہدایات اور مضامین درج کئے گئے ہیں ایک ایک چیز کی قسم کی پیکر کے لیے بھی عصمتی دسترخوان سے بہتر کتاب ملنی ناممکن ہے ہاتھوں سے لکھی ہوئی کتابیں جو سماں کھیر لیرنی سادے اور تکراری کے سالانہ پھیل مریضی بلکہ یہ جملہ کتاب کیکت دلائل شہانیاں طوے ہشتیاں مرتبہ آچار سوتے بڑے بڑے کیوریوں اور شاہی روشنی غرض قسم کے کھانوں کی بڑی بڑی ترکیبیں ہیں اور ہر قسم کی کئی درجہ کی ترکیبیں اس کتاب کا ہر گھرانے میں ہونا ضروریات میں سے ہے بہت سی کتابیں اس کتاب کی دولت عمدہ عمدہ دایقہ رکھنے پکاتے لکھیں اور یہی کو یہ کتاب اند ضروری کچھ کر رہی ہو دیالی ہے جب ہی سال میں انھوں نے ۱۹۰۰ پیش نکل گئے۔ قیمت ۱۰

عصمتی کروشنہ عام ہم ہدایت اور مختلف قسم کی حادوں اور انہیں ہندوستان کے ہر گوشہ گوشہ میں پھیلنے والی ہے اور اس کی تیاری میں حصہ لیا ہے اور اس کی تصحیح صاحب عصمت کی اہلیہ محترمہ آسنہ نازی صاحبہ نے بڑی محبت سے کتاب مرتب فرمائی ہے باؤبی خانہ کے انتظام اور کھانوں کے متعلق ضابطہ بنی ہدایات اور مضامین درج کئے گئے ہیں ایک ایک چیز کی قسم کی پیکر کے لیے بھی عصمتی دسترخوان سے بہتر کتاب ملنی ناممکن ہے ہاتھوں سے لکھی ہوئی کتابیں جو سماں کھیر لیرنی سادے اور تکراری کے سالانہ پھیل مریضی بلکہ یہ جملہ کتاب کیکت دلائل شہانیاں طوے ہشتیاں مرتبہ آچار سوتے بڑے بڑے کیوریوں اور شاہی روشنی غرض قسم کے کھانوں کی بڑی بڑی ترکیبیں ہیں اور ہر قسم کی کئی درجہ کی ترکیبیں اس کتاب کا ہر گھرانے میں ہونا ضروریات میں سے ہے بہت سی کتابیں اس کتاب کی دولت عمدہ عمدہ دایقہ رکھنے پکاتے لکھیں اور یہی کو یہ کتاب اند ضروری کچھ کر رہی ہو دیالی ہے جب ہی سال میں انھوں نے ۱۹۰۰ پیش نکل گئے۔ قیمت ۱۰

عصمتی کروشنہ عام ہم ہدایت اور مختلف قسم کی حادوں اور انہیں ہندوستان کے ہر گوشہ گوشہ میں پھیلنے والی ہے اور اس کی تیاری میں حصہ لیا ہے اور اس کی تصحیح صاحب عصمت کی اہلیہ محترمہ آسنہ نازی صاحبہ نے بڑی محبت سے کتاب مرتب فرمائی ہے باؤبی خانہ کے انتظام اور کھانوں کے متعلق ضابطہ بنی ہدایات اور مضامین درج کئے گئے ہیں ایک ایک چیز کی قسم کی پیکر کے لیے بھی عصمتی دسترخوان سے بہتر کتاب ملنی ناممکن ہے ہاتھوں سے لکھی ہوئی کتابیں جو سماں کھیر لیرنی سادے اور تکراری کے سالانہ پھیل مریضی بلکہ یہ جملہ کتاب کیکت دلائل شہانیاں طوے ہشتیاں مرتبہ آچار سوتے بڑے بڑے کیوریوں اور شاہی روشنی غرض قسم کے کھانوں کی بڑی بڑی ترکیبیں ہیں اور ہر قسم کی کئی درجہ کی ترکیبیں اس کتاب کا ہر گھرانے میں ہونا ضروریات میں سے ہے بہت سی کتابیں اس کتاب کی دولت عمدہ عمدہ دایقہ رکھنے پکاتے لکھیں اور یہی کو یہ کتاب اند ضروری کچھ کر رہی ہو دیالی ہے جب ہی سال میں انھوں نے ۱۹۰۰ پیش نکل گئے۔ قیمت ۱۰

گورنمنٹ آف انڈیا کے زیر نگرانی اور نگرانی کے تحت ہندوستان کے ہر گوشہ گوشہ میں پھیلنے والی ہے اور اس کی تیاری میں حصہ لیا ہے اور اس کی تصحیح صاحب عصمت کی اہلیہ محترمہ آسنہ نازی صاحبہ نے بڑی محبت سے کتاب مرتب فرمائی ہے باؤبی خانہ کے انتظام اور کھانوں کے متعلق ضابطہ بنی ہدایات اور مضامین درج کئے گئے ہیں ایک ایک چیز کی قسم کی پیکر کے لیے بھی عصمتی دسترخوان سے بہتر کتاب ملنی ناممکن ہے ہاتھوں سے لکھی ہوئی کتابیں جو سماں کھیر لیرنی سادے اور تکراری کے سالانہ پھیل مریضی بلکہ یہ جملہ کتاب کیکت دلائل شہانیاں طوے ہشتیاں مرتبہ آچار سوتے بڑے بڑے کیوریوں اور شاہی روشنی غرض قسم کے کھانوں کی بڑی بڑی ترکیبیں ہیں اور ہر قسم کی کئی درجہ کی ترکیبیں اس کتاب کا ہر گھرانے میں ہونا ضروریات میں سے ہے بہت سی کتابیں اس کتاب کی دولت عمدہ عمدہ دایقہ رکھنے پکاتے لکھیں اور یہی کو یہ کتاب اند ضروری کچھ کر رہی ہو دیالی ہے جب ہی سال میں انھوں نے ۱۹۰۰ پیش نکل گئے۔ قیمت ۱۰

ملنے کا ہتھ۔ عصمتی میک ڈلو۔ کوچہ جیلان۔ دلی

اسلام اختتام سال

UREU PRINTED BOOK

جوهکرنیوان

نمبر درج ذیل ہیں۔ ان ہنوں سے درخواست ہو کہ تین روپے سالانہ

چندہ بندہ یعنی آرڈر بقدر جلد ممکن ہو جو بجز جنہیں آئندہ کیلئے خریداری

منظور ہو فوراً انکاری خط خریداری نمبر کے حوالے دے سکیں اگر انکا چندہ

یا انکاری خط ۵ فروری تک آ یا تو اسکی معنی ہونے لگا نہیں دی پنی

کا انتظار ہے لہذا فروری تک اسکا پرچہ ۱۰ فروری تک کو نہ رلیو دی پنی

سو اتین روپے کا حاضر خدمت ہو گا۔ اسکی کو دی، پی کی دوسری سے چھڑا

کی قدر دان نہیں اپنے پرچہ کو نقصان نہ پہنچائیں گی۔ منبر

۵۰۱۴ - ۵۰۴۵ - ۵۸۶۴ - ۵۸۶۶ - ۶۵۲۴ - ۶۵۲۴

۶۵۵۸ - ۶۵۸۳ - ۶۶۱۵ - ۶۸۶۴ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹

۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹

۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹

۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹

۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹

۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹

۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹

۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹

۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹

۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹

۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹

۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹

۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹

۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹

۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹ - ۶۸۶۹

تیرھواں باب تہ ماہ جوری

خیاطی :-

دی تپ چمر

کوٹ

کشیدہ کاری :-

گرمیاں

پھلوں میں طعنا

غوضنا نظارہ

خوبصورت سبزی

کامدانی کا کام :-

بیل

کماوشن کا کام :-

دکھن بیل

آدنی کام سلائیوں سے :-

بنارت

بچے کا سوٹ

فرک کی بناوٹ

سوٹر کا نمونہ

بکے ہوئے کلابتون کا کام :-

دوسوٹی پر آون کا کام :-

رستی بیک

دھلی کی دستکاری :- پیٹ

ایلیک دوک :- نیا طریقہ

کٹ وک :- فی گزی - نوب جہاں ابرام

فلائی اسٹچ :- کاشے کا قلعہ نہر غلام محمد

ٹی بیٹ

ستاروں کا کام :- بوٹیاں - جیل خاتون

دستکار ہنوں کی عقل :- ہادی خانہ حفرق

باہام بلانق الخیر کا پر نر و پلنٹر محراب اسطبل و ہاں میں چکر زخم محبت کو چھیلان بلای شائع کیا۔

عصمت بہت ڈیڑھ دہائی

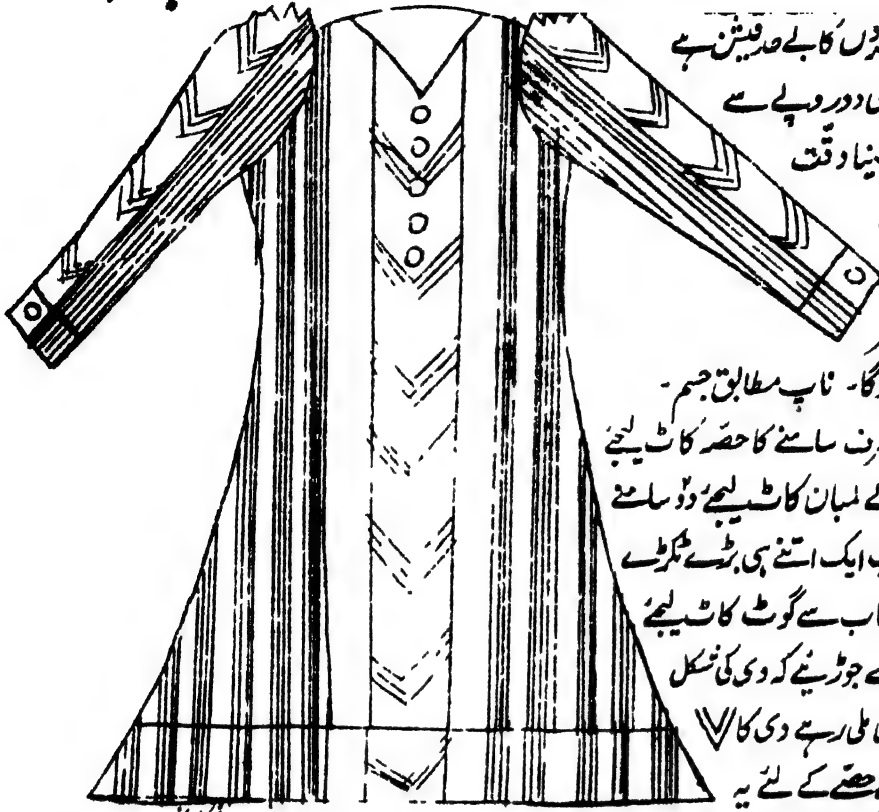
دولت پر قربانیاں تعلیم یافتہ اور شہسماں لوگوں کا اس وجہ سے
 و غیر کلام شادی کرنے سے ترک نہ کیا۔ یہاں تک کہ انہوں نے
 سے شادی کرنے سے روٹناک نتائج اور اس کے باوجود یہاں تک
 بیابان کا جو تہناک انجام قیمت ۱۲
 چار رخ عصمت کی مشہور انشا پر درخیز رہا جس نے اس طرح کا لکھا ہوا
 ایک نتیجہ خیزہ افشا جس میں چار عورتوں کی عبرت ابراہیم بن آموذی
 بتی ہے مغربی تمدن کی ان حادہ بن تقلید۔ سیاسی مشنریوں کی صحبت راج
 کی پابندی کے درناک نتائج قیمت ۱۲
 جال بازار میں ایک مسز اعلیٰ تعلیم یافتہ گھر کے حالات بنیاد ہی
 دلچسپ سیرایہ میں بیان کئے گئے ہیں۔ زیدہ اپنے ٹیکٹر کے کیا کیا قربانیاں
 کرتی ہے۔ ہر طرح ایک کم حیثیت مغربی لڑکی کے ہاتھوں اس طرح اپنی برسر
 زندگی کو تباہ کر سکتی ہیں۔ خاندان میں کا ایک سچا دوست تمام مشکلات کو حل کر سکتا
 اور اپنے دوستوں کی خاطر کسی قربانیاں کر دیتا ہے۔ یہ باب میں کد آہ
 طش عش کریں گے اور ہر مسز جی و حیدر صاحبہ قیمت ۱۲
 فیروزہ ایک دولت مند مسز تہم و سرور کی کاغذات، شرافت اور اہلیت
 کی دل دہانہ والی قربانیاں جن سے علوم کا کس کس وجہ سے ایک تربیت
 اپنے شوہر کو ایک دوسری عورت کے لئے روٹی سے لالچے ایمانی جنگی جذبات
 کے قابل تقریب کرتے ہیں۔ اس میں ہر قسم کی کینے کے لئے اور امتیازات
 اور دورانہ کی کی فتح احمیدہ بیکہ ۱۲
 لغات موت۔ محترمہ صاحبہ سمیع کے دائرہ مضامین کا مجموعہ جو انہوں نے
 اپنی والدہ مرحومہ کی یاد میں لکھا ہے۔ یہ مسماں مضامین کے دلچسپ بات کا آئینہ اور علم کا
 عطر کا بہترین نمونہ ہے۔ ہفتہ کے ادارہ کی دہائی کے ساء انتخابات کی صورت
 درخت پر دے طور پر لغات موت میں نمایاں ہیں قیمت ۱۰
 ادب زریں محترمہ صاحبہ سبیل کا ہر تحریر کی درستی اور سوزنا پر اثر
 ہر اہل زبان و زبان نویس وہ سب سے بڑا ناظر بن گئے ہیں۔ جسے چھوٹے لطیف
 مضامین میں مکمل عبارت کی رنگینی اور جذبات کی ترجمانی کا بہترین نمونہ ہوتے ہیں
 مجموعہ میں یہ مضامین میں جن میں اکثر مختلف مسائل میں مثلاً ہر طرح تخلیق محفل
 کر کے ہیں۔ قیمت ۱۲

دو دھڑ کی قیمت ۱۱ اساتذہ و محققانے اور ایک ڈراما جو سنٹی پریم خٹہ صاحبہ
 پر عورتوں کے لئے لکھے گئے ہیں۔ یہ مجموعہ سنٹی جی کے بہترین افادہ ناطہ ہے۔ قیمت ۱۲
 غیرت کی پتلی محترمہ ناطہ بیکہ صاحبہ سنٹی فاضل کا لکھا ہوا ایک سن آموذی اور صاحبہ
 فقہہ صاحبہ بن مختلف خیال و عہدوں کے حالات ہیں جن سے معلوم ہوگا کہ انگریزی اور بہت
 سے عورت کس حد تک بگڑا ہوا ہے۔ سالیانہ قیمت ۸
 روحانی شادی۔ اسلامی ڈراما سنٹی پریم خٹہ صاحبہ نے عصمت کی لکھا تھا پہلا
 مکالمہ، کیٹر ہر عہدہ سے کامیاب ہے۔ نتیجہ خیز سن آموذی دلچسپ اور دلچسپ
 ورتناک بھی ہے اور کافی تقریبی اصلاح معاشرہ بر بنیاد سوخرا دہنڈیا پر ڈراما قیمت ۱۲
 داسن باغبان مشہور افادہ نگار ڈاکٹر مسید احمد بریلوی کے افادہ ناطہ
 کاغذ میں ڈاکٹر صاحب کو کمال حاصل ہے اور زبان روزہ عام فہم کہتہ "ہمز
 اغور" ڈاکٹر صاحبہ ۱۲
 اساتذہ ۱۲
 افسانہ ۱۲
 سے کوئی رولڈ ۱۲
 بیان میں ۱۲
 خوبی ۱۲
 آئینہ ۱۲
 کے دور اور ۱۲
 مصوری جذبات نسواں کی بھرپور جانی موسیقی کی لطافت وہ لیا جوی ہے جو زبان
 میں نہیں، خوف خدا، پاس مذہب حب الوطنی، شاد بہت بہادری کے جذبات اس کے
 مطالعہ سے پیدا ہوتا ہے۔ قیمت ۱۲
 شمع خاموشی اور دو کی مشہور شاعرہ نجمہ بیکہ لکھنوی کی درد انگیز اور روتھ نظر کا
 نمونہ ہے۔ یہ باہر بولانا راز کی لکھی یہ نظمیں ہمدردی مسلمان عورتوں کی نظر میں
 کے عین سرین و ٹوہیں۔ دور رس میں تدلی ہو کر قبول ہو چکی ہیں ہر مشرق و غربت
 پڑھ کر دل میں آئے ہیں کی قانون کے کلام کا لہذا درد انگیز مجموعہ اب تک نہیں چھاپا، زبان
 آسان اور عام فہم قیمت ۱۲
 عقل کی باتیں۔ دنیا کے تہہ بڑے اور بڑے فیروں۔ بادشاہوں، مصلوں، شاعروں
 اور ایروں اور فلاسفوں کے مات سوا قابل جو برسوں کے تجربوں پر مبنی ہیں جن میں
 خوشی کا سماں کیسا تو زندگی گھڑانے کا بار جن میں حیات ان کی تہہ بڑے مجموعہ تخلیق کا

جہانگیر شاہ دہلی کی کتابیں

خیاطی

دی شپ جپر



اس شکل دی شکل کے جپر دس کا بلے حدیث ہے
اور ان جپروں کی سلاخی درزی دو روپے سے
کم مشکل سے لیتے ہیں۔ اس کا سینا وقت
طلب ضرور ہے مگر ناممکن نہیں
ہیں خود تیار کریں۔

کپڑا دھاریدار ایک جپر
کے لئے عموماً تین گز کافی ہوگا۔ ناپ مطابق جسم۔

لبان کے مطابق کپڑا ایک صرف سامنے کا حصہ کاٹ لیجئے
اور اس کپڑے کی چار تہہ کر کے لبان کاٹ لیجئے دو سامنے
کے لئے اور دو پیچھے کے لئے اب ایک اتنے ہی بڑے ٹکڑے
میں سے دو گرہ چوڑان کے حساب سے گوٹ کاٹ لیجئے
اور اس گوٹ کو درمیان سے ایسے جوڑیئے کہ دی کی شکل
بن جائے اور دھاری سے دھاری ملی رہے دی کا

رُخ اوپر ہو۔ اب اگلے اور پچھلے حصے کے لئے یہ

دی شکل گوٹ برابر کاٹ کر اس کے اطراف وہ ٹکڑے جو پہلے

کاٹ کر رکھے ہیں جوڑ لیجئے۔ دیکھئے شکل نمبر (۱) اب ان کو دھار

تے اوپر رکھ کر آستین اور اطراف کا حصہ قطع کر لیجئے دیکھئے شکل نمبر (۲)

گلا دی نما بالکل سادہ بنائیے اور گھیر کو نیچے سے دو اینچ لوٹ کر آستین

کر لیجئے اب آستینوں کے لئے ایک گرہ چوڑان کے حساب سے گوٹ

کاٹ کر درمیان سے جوڑ کر دی شکل بنائیے۔

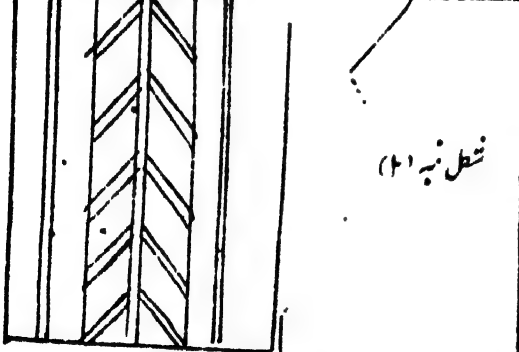
آستین کے چوڑان میں چار پٹیاں ٹھیک ہونگی مکی تہہ بنا کر آستین تراشئے

دیکھئے شکل نمبر (۳) اب کف بھی دی شکل کا بنائیے مگر چوڑان

ڈیڑھ انچ سے زیادہ نہ ہو۔ کف آستین میں لگا کر آستین جپر میں

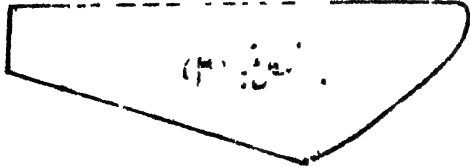
فٹ کر لیجئے۔ جپر تیار ہے جو بعد تیار ہی بہت عمدہ لگے گا۔

شکل نمبر (۱)

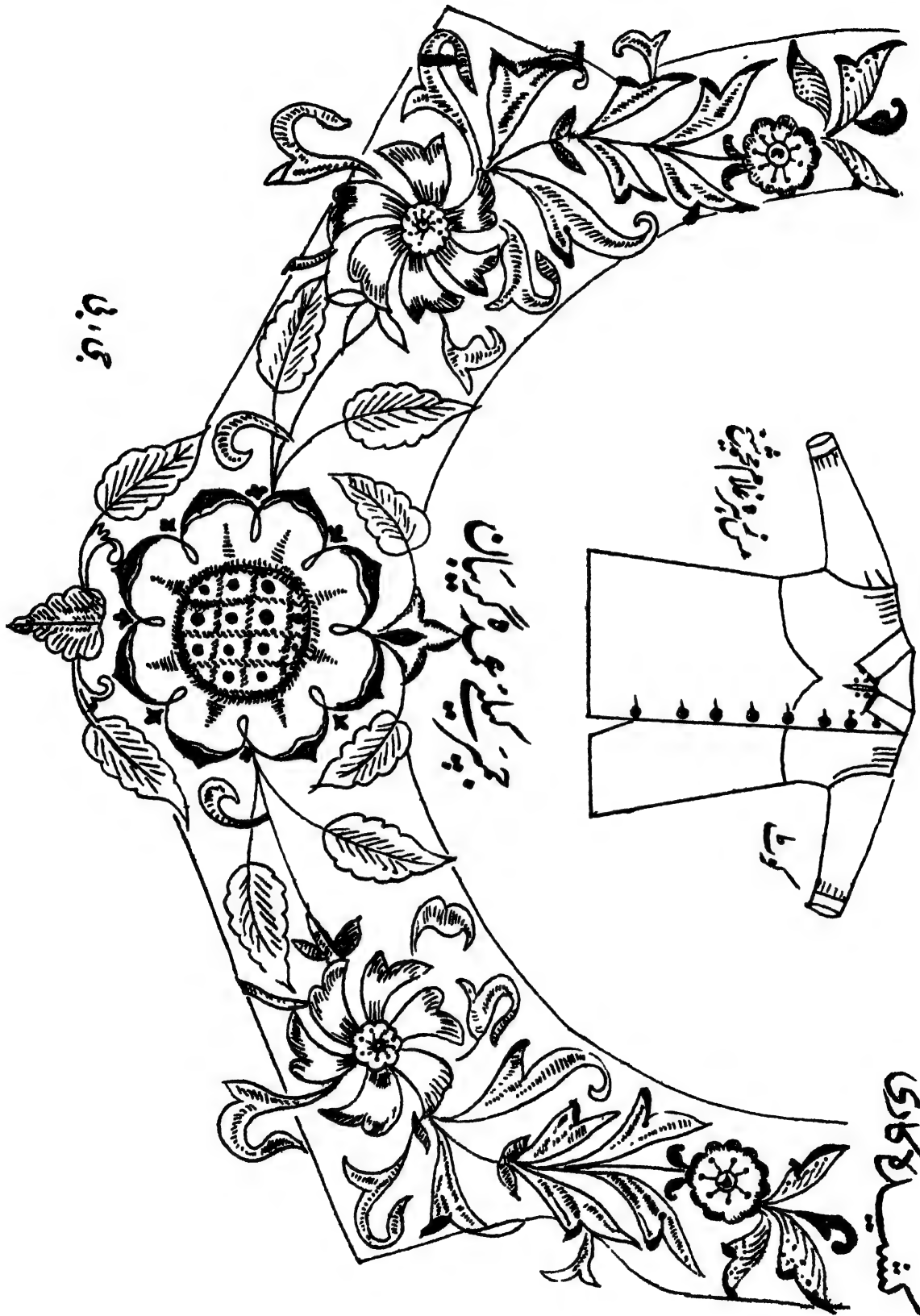


شکل نمبر (۲)

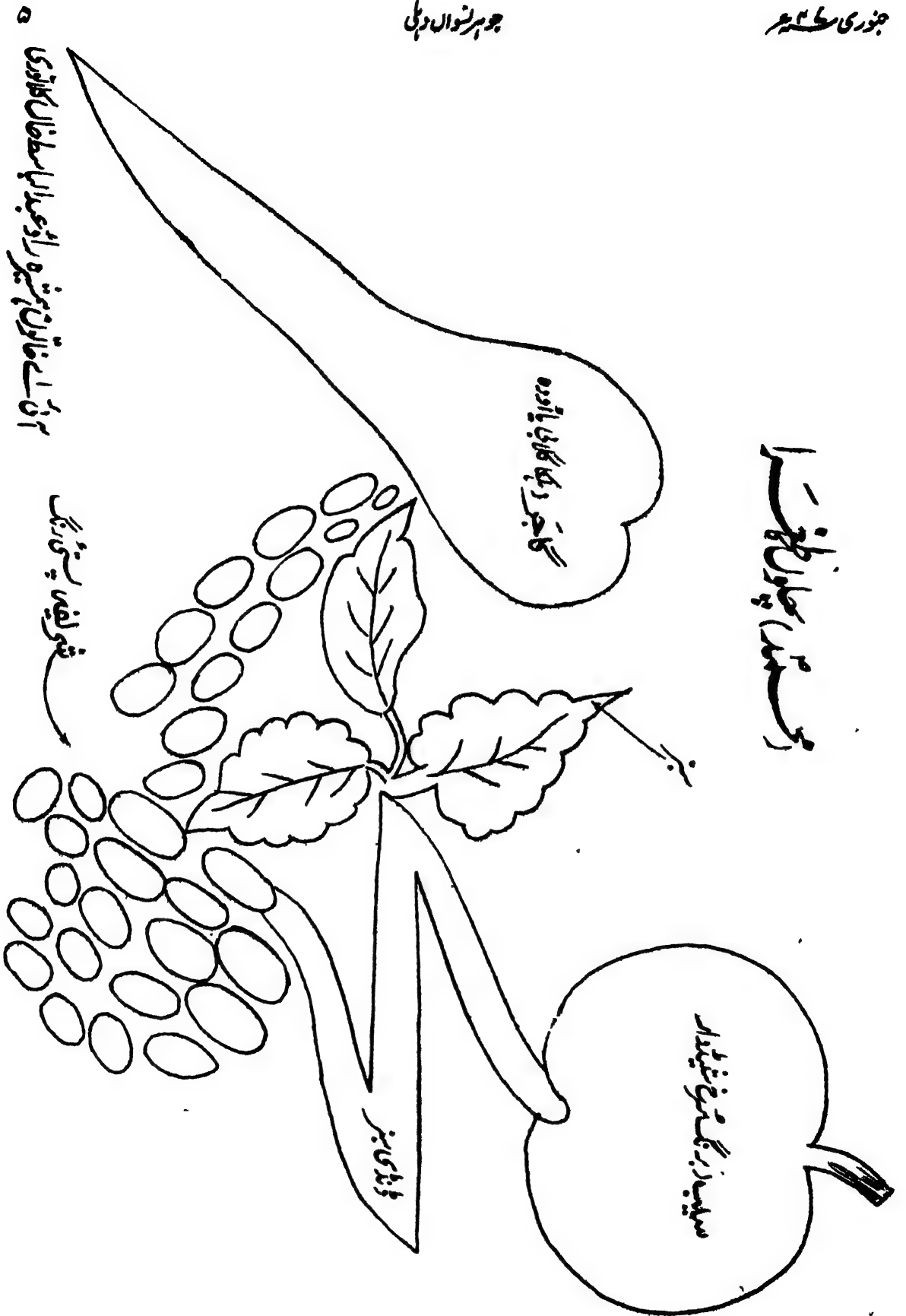
شکل نمبر (۳)



غذیر ناطہ



مہمند (پھول لٹا سا)



خوشنا

جہاں تک ہو سکے

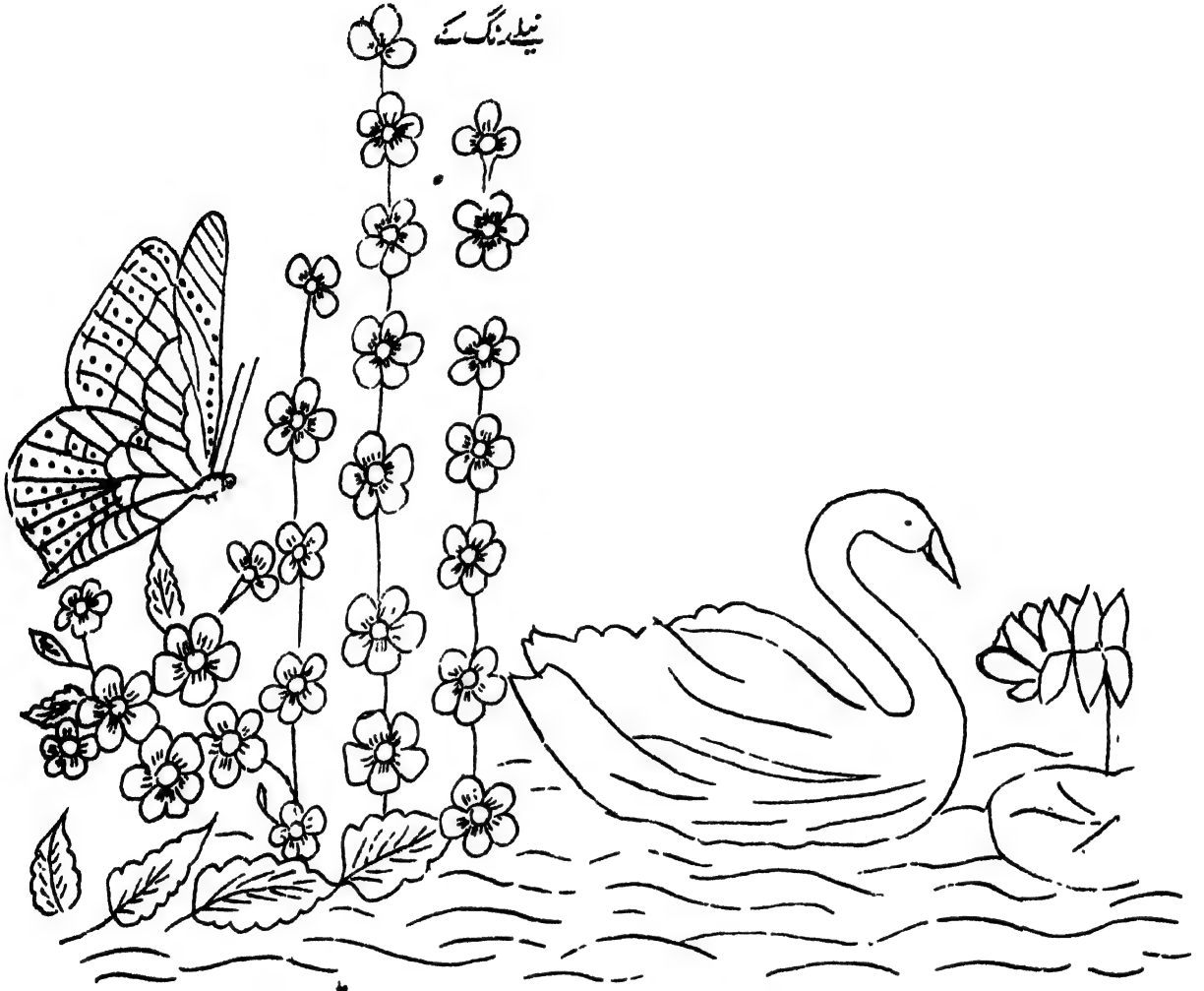


دودھ کی قیمت

منشی پریم چند آجہاٹی ہندوستان کے بہترین افسانہ نگاروں میں سے تھے اور دودھ کی قیمت منشی جی کے بہترین افسانوں کا مجموعہ ہے۔ دودھ کی قیمت میں ایک نیا اور افسانہ ادیب سبک خاص طوعے رسالہ عصمت کے لئے منشی جی آجہاٹی نے لکھے تھے عنوانات یہ ہیں (۱) دودھ کی قیمت (۲) کم (۳) کبوتر (۴) عید کا دن (۵) سکون قلب (۶) ریاست کا دیوانہ (۷) دانا کا دیوتا (۸) دوہنیں (۹) زاد یہ نگاہ۔ ان عنوانات میں نظا ہر جاہلیت اور کشش نہیں لیکن کوئی سا افسانہ اس مجموعہ کا پڑھ لیجئے ممکن ہی نہیں کہ منشی جی آجہاٹی کی سحر نگاری کے آپ فائل نہ ہو جائیں۔ اصلاح۔ اخلاق۔ اصلاح مباشرت اور جذبات نگاری کے نئے نقطے یہ افسانہ اردو کے بہترین افسانوں میں سے ہیں جن میں دیہاتیوں اور شہریوں کی پُرسرت اور دردناک زندگی کا ہر پہلو نقشہ کھینچا گیا ہے۔ ہر افسانہ میں ایک پیام ہے شرافت اور انسانیت کا اور ہر افسانہ لہر پڑے درد و آتر سے یہ کتاب چار دھوپ چھپ چکی ہے قیمت ۱۰۰/-۔ مینجمنٹ عصمت بک پو کوچہ چلیاں، دہلی

نظارہ

قدرتی رنگ ڈالے



ناظم النصارف روتی

کو کرس کور کے کنارہ دہلی پر بنایے

مس فریدہ اپنی سہیلی سے کہتی ہے

دیکھ میں تم کیوں کہتی ہیں۔ دلچیزہ تو تم سب کو لاشعریہ مگر اب یہ جہان نواں دہلی سے خواب ہو گیا ہے تو بڑے سہیلیوں سے کہنے ہو گئے۔
 نسیم اسے پگلی جب ہی تو ہوتی ہوں کہ تو آج ہی دہلی کو جہلم صاحب کا پریمی جہان صابین سنگا کس کا استعمال شروع کرے پھر چند روز میں اپنا چہرہ دیکھنا
 پریمی جہان صابین حسن و خوبصورتی کا خزانہ ہے جسے نہ کو گلاب پتی کی طرح شریخ و سفید اور ریشم کی طرح ملائم بنا دیتا ہے چہرے کے درجے جہاں سب
 دودھ کر دیتا ہے۔ خوشبو بھی لا جواب ہے لیکن سب سے زیادہ صرف ایک رو بہ۔ پھر ہی ہمارا سہیلی یہ لا جواب خوشبو دار تیل بالوں کو بڑھا تا اور ان کی سیاہی
 قائم رکھتا ہے۔ اس کی خوشبو متاثر ہے جس سے دل بے باغ و باغ ہو جاتا ہے اور تمام گھر خوشبو سے بہک جاتا ہے قیمت صرف فی شیشی ایک سو پیر چار سائے۔
 مولن زہیرہ مسکو کر کم یہ کریم حد توں کے حسن و جمال کو دوبالا کرتی ہے اور جلد کو ملائم کرتی ہے اور خوبصورتی میں کشش پیدا کرتی ہے۔ فی شیشی چھ
 روپے۔ حکیم محمد یعقوب، خاں مالک دفا خانہ نورتن منسراش حنا دہلی

خوبصورت سینری

یہ سینری میز پوش کے چاروں طرف، چادر کے کناروں پر اور ٹی کوزی پر بہت اچھی معلوم ہوگی۔ پیٹر کے تے کو کیلگری سے بنائیں اور پھول پتے ہنر۔ ڈنڈی اسٹچ سے۔ عورت کا لباس اور ہیٹ ٹن ہیل اسٹچ سے بنائیں اور کر کے ربن کو سرخ رنگ سے بھر کر کاٹ لیں



جسم کو جتنا بھی ہلکا رنگ مل سکے تلاش کریں۔ اس کے ایک ٹاگ سے کاٹ لیں۔ اس کے بنانے میں ڈی۔ ایم۔ سی کی پتیاں یا راجہ رانی پتیاں استعمال کریں اور صفائی کا خاص خیال رکھیں۔

مس محمودہ اشفاق علی تاج محل بیوپال

دیشا اور ساڑھی کے بہترین نمونے

اس طرح سے ڈوپٹوں وغیرہ پر بہت عمدہ جال بنائے جاتے ہیں

کامدانی کا کام

تار کا مدانی باریک

سوئی کا مدانی

تار کے کنارے کو قہقہے نما شکل کر سونی

میں پرورینے۔ چند کی مندرجہ ذیل طرح سے بنائے

پہلے ٹاکہ نمبر ۱۱ کی طرح بیکر دیں لاپیٹہ اور تار کا کنارہ

مختاراً سیاہی سے دبا دیجئے۔

دوسرا ٹاکہ اس تار سے ملا ہوا ترچھا نکالئے۔

تیسرا ٹاکہ اس سے ملا ہوا ترچھا نکالئے۔

نمبر (۲) ترچھا نکالئے۔

نمبر (۳) ترچھا نکالئے۔

چوتھا ٹاکہ بھی اسی طرح لیجئے

پانچواں ٹاکہ سیکر دیجئے بند کی تیار ہوگی۔ اب چھٹا ٹاکہ تار کے اندر سے نکال کر نکالتے ہیں۔

سیدہ نعیمہ خاتون خستری

جوہر سنو ڈیزائننگ

کروشیا کا کام

کروشیا میں دکنش بیل

اونی کام سلائیوں سے

ٹینگ کی خوبصورت بنی !

ترکیب

بہنیں اس

بیل کو ڈھری

ایک سی پٹا

بن کر میز

پوش بیکہ

کے غلاف

کے اطراف

لگائیں اور

پٹی کوٹ

وٹینگ پوش

میں بھی لگائی

ہیں خلع

جالیاں

اور سیاہ

نشان ٹریبل

رہیں گے

بہت

خوشنما

معلوم

ہوتی

ہے

ساجد بیگم

بھوپال

(جوہری بہن - کے سلطان حور) جگہ پور کی فرمائش

پیر) سلائیوں تین عدد - ایک سہ فی پرچوہ

ٹانگے ڈالیں -

پہلی سلائی :- دو اٹلے اور دو سیدھے

سب سلائی اسی طرح کریں مگر یہ خیال ضرور رکھیں

کہ شروع کرتے وقت سبھی پہلے اٹلے آئیں اور آخر

لگائیں اور میں بھی اٹلے ہی اٹلے ہی آئیں -

دوسری سلائی :- سیدھے پر سیدھے اور اٹلے

وٹینگ پوش پر اٹلے - اسی طرح چھ سلائیوں کو نئے کے بعد

میں بھی لگائی سیدھی طرف سے دو اٹلے بن کر اب تیسری سلائی لیکر

ہیں خلع باہر کی طرف چار ٹانگے آتا رہیں اور جو اس کے بعد

جالیاں میں خانے ہوں وہ دو سیدھے بن لیں اب جو

اور سیاہ چار خانے آتا ہے تھے آسمیں جو سیدھے ہیں

وہ اٹلے اور جو اٹلے ہیں سیدھے بننے

رہیں گے اسی طرح پھر چار خانے دوسری سلائی پر آتا رہیں

اور اسی طرح سب سلائی بنیں -

پھر اسی طرح چھ سلائیوں دو اٹلے اور دو سیدھے

کریں مگر اب کی مرتبہ یہ خیال رکھیں کہ پہلے چھ

ٹانگے بچھے اور آخر میں دو - بغیر اٹلے بننے !

ارشاد بیگم - امرت سر

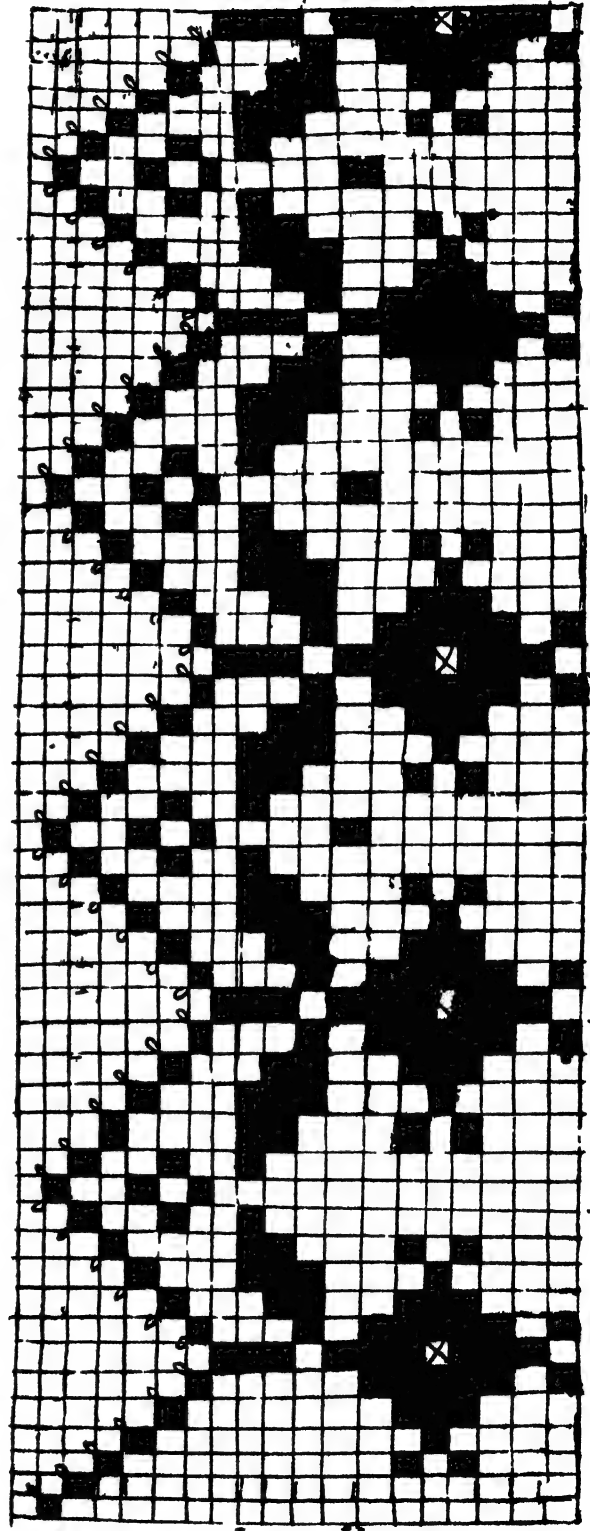
بقید مضمون صفحہ ۱۳

کے کام میں لائے اور دوسرے رنگوں سے بھی جو معلوم ہوں گے

محل سائن اور اسی قسم کے کپڑوں پر لا جواب ہوتے ہیں اور

نگاہ ہٹائے کو جی نہیں چاہتا - کلاہتوں کے کام کے لئے موٹی

سوئی استعمال کیجئے اور ٹانگے کچھ باریک سوئی اور باریک سا کا

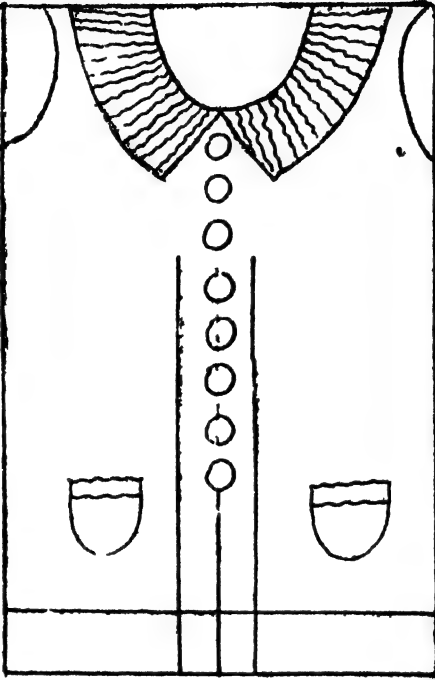


نیکر کوٹ اور سوئٹر

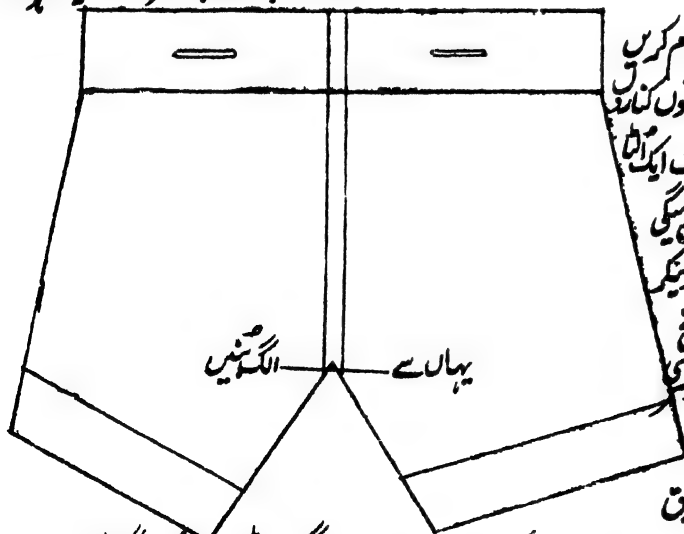
بچے کا سوٹ

ایک سال سے لیکر ۴ سال تک کے بچے کے لئے تیار کیجئے۔ ناپ جسم کے مطابق ہوگا۔
کوٹ سوئٹر کے لئے جو ایک ایک سال کے بچے کے لئے بننا جائے لوہے کی گول سلائی پر ایک سوچاس پھندے ڈالئے
دو لائن سیدھی۔

سیدھا دوسری لائن ۵ سیدھوں پر اٹلے
اور ۵ اٹلے سیدھوں پر اٹلے
تیسری لائن۔ سیدھوں
۵ اٹلے سیدھوں
پر اٹلے
دوسری کی طرح۔ پانچویں لائن
اس طرح پلٹ دیجئے کہ جو چوکور
سیدھی بناوٹ اور جو چوکور اٹلے سیدھی
بعد اس طرح ہی بناوٹ بدلتی رہیں
گا۔ کندھوں تک لا کر کندھے گھٹانا پٹ
جب کندھے پورے ہو جائیں تو بناؤ
سی لیں۔ اب گلے کے مقام پر کار کیلئے
کے حساب سے بنا شروع کریں سر لائن



پہلی لائن۔ ۵ سیدھے ۵ ایک اٹلے پیکٹ
اٹلے کہ سلائی کا رخ اٹا ہوگا
پر سیدھا سیدھے پر اٹلے
پر سیدھے
اٹلے پر
سیدھی کی طرح۔ اب بناوٹ کا رخ
سیدھی بناوٹ کا بننا ہے اس کے اوپر اٹلے
کا ہے اس پر صرف سیدھی اور ہر پانچ لائن
یہ کوٹ سوئٹر بننے سے کھلا بنا جائے
کریں اور سامنے سے سیدھا ہی بنتی جائیں
بند کر دیں اور کندھوں کی جگہ سوئی سے
پھندے اٹھائیں اور ایک اٹلے ایک سیدھا



میں ایک گھر بڑھالیں اور دو پانچ بننے کے بعد کار تمام کریں
یہ خیال ضرور رکھیں کہ سوئٹر شروع کرتے وقت دونوں کندھے
پر اٹلے خانے کوٹ کے لئے شمار کر لیں اور یہ بناوٹ ایک اٹلے
ایک سیدھا گھر کے حساب سے بنیں یہ بہت عمدہ گوٹ بن سکی
اب آستین شروع کریں۔ تیس خانے سلائی پر لیکر
ایک اٹلے ایک سیدھا کے حساب سے بن کر دو پانچ
بنائیں اور سوئٹر والی بناوٹ شروع کر دیں ہر دو پانچ
تیسری لائن پر ایک گھر بڑھاتی جائیں۔ یہاں تک
کہ آستین کا آخری حصہ سوئٹر کے کندھوں کے مطابق

ہو جائے۔ پھر سوئی آؤن سے آستین فٹ کر لیں۔ سجدہ لبسورت کوٹ تیار ہے۔ ہم رنگ بن منگا کر لگائیے۔
نیکر۔ کمر کا انداز کر کے خانے سلائی پر ڈال لیجئے اور دو پانچ اٹلے سیدھا بننے کے بعد سوئٹر والی بناوٹ

محترم (منہ نازی) ادیب و فنکار کے مختصر و جامع مکتبہ

دوشالہ

محترم آئینہ نازی کے ۱۲ چھوٹے ڈراموں اور پچھلے خاکوں کا یہ مجموعہ ہے انہما قابل قدر ہے۔ ان ڈراموں میں اصلاح اخلاق و معاشرت کا مقصد نہایت اظہار میں ہے فاکا گیا ہے جذبات کردار کا تصور کھینچنے میں محترم آئینہ نازی کو ملکہ خصوصی حاصل ہے۔ زبان نہایت پاکیزہ و طراوت ہے پناہ لیکن سنجیدہ ڈرامے کی ترکیب اور ساخت بالکل فطری اور بے ساختہ پھر دیہاتیوں اور عورتوں کی زبان ہے۔

و غریب کرداروں میں غریب بھی ہیں، امیر بھی امیر مہذب بھی، مٹن خیال اور جذبات پسند بھی سب کا نقشہ تسلیم ہے کہ یہ حقیر و ادویع گوی چاہتا ہے۔ انقلاب و اصلاح ان ڈراموں کے طرز ہمارے روزانہ زندگی کے آئینہ دار ہیں۔ روزانہ گھر و محلہ و مکتبہ کو حاصل مصنف نے اپنے طرز نگارش سے اس قدر دلچسپ انداز میں لکھا ہے کہ آنسوؤں کے ساتھ حقیقت کا حال کھینچ جاتا ہے۔ آئینہ نازی صاحب کی طبیعت میں اس قدر طراوت اور رنگینی ہے کہ ہندوستانی خواتین میں بہت کم یہ بات ہے لطف یہ کہ تمام ڈراموں کے پلاٹ اور مکالمے خاص ہندوستانی نسوانیت کوٹ کوٹ کر بھری ہے زبان نہایت سادہ اور سُخری اُتھالی کی ہے محترم آئینہ نازی کے اس مجموعہ کو ہندوستانی ادب میں ایک اچھا اضافہ سمجھنا چاہیے۔

(سہندوستانی ادب جیکو ابا و کن)

طبقہ نسواں کی خدمت اور اصلاح معاشرت محترمہ آمنہ نازلی کا خاص

موضوع ہے دو مثال اُن کے ڈراموں کا ایک دلچسپ مجموعہ ہے
 کہ درنگداری، تصدیقِ بدعات، اور اتفاقی تسلسل کی پیچیدہ خاکے جانتا نظر
 آتے ہیں اور بیس انتخابِ میان اور صاف ستھری زبان نے غلطی اور ادبی
 ہاشیائی مجموعہ بنا کر دو ہے۔ (صدق کھنڈو)

آمنہ نازی جو کچھ کہتی ہیں خوب سمجھتی ہیں دو سالہ میں ۳۳ روپے ۴۰
مفید ڈرائے ہیں اور ہر ڈرامہ اپنی جگہ پر ایک مکمل کتاب کی حیثیت رکھتا
ہے جسے ہر حکمران سنی حاصل کر سکتے ہیں۔ (حرم کھنڈو)

ماہ ۳۰ کاغذ سفید عمدہ جلد مع گرد پوش قیمت ۸ روپے
 مینے کا پتہ: عصمت بکڑی کو کچہریلاں دہلی

شروع کیجئے ایک بالشت بنانے کے بعد دونوں حصوں کے
 خانے علیحدہ علیحدہ کر لیجئے اور نقشے کے مطابق ایک ایک پانچ
 علیحدہ بنئے نیچے پانچ کی کوٹ ایک لائن الٹی ایک لائن سیدھا
 کے حساب سے بنائیے اور پورا کر کے خانے بند کر دیجئے اب
 دوسرا پانچ تمام کر کے اس کو بھی بند کیجئے اور ۸/۸ ایسا حصہ
 سوئی آؤن سے سی لیجئے۔ اور گیس لگا کر نیکر پہنائیے اور
 کوٹ پہنائیے۔

بتول فاطمہ سیدہ مطہرین جعفری سہا زینہ
اٹوئی کام سلائیوں پیسے فراک کی بناوٹ

یہ نمونہ فراک اور زناں سوئٹروں کے لئے عمدہ ہے۔
 پہلی لائن = دو جوڑے یعنی چار گھروں کے دو بنائیں یہ پہلے بنیں
 آؤں آگے ہی رہنے دیں اور چار گھروں کے آٹھ بنائیں یہ سیدھے
 بنیں۔ پھر آؤں آگے کریں اور آٹھ کے چار بنائیں اسی طرح پوری رہا
 ختم کریں آخر میں چار کے دو بنائیں دوسری لائن۔ پوری اٹھی
 تیسری لائن پوری سیدھی۔ چوتھی پوری اٹھی۔ یا پنجویں لائن پہلی
 کی طرح۔ ان پانچوں لائنوں سے نمونہ تیار ہوتا ہے۔ نمونہ
 کے لئے بہنیں جو میں گھر ڈالیں۔

مہربان صنوبر

سوق

پہلی قطار۔ ۵ خانے سیدھے۔ ایک آنے کے چار سیدھے بنائے۔ اسی طرح پوری قطار بنے۔ دوسری قطار۔ ۵ سیدھے جو پہلی لان میں ایک چار بنائے تھے ان کو ڈبل کر لیے یعنی ایک ایک خانے میں دو۔ دو سیدھے بل ڈالے پوری اسی طرح۔ تیسری قطار ۵ خانے اٹے۔ جو خانے ڈبل بنائے تھے ان کو کھول کر سیدھے بنے تمام قطار اسی طرح۔ چوتھی قطار ۵ گھر سیدھے جو چار خانے بڑھائے تھے انکو الٹ بن کر ایک بنائے۔ پانچویں قطار میں شروع میں دو خانے آئیں گے پھر ایک کے چار اور پھر پانچ خانے اسی طرح اور انھونے تیار ہے۔ نمونہ کے لئے مختصر ٹکڑوں میں بڑا کر دیکھیں۔

امیر صنوبر

دو خاکے

بٹی ہوئی کلابتون کا کام



بہن شرف انسا صاحبہ نے کلابتون کے کام کے متعلق تفصیل چاہی ہے۔

یہ کام دو طرح سے بنایا جاتا ہے ایک تو کلابتون سوئی میں پرو کر کاڑھتے ہیں

جیسے دوہری کڑھٹ۔ یہ کام بڑے

بڑے پتوں والے خاکوں پر بہت

عمدہ رہتا ہے اور احتیاط سے کاڑھا

جائے تو کلابتون خراب نہیں ہوتا اور متعدد بار دہلنے پر بھی کوئی

تبدیلی نہیں ہوتی۔

دوسرا طریقہ ٹانگ کر بنانے کو بہت بڑے پتے چل اور جانوروں کے نکتے مناظر اس طرح تیار ہوتے ہیں۔

فلکے کو زرد رنگ کے کچے سوت سے لمبے لمبے ٹانگوں سے کاڑھ

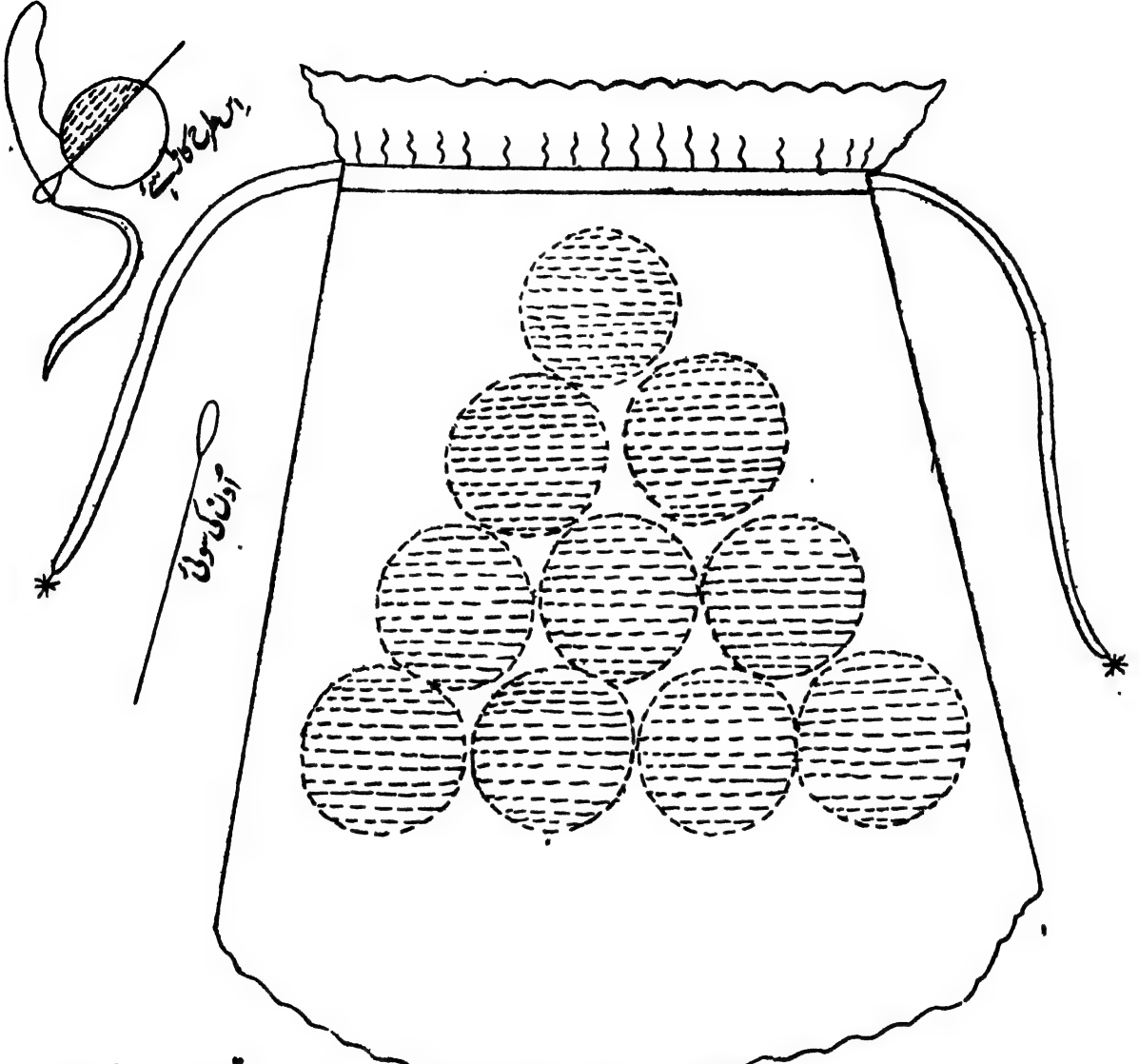
لیجے دیکھئے (۱) اب اس کے اوپر پتہ بنانے کے طریقے سے ترچھا ترچھا

کلابتون ٹانگے جس قدر چوڑاں ہو اسی لحاظ سے درمیان میں نکتے نکتے اور

نامعلوم ٹانگے لگائی جائیں کلابتون ہاگل پاس تاکہ تاکہ نظر آئے۔ سفید کلابتون کو سبز رنگ کر پتے بنانے (باقی خاکہ نمبر ۱)

دستی بیگ

دوسوٹی پراون کا کام



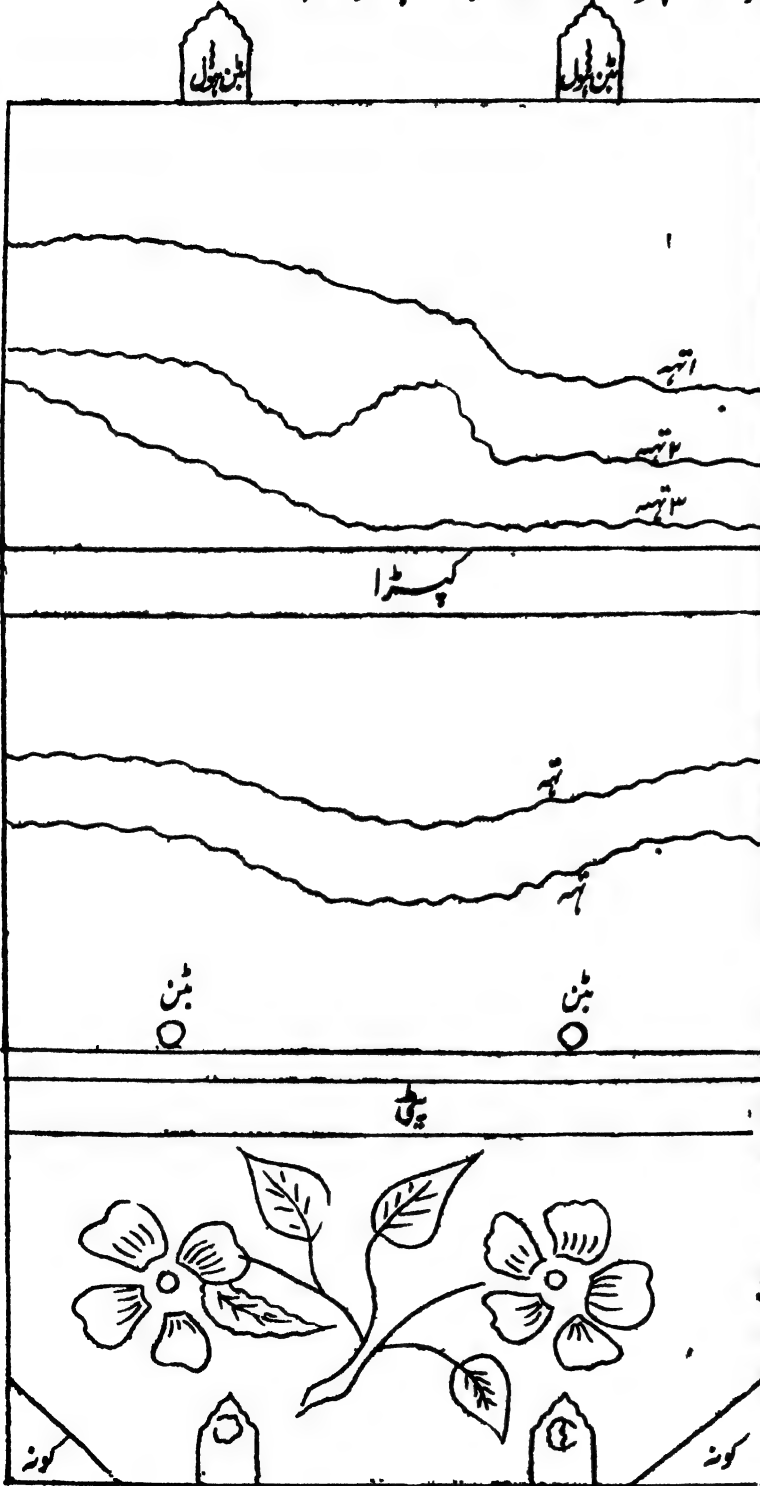
دوسوٹی پر پیسے سے نقشہ بنایا ہے اور کا ہی سبز رنگ کا اون کو دو تار کے کے اون کی سوٹی میں پرو کر ان نشانوں کو قیمتی کرٹھن سے کاٹنے جب دسوں نشان بھر جائیں تو حسب نقشہ بیگ کے دونوں حصے تراش کر اندر سترنگا کر سی لیجئے اور تار کے ڈال لیجئے۔ کڑھا ہوا آخر ایک ہی حصہ رہے گا۔ دوسرا رخ سادہ رکھئے۔ آسان اور خوبصورت کام ہے ہر وقت استعمال کے لئے بیگ تیار ہے جب میلا ہو جائے لکس پاؤڈر سے دھو ڈالئے۔

غدیرفا طمہ

وصلی کی دستکاری

پیٹ

سَامَان :- وصلی - ابری - کپڑا کوئی سنہری - لئی - جس میں نیلا تقو تہہ ضرور ملا ہو -

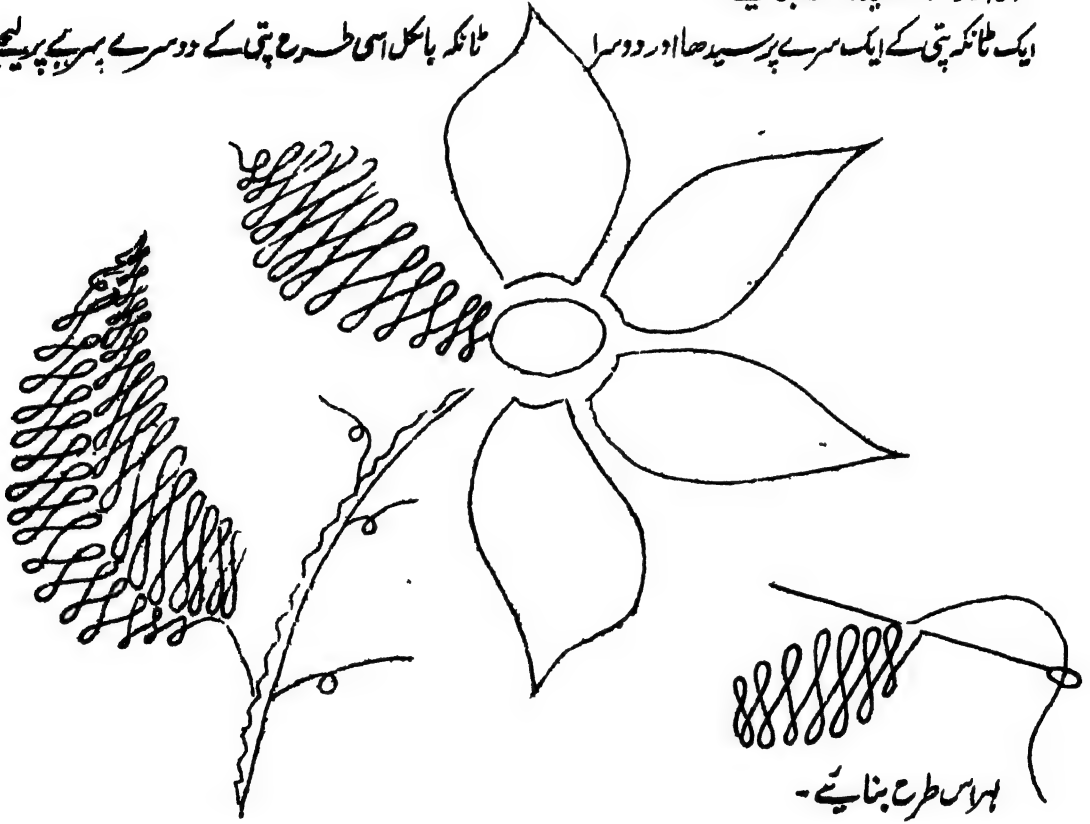


جبنا بڑا پیٹ بنانا ہو اس لحاظ سے کتاب کی جلد کی طرح وصلی کے دو ٹکڑے برابر کاٹ لیجئے اگر لمبا ۱۲ پانچ ہے تو چوڑائی ۸ پانچ ضرور ہواں دونوں ٹکڑوں کو ایک پانچ فاصلہ سے کسی مینہ تختہ پر رکھ کر ایک کپڑے کی پٹی کے ذریعہ دونوں ٹکڑے یک دوسروں کے درمیان کپڑے کا فاصلہ ایک پانچ ضرور ہو تاکہ وصلی ملکر پیٹ کے گھٹنے بند ہونے میں رکاوٹ نہ ڈالے اب کپڑے ہی کے دو خوبصورت بن ہول بنا کر اس کے ایک حصہ میں لگائیں اور درمیان کے کپڑے کے کنارے اندر کی جانب موڑ کر صاف کر لیں پھر کپڑے ہی کے کونے کاٹ کر چاروں کونوں پر لگائیں اور کنارے اندر کی طرف صفائی سے موڑ دیں اور درمیان حصہ پر ابری کاٹ کر لگا دیں جب کوریکمل ہو جائے تو اندر کی طرف دونوں حصوں پر ابری چسٹھا لیں اور ابری ہی کو کسی ہلکے پتھر چسٹھا کر جب نقشہ تہہ کاٹ کر اوپر تلے رکھ کر لئی سے چپکا دیں لئی ایسے لگائیں کہ کناروں کے سوا کہیں نہ لگے ورنہ تہہ اندر سے چپک جائے گی دونوں حصوں پر اسی طرح تہہ لگائیں جیسے نقشہ میں نظر آرہی ہے اور بن لگا کر تہہ کے کان میں لگادیں - ہاں اوپر کچھ حصہ میچ لئی بنی لگائیں یا ڈرائنگ سے پھول بنائیں اگر ابری کی جگہ ہلکے قسم کا میٹل کلا تھا استعمال (باقی صفحہ ۱۶ پر)

اپلیکے رک

سادہ کترنوں کا کام تو ہمیں بہت بنا چکی ہیں۔ اب اپلیک کا نیا طریقہ تحریر کرتی ہوں جس سے پھول اور پتوں کا نقشہ آرائشی اشیاء مثلاً ٹیکوزی کیشن۔ آئینے چادر۔ پردوں وغیرہ پر بنائیے اور ان پر پتوں اور پھولوں کے دنگوں کی موزنیت کا خیال رکھتے ہوئے کپڑے کے پتے اور پھولوں کی ٹیکھڑیاں ہمیں دھماگے اور سوئی کے ذریعے چپا کر لیجئے اب رنگین چمکدار ریشم یا سنہری روپسی کلابتون کو سڈول اور لمبی سوئی میں پرو کر کہ پتوں پر جبال بنائیے یہ جال بہت پاس پاس ہواں کو لہرایا اسٹچ سے بنایا جائے گا۔ اس طرح بنایا ہوا پھول پتے بے حد خوبصورت اور چمکدار معلوم ہوگا۔ جانوروں کی بڑی بڑی تصویریں اچھے اچھے منظر۔ عمارتوں کے نقشے اس طرح بنائے ہوئے اپنی مثال آپ ہوتے ہیں اور زیادہ محنت کا کام بھی نہیں۔ ڈال اور تنہ کشیدہ سے بنائیے۔

ایک ٹانگہ پتی کے ایک سرے پر سیدھا اور دوسرا ٹانگہ بالکل اسی طرح پتی کے دوسرے سرے پر لیجئے۔



لیقیہ مضمون صفحہ ۱۵ :- کریں تو یہ پیڈ سا لہا سال کام دے سکتا ہے۔ یہ پیڈ ضروری کاغذات اور تصاویر رکھنے کے کام آتے ہیں اور بازاریں ان کی قیمت بہت ہوتی ہے۔ اسی طرح تصویروں کے اہم بھی بنائے جاسکتے ہیں۔



بہت اس طرح خوبصورتی سے اور کچھ چوٹی بڑی کر کے کاٹیں زیادہ مضبوطی منظور ہو تو کناروں پر گوت لگائیں۔

اجمند بانو۔ آگرہ

ٹی کوزی

کٹ ورک



یہ لائن ڈورے نکال کر بنائیے۔

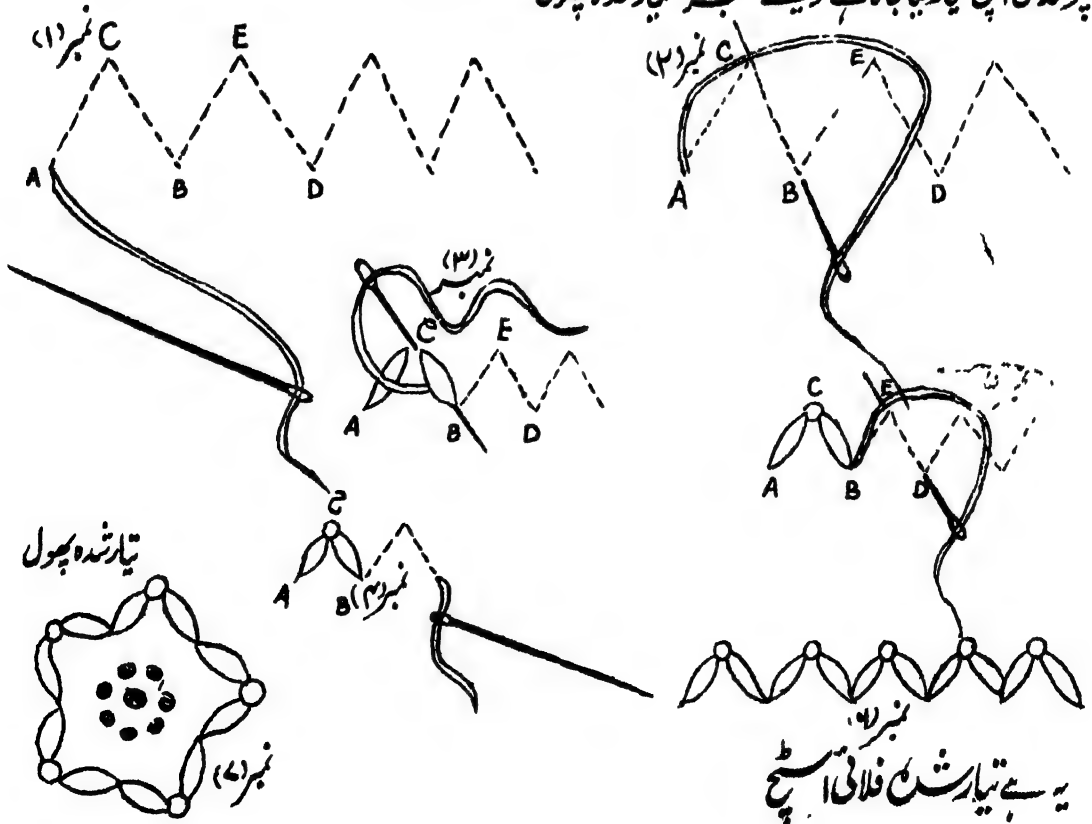
مندرجہ بالا ٹی کوزی کٹ ورک (قطع کر کے) بنائیے کہ اس (x) کے نشانات قطع ہوں گے (HOT TEA) ڈورے نکال کر تیار کیجئے۔ یہ نقشہ سنگ مرثین سے بھی بنایا جاسکتا ہے۔ کپڑا بہت احتیاط سے تراشئے۔

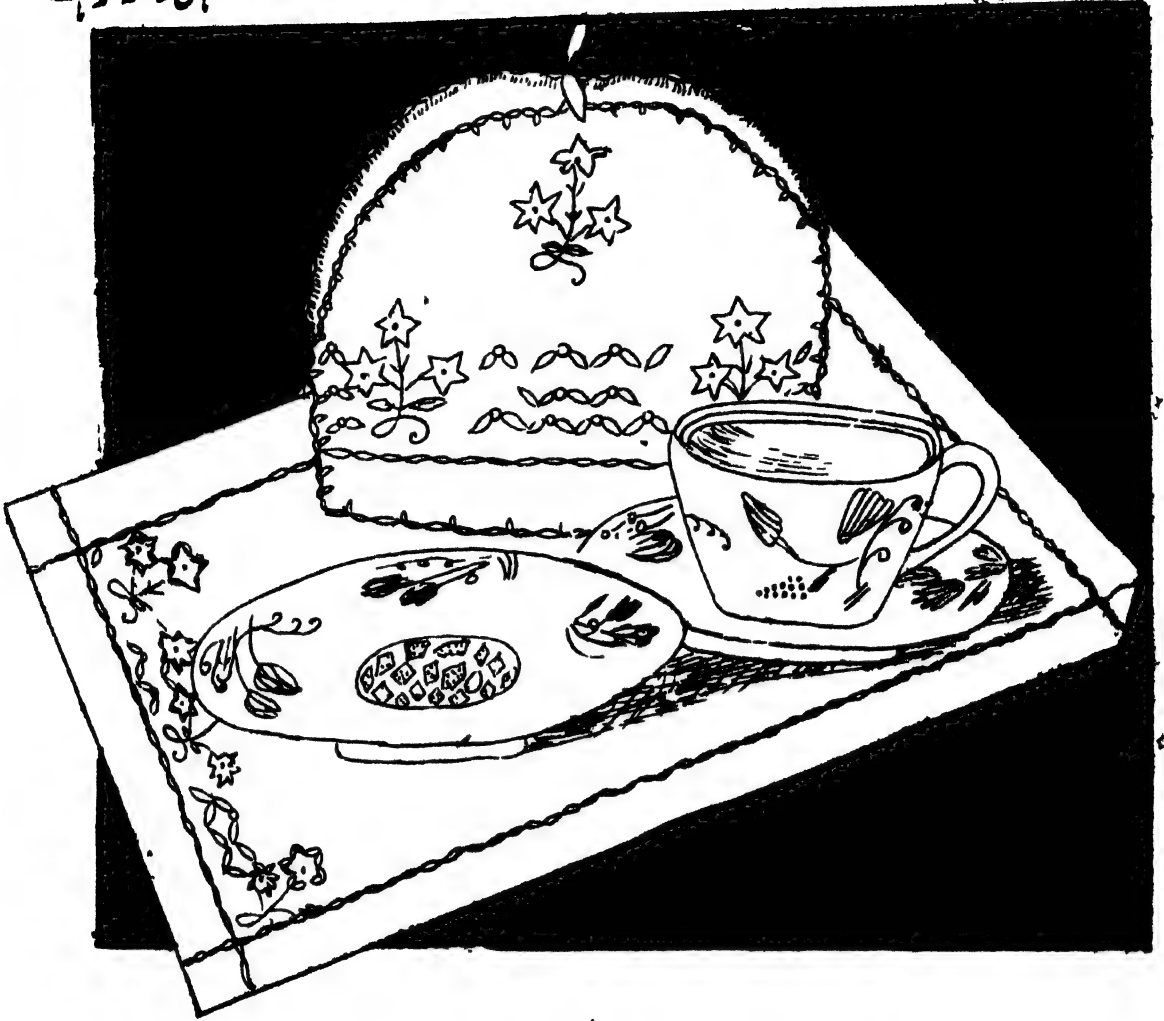
نورجہاں ابراہیم علی گڑھ

بلخ زاد

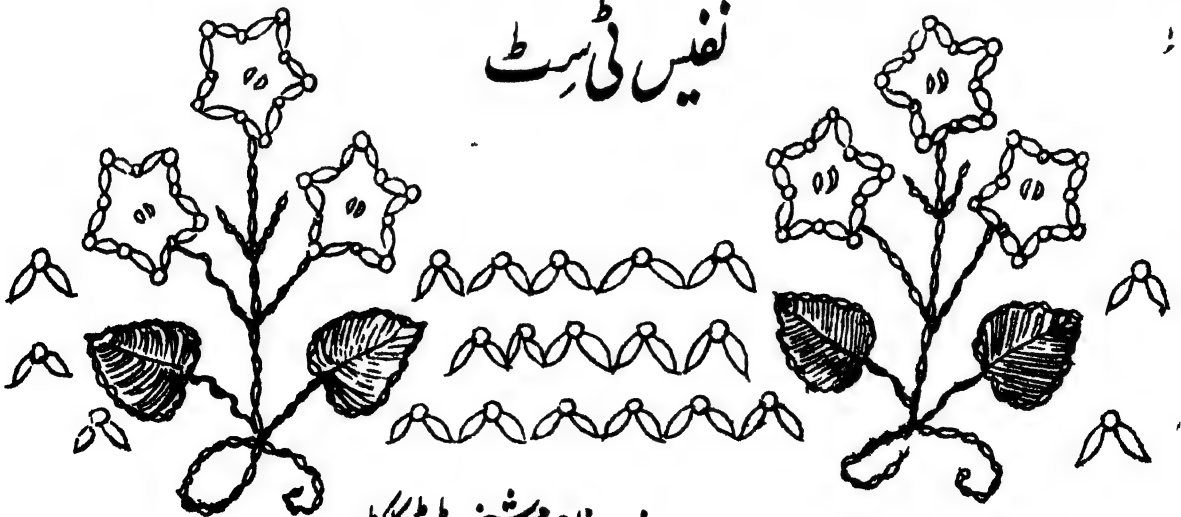
یہ کرہٹ جس قدر آسان ہے اس سے زیادہ خوبصورت اور نازک ہے D.M.C کے دھاگوں سے یہ نفیس کرہٹ بہت ہی جاذب نظر ہوتی ہے یہ ٹانگہ متحدہ چیزوں پر کارٹھن سکتی ہیں۔ کارٹھن مندرجہ ذیل طریقے سے کیجئے۔
ابتدا :- نمبر (۱) شکل کی طرح سوئی لائیں کے نیچے A میں سے نکالئے۔ اب B میں سوئی چھو کر G میں سے نکال کر دھاگے کو سوئی کے نیچے ڈال کر پھر سوئی آہستہ سے پھینچ لیجئے دیکھئے شکل نمبر (۲) (ذیل میں جو بیل دی گئی ہے آپ فی کوزی پر نقشہ فی کوزی کی طرح تین پھول بنائیے) اب اس سوئی کو واپس نمبر (۳) کی طرح C میں گزاریں پھر B میں سے نکالیں۔
جس طرح جدید کرہٹ میں ایک پنکھڑی ٹانگہ لگانے کے لئے بتایا گیا ہے (جدید کرہٹ کاڑھنے کے طریقے میں ملاحظہ ہو) دیکھئے نمبر (۴) (۵) پھر D میں سوئی گزار کر E سے نکال کر دھاگہ کو سوئی کے نیچے یعنی پھندہ ڈال کر سوئی نکالیں جیسا کہ A.B.C بناتے وقت دیکھا یا گیا ہے نمبر (۶) کی طرح ٹانگہ لگا کر D میں گزاریں دیکھئے نمبر (۷) اس طرح فلانی اسپنج سے پھول پتے بیل وغیرہ بنائی جائیں گی۔

ذیل میں ٹی سیدٹ کا فل ڈرائن دے رہی ہوں جس سے آپ بخوبی بنانے کا طریقہ سیکھ کر اندازہ لگا سکیں گی۔ اسی طریقے پر فلانی اسپنج تیار کیا جاتا ہے دیکھئے نمبر (۸) تیار شدہ پھول۔





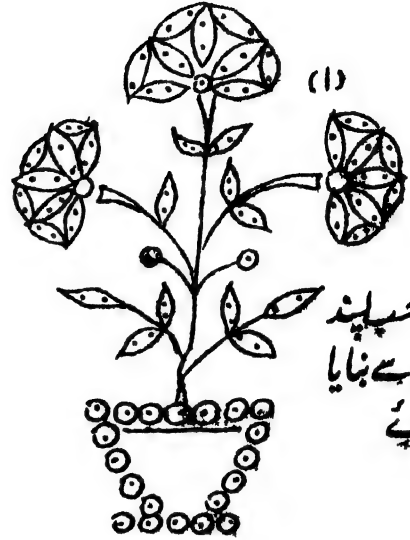
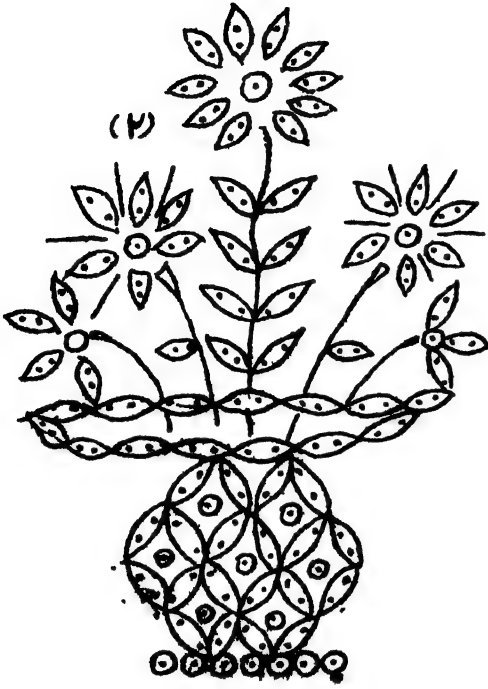
نفیس ٹی سٹ



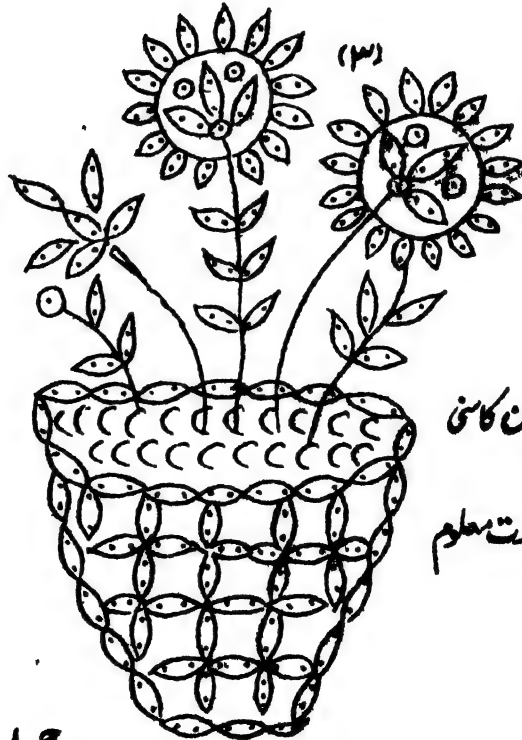
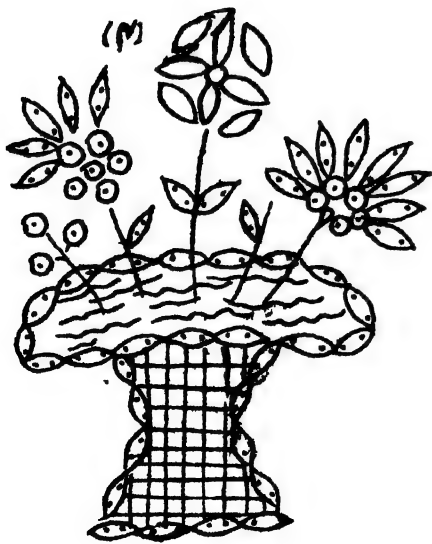
زہرہ غلام محمد شیخ - ڈپٹی کلکٹر

بوٹیاں

ستاروں کا کام



یہ بوٹا حسینہ
رنگوں سے بنایا
جائے



یہ تمام بوٹا تیار
سے بنایا جائے
پھول گلابی
پتی سبز
پھول کے درمیان کاسنی
گلد
نہایت خوبصورت معلوم
ہوگا

جمیلہ خاتون بنت عبدالرحمن خاں

سید کی بیٹی

حضرت زینب کبریٰؓ کی مفصل مکمل اور جامع سوانحی جو رازق انجیری صاحب کی کئی سال کی تحقیق و تلاش اور محنت و جانفشانی کا نتیجہ ہے یہ حالات زندگی رسول اکرمؐ کی اس لادلی کے ہیں جس نے اسلام کے استحکام کے لئے حسین جیسے پیارے بھائی پر جگر کے ٹکڑے قربان کر دینے کے بعد ایسی ایسی تکلیفیں اٹھائیں ان واقعات کے خیال سے قلب انسانی تھرا جاتا اور کچھ منہ کو آتا ہے۔

اس کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہو گا کہ بزرگوں کے خون تربیت ماحول اور صحت کا انسان کی طبیعت پر کس قدر گہرا اثر پڑتا ہے سیدہ کی بیٹی بتائے گی کہ اسلام کسے کہتے ہیں انسانیت کیا چیز ہے۔ دنیاوی تعلقات کا مطلب کیا ہے۔ شوہر کی رضامندی۔ بچوں کی تربیت ماں باپ کی خدمت بہن بھائیوں کی محبت کیا معنی رکھتی ہے۔ اسلامی تاریخ سے واقفیت ہونے کے علاوہ اس کتاب سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ واقعہ کربلا کے حقیقی اسباب کیا تھے اور کربلا کے بعد کیا ہوا۔ دُرت کربلا کا حال کس قدر درد انگیز ہے اس کے متعلق یہی کہنا کافی ہے کہ مصنف ودا۔ ۶۱۔ ۶۲ اسٹند کے قلم سے یہ واقعات ادا ہوئے ہیں۔ ناممکن ہے کہ سنگ دل سے سنگ دل انسان بغیر آنسو بہائے پڑھ یا سن سکے شیعہ سنی دونوں فرقوں میں پسندیدہ نظروں سے یہ کتاب دیکھی جا رہی ہے۔ جو تھی بار چھپی ہے۔ قیمت اعلیٰ ایڈیشن تین روپے (ستر) قیمت قسم دوم دو روپے (چار)

صلنے کا پتہ عصمت بک ڈپو۔ کوچہ چیلیاں دہلی

پاکستان ادیب درخشندہ کثیر الاشاعت علمی ادبی اصلاحی موقر صحیفہ

لکشمی دماہنامہ

اگر آپ مستقل خریداری میں توجہ دیں سالانہ چندہ صرف ایک روپہ بذریعہ منی آرڈر بھیج کر یا ایک پوسٹکارڈ لکھ کر یہ کافی ہے بھجودیں گے جلد آرڈر دینے پر مستہزین اور ایجنٹ حضرات بذریعہ خط و کتابت معاملہ کو پس۔
ملیرہ رسالہ "لکشمی" امروہہ (ج۔ پی) ۵

منازل السائرہ

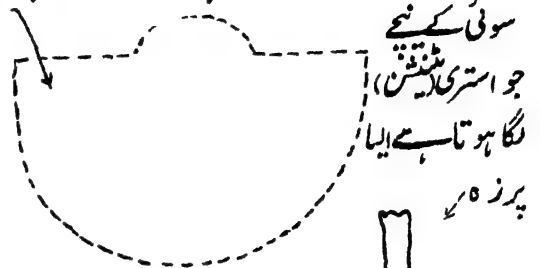
حضرت علامہ راشد انجیریؒ کی بہت مشہور تصنیف ہے جو اردو کے چٹائی کے ناولوں میں شمار ہوتی ہے ایک لڑکی کی پیدائش سے موت تک کے حالات نہایت دلآویز پیرایہ میں لکھے گئے ہیں تفقات اس قدر دلچسپ ہیں کہ کتاب ہاتھ سے نہیں چھوڑی جاسکتی ہے زبان قلم معنی کی نمکالی کوثر سے ڈھلی ہوئی بڑے بڑے نقادوں نے اس کا مطالعہ کر کے مصنف کی ناول نگاری کے کمال کا اعتراف کیا ہے۔ منازل السائرہ اردو کی ایک غیر فانی تصنیف ہے جو اپنے رنگ میں بے مثل اور بے نظیر ہے۔ یونیورسٹیوں کی اعلیٰ جماعتوں کے نصاب میں بھی شامل ہے۔ حال میں اس کا جدید ایڈیشن نہایت اہتمام سے شائع ہوا ہے۔

قیمت دو روپے بارہ آنے
مینجمنٹ عصمت بک ڈپو۔ کوچہ چیلیاں دہلی

دستکار ہنوں کی محفلِ باورچی خانہ

جوابات

محترم بہن عائشہ نواب عبدالحمید صاحبہ کی فرمائش پر سنگرمشین کا پیرزہ لگانے کی ترکیب درج ہے۔ جب پیرزہ سے کاٹھا جاتا ہے اس کی شکل یہ ہے



اسکو نکال کر الگ کر لیجئے اور جس مقام پر کپڑا رکھتے ہیں سینے کے لئے اسپریر پیرزہ فٹ کر لیجئے اس کی شکل بھی اس پیرزہ سے ملتی جلتی ہوتی ہے پیرزہ کے ایک اس میں فٹ کر لیجئے اور اگلے فریم میں کپڑا خوب کس کر نقشہ بنا کر کاٹہئے۔

کاٹا ہونے کی ریل اب عام طور سے نہیں ملتی کہیں کہیں ملتی ہیں وہ بھی اتنا قیادہ اور رنگ بھی حسب مرضی ملنا دشوار ہے شٹیل جس سے کام بناتا ہے لکڑی کے بہت عمدہ ہوتے ہیں ایک شٹیل سے ایک چار پانچ شٹیلوں کو ملا کر بڑی بڑی میلیں بھی بنتی ہیں۔ یہ شٹیل یہاں سہارن پور میں بنتے ہیں اور ان کی قیمت ایک روپیہ فی شٹیل ہوتی ہے نوٹہ دیکر بھی بڑھئی سے بنوایا جاسکتا ہے اگر کسی بہن کو ان کے شہر میں دستیاب نہ ہوں تو ایڈیٹر جوہر نسواں کی معرفت منگوائیں۔

جھکونڈیکہ پوش کے لئے کروٹیل کے بھول کی ضرورت ہے جو علیحدہ بنا کر پھر بدن میں جوڑتے ہیں جن کو علیحدہ پھل بنانا آتا ہو تو لئے جہر بالی جوہر نسواں میں ارشاد فرمائیں۔ دوسرے کس کی سبج وک کی کڑا لیں آئی جہر بہن کو آتی ہو اسکو جوہر نسواں دہلی میں چھپوائیں تاکہ بہت سی نادانغفم

شیر مال کے ٹکڑے

شیر مال خشک ۲ عدد۔ شکر آدہ سیر گھی ایک پاؤنڈ عطر کیوڑہ اور خشک میوہ حسب ضرورت۔

شیر مال کو خوب مسکا کر باریک گوٹ لیجئے۔ گھی کو کسی قلعی دار دیکھی میں ڈال کر بڑی الائچی کے دانوں کا بکھار دیجئے اور ایک کٹورہ پانی ڈال کر جلدی سے ڈپکنا بند کر دیجئے پھر فوراً شکر ڈال کر چمچ سے چلائیے جب ابھی طرح پکنے لگے تو شیر مال کے کٹے ہوئے ٹکڑے ڈال کر پکنے دیجئے۔ جب ابھی طرح گل جائیں تو اتار کر زعفران کیوڑہ اور میوہ ڈال دیں۔ اگر ایک کٹورہ پانی میں اچھے نہ لگیں تو اور پانی ڈال دیں۔

شاہی ٹکڑے

ماہ نومبر کے رسالہ جوہر نسواں میں سس عزیز فاطمہ گہت نے شاہی ٹکڑوں کی ترکیب معلوم کی ہے جو درج ذیل ہے۔

مندرجہ ذیل اشیاء منگالیجئے

ڈبل روٹیاں۔ شکر دانہ۔ گھی کسی دودھ الائچی خود ۴ عدد ایک سیر ایک سیر آدھ سیر ایک چمٹاں کیوڑہ ۴

ترکیب

پہلے سب ڈبل روٹیوں کے گول چار چار یا پانچ پانچ ٹکڑے کر لیں اب گندہ ٹکڑوں کو تھوڑا تھوڑا گھی کٹرائی میں ڈال کر تل کر دودھ میں ڈال دیں اور جب سب تل جائیں تو آدھ سیر گھی میں الائچیاں ڈال کر کڑا کرالو پھر شکر ڈال کر قوام کر لیں خوب مٹا کر ہر جگہ تو سب ٹکڑے ہیں ڈال دے پھر کڑا ہائی نیچے اتار لو اور ٹھنڈے ہونے پر کیوڑہ چھڑک دے پھر پلیٹوں میں نکال کر نوش فرمائیے بہت لذیذ ہوں گے۔

انیسہ خاتون دختر منشی احمد حسن صاحب مرحوم مراد آباد

۴ پھنس اس سے فائدہ اٹھاسکیں۔ بلقیس جہاں سلیم دختر شمس الحق مالوہ

مضمون: حضرت علامہ راشد الحیری کی تصانیف

[illegible]

اگست ۱۹۴۷ء

جوشنِ جوان



اداکار
عذیر فاطمہ
آمینہ نازلی
سیّدہ اشرف

تین روپے

جسملہ حقوق محفوظ

حضرت علامہ راشد انجیری کے مضامین کے متفرق مجموعے

۱۲	مصری تہذیب کے زہر آلود اثرات خاتین کو جمعہ ۱۲
۱۳	کڑی میں نسل
۱۴	حقائق نسوان کی عظمت میں درد و آتشیں دو بے ہوش مضامین۔
۱۵	تاکہ زہر
۱۶	عورتوں کی مخلوقیت کا مخرج ان کے معاشیہ آلام کی دردناک تصویریں
۱۷	بلبل عیار
۱۸	ادکیوں کی تربیت اور تعلیم اور بے ہوشیالات۔
۱۹	ساجن سوئی
۲۰	تفسیر شوہر کا راز۔ سماں بوی کے تعلقات کی خوشگوار کاغذ۔
۲۱	شادی کا انتخاب
۲۲	اولاد کی شادی کے وقت کیا باتیں ضرور دیکھنی چاہئیں۔
۲۳	فریب ہستی
۲۴	مسلمان گھرانے اندر کسی طرح کھوکھلے ہو رہے ہیں۔
۲۵	اور دوسرے مضامین جن میں بڑھکر اولاد کی کنوارائی کی قدر کریں گی۔
۲۶	خواتین کے طلبہ چند بہترین انگریزی مضامین کے عام فہم ترجمے۔
۲۷	مختلف موضوعوں پر تفریق مضامین کا دلکش مجموعہ۔
۲۸	تصانیف مختصرہ خاتون اکرم مرحومہ
۲۹	فلسفہ شادی و مضامین مع ویاہیہ علامہ راشد انجیری کی مرحومہ
۳۰	زنانہ لٹریچر کے بندہ یاغیہ خاتون کا سین مجموعہ آرت کاغذ ہاوسم
۳۱	ایک دلآویز ترین آموزہ خیر انسانہ کا پرچارم
۳۲	ایک مختصر فائنٹ پرہیز کرمر جو س کے کل افسانہ نگاری کا اعتراف کرنا چاہیے
۳۳	تصانیف مختصرہ مندرجہ بالا حیدر صاحب
۳۴	مختلف کا بہترین ناول میں کے صورت ایک اعلان پر پانچ سو روپے اسٹیج کی تیس
۳۵	مختلف کا بہت مشہور اخلاقی ناول حدود و ضبط
۳۶	تصانیف مختصرہ صغیرا ہمایوں حرز ایم۔ آر۔ اے۔ ایس
۳۷	ایک محبت خلاتی ناول جس میں لڑکیوں کو بہت سی عیب باتیں معلوم ہوتی ہیں
۳۸	دکھ سنی اور قصوں کے پر ایس میں ملتی جلتی اہانت کا ذریعہ
۳۹	مستورات کے لیے جدید طرز پر خطوط جن میں کام کی باتیں سناٹی کی ہیں
۴۰	اخلاقی معاشرتی افسانے جن میں پرانی معاشرہ پر بھی دیکھ بھال ملتی ہے
۴۱	تصانیف مختصرہ طیفین بیگم ۱۰-۱۱ صاحبہ
۴۲	گھر والی کے متعلق بے ہوشیہ سے بھروسہ بھروسہ کو کھلے ہانے کے لیے
۴۳	خانہ داری کے تجربہ کار دوسرا حصہ تہذیبی باری باری خانہ کے متعلق قیمتی مضامین
۴۴	تصانیف مختصرہ صاحب اختیار مصلی
۴۵	چھوٹے چھوٹے لطیف مضامین طرز بیان حد درجہ دلآویز
۴۶	شاعراں خلات تہذیب کی زندگی۔ عبارت کی نیکی۔ بزم صوفیہ و دیں و دواہو
۴۷	دیگر تصانیف مختصرہ آئینہ نازی ادیب فاضل
۴۸	مدھیہ کے لہجہ میں تعلیم یافتہ شخص خیال و ادب کی شادیوں کے فرساکہ نتائج
۴۹	وینا کے موسیقار شاعروں بادشاہوں شہزادوں کی بذلتی حاضر حالی کے نمونے
۵۰	حاجانہ اور بازاری لطیفے نہیں۔ جذب خرافات کی کتاب ہاوسم
۵۱	بڑے بڑے پیہروں بادشاہوں ادیبوں فلاسفوں کے زیر احوال
۵۲	تصانیف مختصرہ سرور جہاں رعنا بی۔ اے
۵۳	بھولوں کی کاشت۔ اور چھپ کے گھداشت موسکوں اور بچوں کا حال
۵۴	دھندلے دوسری کہانیاں۔ چھوٹے بچوں اور بچوں کے طلبہ کی تہذیب و تربیت
۵۵	تصانیف مثنوی پریم چند
۵۶	مثنوی کی زندگی کے آخری سال کے بہترین افسانے
۵۷	دکھ و ادب و تہذیب کا اور آخری ڈرامہ
۵۸	تصانیف مولانا راقی انجیری
۵۹	حضرت ذہب گری کی مفصل جامع سوانحی کہ لکھنا اور انگریز حال
۶۰	حضرت علامہ راشد انجیری کا اور اپنی ذاتی اوصاف اور مختلف انسانی حیثیتوں کا ذکر
۶۱	مضمون زیادہ سالانہ محبت کی قربانی خاتون کی یادگار افسانے سے زیادہ دیکھ

۶۲	تصانیف مولوی عبدالغفار صاحب انجیری
۶۳	بچوں کی تربیت
۶۴	جول تہذیب کی پرورش اور تربیت پر عام فہم زبان میں بے نظیر مضمون
۶۵	ایک نیک لڑکی کی زندگی کے سبق آموز حالات و محبت پر ایس میں
۶۶	تالیفات سید رضا احمد صاحب جعفری
۶۷	کار و زراعت کے کام کی اہم پرور کے پس منظر میں لڑکی پر رشائی اور درستی کی
۶۸	لڑکی کا ہدایت نامہ
۶۹	نئی فہرست رنگ۔ یہ کام سیکھ کر مقبول آمدنی کی صورت میں ملتی ہے
۷۰	تصانیف مولانا صاحب اکبر آبادی
۷۱	زنانہ بستہ
۷۲	بچوں کے لیے دس مفید کہانیاں بہت آسان زبان میں چار جام
۷۳	آفتاب زندگی
۷۴	ایک لڑکی کے کنوارے بچہ کے محبت اور مہین آموز حالات
۷۵	آفتاب زندگی کا دوسرا حصہ شادی کے بعد ہی عورت کے حالات
۷۶	صاحبزادہ ولی احمد خاں صاحب اکرم۔ اے۔ ایم۔ ایف
۷۷	ہاشمیں کی کہانیاں ایک سیاح کا افسانہ ہاشمیں۔ دو حصے کے۔ بار دوم
۷۸	لڑکیوں کو خط و کتابت سکھانے کے لیے پسندیدہ کتاب
۷۹	ایک جامع سفر نامہ پاکستان کے نہایت ہی خوبصورت حالات صفحہ صدی پہلے کے
۸۰	علمی و ادبی تصانیف
۸۱	ڈاکٹر اعظم گری نے بڑی محنت سے دیہاتی گیت جمع کر کے ان کا مطالعہ کیا ہے
۸۲	مولوی فیصلہ دین لکھی کے محبت پر ایس میں مولوی کے فیضانِ مثنوی ۱۱۔ ۱۲ خاتون
۸۳	ڈاکٹر سعید محمد علی کے مختصر افسانے دلآویز ہیرا میں
۸۴	ہندوستان کے دوسروں پر ان حالات اپنی نوعیت کی ایک ہی کتاب ہے
۸۵	نہیں میں مسلمانوں کے عہد میں کسی بڑے بڑے کا حال خاتون گندی بھی
۸۶	افسانہ حرم
۸۷	دس کہانیاں لڑکیوں کے لیے جن سے بچی اچھی باتیں معلوم ہوں گی
۸۸	ام المومنین کے منظم حالات زندگی کے بعد سترہ افسانہ نگار وادبی
۸۹	بچوں اور بچوں کے لیے مزید کہانیاں
۹۰	سرسنفل جان کی تیس دہائیوں سے بچوں کے لیے پسندیدہ خفہ لانی ہیں
۹۱	یوں کی دنیا
۹۲	دس نصف کتابیں ہیں جن سے بچوں کو نیکو نامی میں سب سے اچھی کہانیاں
۹۳	مزید کہانیاں
۹۴	وادی ایسے نرس کی کچھ لطیف کہانیاں بار بار پڑھیں بالخصوص
۹۵	زنانہ نظائیں
۹۶	مرورہ سمجھ گھڑی کی دردناک تصویریں مولانا راقی انجیری
۹۷	آئینہ جمال
۹۸	دو حاضرہ کی مشہور شاعرہ مختصرہ طیفین بیگم ۱۰۔ ۱۱ لکھنویں کا مجموعہ
۹۹	عورتوں کی خاص کتاب
۱۰۰	ایک نیا ڈاکٹر فیصلہ دین محمد صاحب ہندوستانی عورتوں کے لیے انتہائی قیمتی کتاب
۱۰۱	میں کوئی کتاب نہیں ملے گی۔ تصویر پر۔ دو حصے میں۔ حلقہ ۱۱۔ ۱۲ ہر دو حصے۔
۱۰۲	عورتوں کے لیے نگار وادبی افسانے اور خوبصورتی کے خاتون قدر مضمون۔
۱۰۳	نامور افسانہ نگار خواتین کے افسانے اور ناول
۱۰۴	دو حصہ ہر جگہ مرحومہ۔ زنانہ لٹریچر کا مشہور و مقبول بندہ پایہ نامی ہاوسم
۱۰۵	نظائیں۔ نظمیں۔ فاضل تین مختلف احوال عورتوں کا افسانہ
۱۰۶	مقامات الوسی کے محبت مختصر افسانے بار دوم
۱۰۷	چار روٹی کی آپ بیتی اور مختصرہ انیس فاضل
۱۰۸	نمبر روزہ
۱۰۹	محمود عابد بیگم۔ ایک دولت مند لڑکی کا دردناک تجربہ خیر افسانہ
۱۱۰	نہایت کارآمد کہانیاں
۱۱۱	حضرت ام المومنین مختلف چیزیں بتانے کی تجربہ شدہ ترکیبیں مثنوی
۱۱۲	کرنے کا علاج تجارت کر کے کس طرح مالی حالت اچھی بنائی جاسکتی ہے
۱۱۳	مختصرہ برائیت محنت نامہ لکھنے کے اصول و پیرایہ کے مشاہدے
۱۱۴	کیرت کی چھاپی
۱۱۵	ماتنگ طریقوں سے کیرت کے کس طرح چھاپنے چاہئیں گوں کے متعلق معلومات
۱۱۶	موٹی شیریں سے واقفیت حاصل کرنے کے لیے اردو میں سب سے بہتر کتاب
۱۱۷	مصلحت کا پتہ۔ عفت بک پو کو چیلر

جوہر نسوان

تیسرا سال | بابہ ماہ اگست ۱۹۲۶ء | جلد نمبر ۶

کشیدہ کاری :-

نیتے	ایم ایس جے	۲
وہلی خاکہ	فہیمین	۳
بیل	آر بیگم	۵-۴
نازک بیل	از انگریزی	۵-۴
مرکز	آر بیگم	۶
کر و شیا کا کام :-		
گل اس پوشش	اہلیہ محفوظ ارحیم	۸-۷
کر و شیا بیل	اہلیہ محفوظ ارحیم	۹
خوبصورت بیل	سکینہ خاتون	۹
مرد	منز صابرہ افتخار	۱۰
مرغ	" "	۱۱
سنگو مشین کا کام :-		
کونہ	ضیاء بیگم	۱۲
کنول کی ڈالی	" "	۱۳
اونی کام سلائیٹ :-		
جری کی خوبصورت نئی	عائکہ خاتون	۱۳
ڈو بناوٹیں	صغیر انار	۱۴
کٹائی کا کام :-		
بیل اور کونہ	بتول فاطمہ	۱۵-۱۴
پھول	بیشہ سلیم احمد	۱۵
گڑھی کا چھاپا :-		
نئی طرز کا دیشمہ	منز قبال	۱۶
چاپ کین کاری - عاثر بیگم - کر و شیا کا کام کرنا دی نہیں اندر جابا قیر ۱۷		
کٹھنہ کاری کی تاریخ		۱۸
دستکار پنوں کی محفل - بادشاہ خانہ - ٹھریلو دوا علاج - شرف ۲۲		

اطلاع اختتام سال

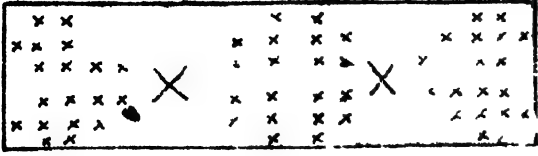
جن خواتین کا سال خریداری اگست ۱۹۲۶ء میں نہ ہو تاکہ انہیں تمبر کا پتہ دی۔ جی میجا جائیگان کے خریداری نمبر درج ذیل ہیں۔ ان پتوں سے درخواست ہو کہ تین روپے سالانہ چندہ بذریعہ سی آر ڈی سبک رجسٹرڈ ہو بھیجیں جنہیں آئندہ کے خریداری منظور ہو فوراً انگریزی خط فوری نمبر کے حوالے ہو بھیجیں اگر ان کا چندہ یا انگریزی خط اگست ۱۹۲۶ء تک نہ آیا تو اس کے معنی ہوں گے کہ انہیں وہ پی پی کا اشتراک ہے لہذا نمبر کی تاریخ ۱۹۲۶ء کو بذریعہ دی۔ پی ساتین روپے کا حاضریہ دست ہو۔ ایسے کہ وہ پی پی کی واپسی سے جوہر نسوان کی قند دانہ نہیں اپنے پرچہ کو تلف نہ نہیں پہنچائیں گی۔

۹۳۳۵-۹۱۹۰-۹۱۷۱-۸۹۸۴-۸۹۶۰-۸۹۲۸-۸۹۴۷
۹۳۷۹-۹۳۸۶-۹۳۸۷-۹۳۹۱-۹۳۹۲-۹۳۹۲-۹۴۱۰
۹۴۱۱-۹۴۲۱-۹۴۲۳-۹۴۳۰-۹۴۳۱-۹۴۳۵-۹۴۴۲
۹۴۴۵-۹۴۴۶-۹۴۵۰-۹۴۵۳-۹۴۶۳-۹۴۶۵-۹۴۶۵
۹۴۸۴-۹۴۸۵-۹۵۱۲-۹۵۵۵-۹۶۳۴-۹۶۴۹-۹۶۶۰
۱۰۶۱۴-۱۰۶۳۹-۱۰۶۷۹-۱۰۶۸۴-۱۰۶۸۵-۱۰۶۸۶-۱۰۶۸۸
۱۰۶۹۹-۱۰۷۰۳-۱۰۷۰۶-۱۰۷۰۸-۱۰۷۱۲-۱۰۷۱۳-۱۰۷۱۴
۱۰۷۱۴-۱۰۷۱۹-۱۰۷۱۸-۱۰۷۱۹-۱۰۷۲۲-۱۰۷۲۳-۱۰۷۲۴
۱۰۷۲۵-۱۰۷۲۶-۱۰۷۲۹-۱۰۷۳۰-۱۰۷۳۱-۱۰۷۳۲-۱۰۷۳۶
۱۰۷۳۸-۱۰۷۳۹-۱۰۷۴۰-۱۰۷۴۱-۱۰۷۴۲-۱۰۷۴۳-۱۰۷۴۵
۱۰۷۴۶-۱۰۷۴۷-۱۰۷۴۹-۱۰۷۵۱-۱۰۷۵۵-۱۰۷۵۶-۱۰۷۵۸
۱۰۷۵۹-۱۰۷۶۱-۱۰۷۶۲-۱۰۷۶۳-۱۰۷۶۴-۱۰۷۶۵-۱۰۷۶۶
۱۰۷۶۷-۱۰۷۶۸-۱۰۷۶۹-۱۰۷۷۰-۱۰۷۷۱-۱۰۷۷۲-۱۰۷۷۴
۱۰۷۷۵-۱۰۷۷۶-۱۰۷۷۹-۱۰۷۸۰-۱۰۷۸۱-۱۰۷۸۲-۱۰۷۸۴
۱۰۷۸۵-۱۰۷۸۶-۱۰۷۸۹-۱۰۷۹۰-۱۰۷۹۱-۱۰۷۹۲-۱۰۷۹۴
۱۰۷۹۵-۱۰۷۹۶-۱۰۷۹۷-۱۰۷۹۸-۱۰۷۹۹-۱۰۸۰۰-۱۰۸۰۱
۱۰۸۰۲-۱۰۸۰۳-۱۰۸۰۴-۱۰۸۰۵-۱۰۸۰۶-۱۰۸۰۷-۱۰۸۰۸
۱۰۸۰۹-۱۰۸۱۰-۱۰۸۱۱-۱۰۸۱۲-۱۰۸۱۳-۱۰۸۱۴-۱۰۸۱۵
۱۰۸۱۶-۱۰۸۱۷-۱۰۸۱۸-۱۰۸۱۹-۱۰۸۲۰-۱۰۸۲۱-۱۰۸۲۲
۱۰۸۲۳-۱۰۸۲۴-۱۰۸۲۵-۱۰۸۲۶-۱۰۸۲۷-۱۰۸۲۸-۱۰۸۲۹
۱۰۸۳۰-۱۰۸۳۱-۱۰۸۳۲-۱۰۸۳۳-۱۰۸۳۴-۱۰۸۳۵-۱۰۸۳۶
۱۰۸۳۷-۱۰۸۳۸-۱۰۸۳۹-۱۰۸۴۰-۱۰۸۴۱-۱۰۸۴۲-۱۰۸۴۳
۱۰۸۴۴-۱۰۸۴۵-۱۰۸۴۶-۱۰۸۴۷-۱۰۸۴۸-۱۰۸۴۹-۱۰۸۵۰
۱۰۸۵۱-۱۰۸۵۲-۱۰۸۵۳-۱۰۸۵۴-۱۰۸۵۵-۱۰۸۵۶-۱۰۸۵۷
۱۰۸۵۸-۱۰۸۵۹-۱۰۸۶۰-۱۰۸۶۱-۱۰۸۶۲-۱۰۸۶۳-۱۰۸۶۴
۱۰۸۶۵-۱۰۸۶۶-۱۰۸۶۷-۱۰۸۶۸-۱۰۸۶۹-۱۰۸۷۰-۱۰۸۷۱
۱۰۸۷۲-۱۰۸۷۳-۱۰۸۷۴-۱۰۸۷۵-۱۰۸۷۶-۱۰۸۷۷-۱۰۸۷۸
۱۰۸۷۹-۱۰۸۸۰-۱۰۸۸۱-۱۰۸۸۲-۱۰۸۸۳-۱۰۸۸۴-۱۰۸۸۵
۱۰۸۸۶-۱۰۸۸۷-۱۰۸۸۸-۱۰۸۸۹-۱۰۸۹۰-۱۰۸۹۱-۱۰۸۹۲
۱۰۸۹۳-۱۰۸۹۴-۱۰۸۹۵-۱۰۸۹۶-۱۰۸۹۷-۱۰۸۹۸-۱۰۸۹۹
۱۰۹۰۰-۱۰۹۰۱-۱۰۹۰۲-۱۰۹۰۳-۱۰۹۰۴-۱۰۹۰۵-۱۰۹۰۶
۱۰۹۰۷-۱۰۹۰۸-۱۰۹۰۹-۱۰۹۱۰-۱۰۹۱۱-۱۰۹۱۲-۱۰۹۱۳
۱۰۹۱۴-۱۰۹۱۵-۱۰۹۱۶-۱۰۹۱۷-۱۰۹۱۸-۱۰۹۱۹-۱۰۹۲۰
۱۰۹۲۱-۱۰۹۲۲-۱۰۹۲۳-۱۰۹۲۴-۱۰۹۲۵-۱۰۹۲۶-۱۰۹۲۷
۱۰۹۲۸-۱۰۹۲۹-۱۰۹۳۰-۱۰۹۳۱-۱۰۹۳۲-۱۰۹۳۳-۱۰۹۳۴
۱۰۹۳۵-۱۰۹۳۶-۱۰۹۳۷-۱۰۹۳۸-۱۰۹۳۹-۱۰۹۴۰-۱۰۹۴۱
۱۰۹۴۲-۱۰۹۴۳-۱۰۹۴۴-۱۰۹۴۵-۱۰۹۴۶-۱۰۹۴۷-۱۰۹۴۸
۱۰۹۴۹-۱۰۹۵۰-۱۰۹۵۱-۱۰۹۵۲-۱۰۹۵۳-۱۰۹۵۴-۱۰۹۵۵
۱۰۹۵۶-۱۰۹۵۷-۱۰۹۵۸-۱۰۹۵۹-۱۰۹۶۰-۱۰۹۶۱-۱۰۹۶۲
۱۰۹۶۳-۱۰۹۶۴-۱۰۹۶۵-۱۰۹۶۶-۱۰۹۶۷-۱۰۹۶۸-۱۰۹۶۹
۱۰۹۷۰-۱۰۹۷۱-۱۰۹۷۲-۱۰۹۷۳-۱۰۹۷۴-۱۰۹۷۵-۱۰۹۷۶
۱۰۹۷۷-۱۰۹۷۸-۱۰۹۷۹-۱۰۹۸۰-۱۰۹۸۱-۱۰۹۸۲-۱۰۹۸۳
۱۰۹۸۴-۱۰۹۸۵-۱۰۹۸۶-۱۰۹۸۷-۱۰۹۸۸-۱۰۹۸۹-۱۰۹۹۰
۱۰۹۹۱-۱۰۹۹۲-۱۰۹۹۳-۱۰۹۹۴-۱۰۹۹۵-۱۰۹۹۶-۱۰۹۹۷
۱۰۹۹۸-۱۰۹۹۹-۱۱۰۰۰-۱۱۰۰۱-۱۱۰۰۲-۱۱۰۰۳-۱۱۰۰۴
۱۱۰۰۵-۱۱۰۰۶-۱۱۰۰۷-۱۱۰۰۸-۱۱۰۰۹-۱۱۰۱۰-۱۱۰۱۱
۱۱۰۱۲-۱۱۰۱۳-۱۱۰۱۴-۱۱۰۱۵-۱۱۰۱۶-۱۱۰۱۷-۱۱۰۱۸
۱۱۰۱۹-۱۱۰۲۰-۱۱۰۲۱-۱۱۰۲۲-۱۱۰۲۳-۱۱۰۲۴-۱۱۰۲۵
۱۱۰۲۶-۱۱۰۲۷-۱۱۰۲۸-۱۱۰۲۹-۱۱۰۳۰-۱۱۰۳۱-۱۱۰۳۲
۱۱۰۳۳-۱۱۰۳۴-۱۱۰۳۵-۱۱۰۳۶-۱۱۰۳۷-۱۱۰۳۸-۱۱۰۳۹
۱۱۰۴۰-۱۱۰۴۱-۱۱۰۴۲-۱۱۰۴۳-۱۱۰۴۴-۱۱۰۴۵-۱۱۰۴۶
۱۱۰۴۷-۱۱۰۴۸-۱۱۰۴۹-۱۱۰۵۰-۱۱۰۵۱-۱۱۰۵۲-۱۱۰۵۳
۱۱۰۵۴-۱۱۰۵۵-۱۱۰۵۶-۱۱۰۵۷-۱۱۰۵۸-۱۱۰۵۹-۱۱۰۶۰
۱۱۰۶۱-۱۱۰۶۲-۱۱۰۶۳-۱۱۰۶۴-۱۱۰۶۵-۱۱۰۶۶-۱۱۰۶۷
۱۱۰۶۸-۱۱۰۶۹-۱۱۰۷۰-۱۱۰۷۱-۱۱۰۷۲-۱۱۰۷۳-۱۱۰۷۴
۱۱۰۷۵-۱۱۰۷۶-۱۱۰۷۷-۱۱۰۷۸-۱۱۰۷۹-۱۱۰۸۰-۱۱۰۸۱
۱۱۰۸۲-۱۱۰۸۳-۱۱۰۸۴-۱۱۰۸۵-۱۱۰۸۶-۱۱۰۸۷-۱۱۰۸۸
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹
۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱۰۸۹-۱۱

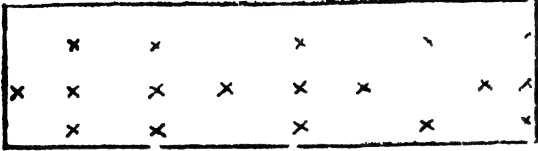
کشیڈہ کے فیتے

نمونے

(الف)



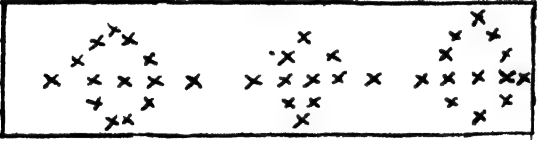
ع



ع

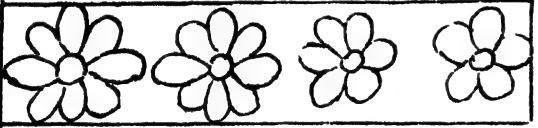


ع



(ب)

ع



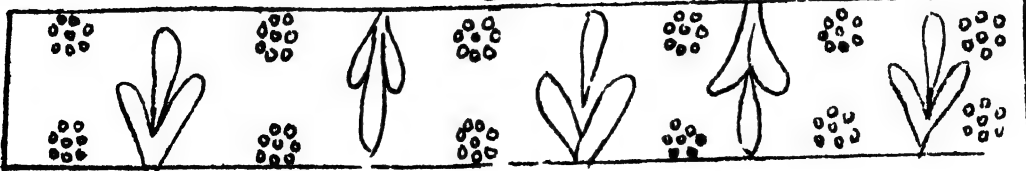
ع



ع



ع



ایم۔ ایس۔ جے

اچھل پیراشوٹ کی کلیاں عام طور سے بک رہی ہیں اور لوگ انہیں خرید کر بد کر برتنے کی منٹ اور سوٹ وغیرہ بنارہے ہیں۔ مگر کلبوں پر سے جو سفید جیکڈ اور ریشمی بن ترنے میں بعض بنیتوں انہیں فضول تصور کیے بچوں کے دے کر دیتی ہیں اور بعض اگر کچھ کام لینا چاہیں تو انہیں ہاؤں میں موباف لی جگہ استعمال کرتی ہیں۔ اگر بنیں راز فیتوں کو کشیدہ کاری اور کراس اسٹیل سے کاڑھیں تو بہت سربسورت اور ستے فینے بن جائیں گے مگر رنگ پیچ استعمال کیے جائیں تاکہ دھسے رخسار نہ ہوں اور آج کل جب کہ بازار سے ریشمی فینے ستے دھسوں پر ملنا بہت عام ہے اگر ان ہی گھریلو فیتوں کو مختلف جگہوں پر جینی یا جامہ کے پانچوں وپٹے کے کناروں میں دھس کے دامنوں اور کفوں وغیرہ پر لگایا کریں تو ستے رہیں چند فیتوں کے نمونہ پیش کرتی ہوں بچہ آسان ہے سید کہ جو ہری بنیں پسند فرمائیں گی۔

(ب) اس نقشہ کے پھول عا کو سوئی میں دھاگہ پر کر کاڑھا جائے گا، درپتیاں لانگ لیٹ سے اور عا اور عا والی سیلوں میں جو ۱۵ بے نشانت میں وہ سوئی سے سوراخ بنا کر اندر کاج کی طرح سے جائیں گے۔

آگست ۱۹۷۶ء

جوہر لنوں دہلی

۳

تمکیر اور چادر کا وسطی خاکہ

پتے اور ڈالیز
۱
ہری شیڈ دار
ہلکی گلابی شیڈ دار
۲ نارنجی شیڈ دار



یہاں اپنا نام لکھئے

ظہیر حسن سیکر دی



نازک پیل

حب پسند چیزوں پر درج شدہ رنگوں
سے بنائیں۔

ماخوذ از انگلش

امیر صنوبر

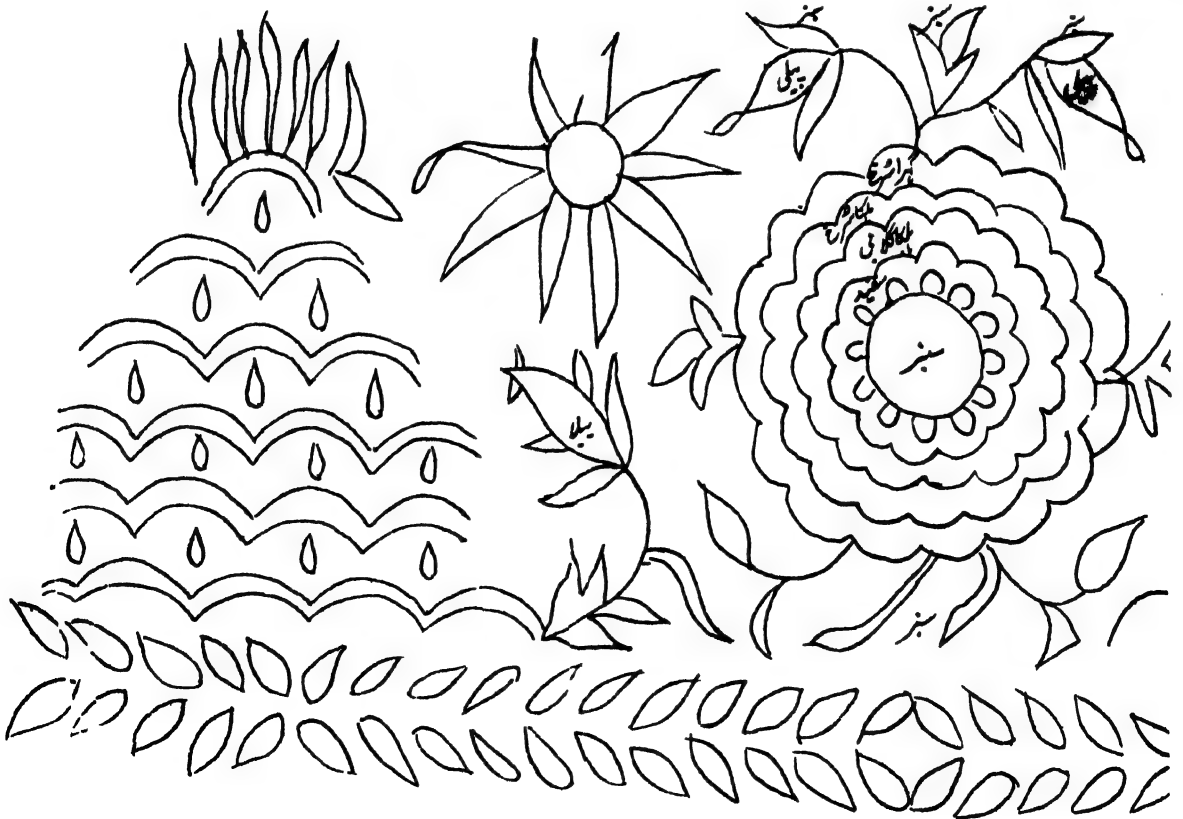


کشیدہ کاری

بیل

پتنگ کی چادر اور پردوں وغیرہ
پر بنائے اور قدرتی رنگوں سے
کاڑھے

آر بیگم سیتا پوری



وسطی خاکہ بیل کے ہمراہ بنائیں اور بیل جیسے رنگوں سے کاٹریں



آر۔ بیگم سیتا پور

’فن خیالی یعنی کپڑوں کی کٹائی سلائی سے واقف ہونا ہر لڑکی اور ہر عورت کی روزانہ ضروریات میں سے ہے۔ اس فن پر محترمہ فاطمہ سونی کا کام جعفر منشی فاضل نے ڈیرہ دھوجین مشہور و مستند کاربہنوں کی مدد سے سونی کا کام یا چمنستان خیالی۔ وہ کتاب تیار فرمادی ہے جس سے پیر طبع عورتیں بھی فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔ بچوں کے کپڑے۔ سوٹ۔ جاکٹ۔ باڈی۔ پانچا۔ ہینڈ بنا۔ فیلڈر۔ فوکر۔ ٹیس۔ کتے۔ مختلف قسم کے دیدہ زیب جپیر۔ نئی نئی طرز کے جپیر۔ نئی نئی طرز کی قمیص۔ پادری۔ مدراسی اور دیگر قسم کے اور وضع وضع کے خوبصورت کالر اور کف۔ لباس شب خوابی۔ باڈی لیڈیز۔ انڈر ویر یا چاندی۔ مختلف چیزیں مثلاً دوا بکریں کی جوار۔ الماری پوش۔ آئینہ۔ لیٹرن۔ جگہ کہہ دیجئے کہ خلافت۔ سرخان وغیرہ کے ۱۸۱ نمونے میں اور ہر نمونے کے متعلق کٹائی اور سلائی کی مفصل اور مکمل ترکیبیں۔ عورتوں کے لئے بہت کچھ آئندہ کتاب۔ نمونہ۔ خوبصورت کفارغہ ملی درجہ کا قیمتی کتاب۔ بکٹ لپو کہ چھپلاں۔ دہلی

کروشیا میں گلاس پوشش

حسب فرمائش محترمہ ملکہ زمانی زید ناسک

تاگا سفید ریشم ہو یا سوتی باریک ہو۔ سوتی چوکر کا بیخ ہے پتے۔

تحریک: اے چین جن کے سرے کے چین ڈال کر گول کر لیں۔ اس پر ایک چین لے کر ایک ٹریل پھر بک چین ایک ٹریل اس ہی طرح ۸ خانے بنائیں۔ لائن تمام کریں۔

» دوسری لائن - ایک چین ٹریل پر تین ٹریل - ایک چین - تین ٹریل - لائن تمام کرے - تیسری لائن - ایک چین ٹریل پر ۵ ٹریل - ایک چین ۵ ٹریل لائن تمام کرے - چوتھی لائن - ایک چین ۵ ٹریل پھر، ٹریل ایک چین، ٹریل - لائن تمام

کرئیے۔ پانچویں لائن۔ ایک چین سات ٹریل پر ۹ ٹریل۔ ایک چین۔ ۹ ٹریل۔ اب ٹریل لکھ ٹکے ٹرما بنائیے۔ ایک چین ایک ٹریل مال
 میں ڈالئے۔ ایک چین ۹ کے اوپر ۹ ٹریل۔ ایک چین۔ ایک ٹریل۔ ایک چین ۹ ٹریل۔ ایسے ہی لائن تمام کرو۔ ساتویں لائن دو چین۔ ایک ٹریل یہ
 ۳ ٹریل دو چین ۵ ٹریل۔ لائن ایسے ختم کیئے۔ آٹھویں لائن تین چین ۳ ٹریل پر ۵ ٹریل۔ ۳ چین ۳ ٹریل تین چین ۵ ٹریل

فیس لائن - تین چین ایک ٹریبل دو چین ۵ ٹریبل کے درمیان دو ٹریبل - دو چین ایک ٹریبل - تین چین دو ٹریبل
تین چین ایک ٹریبل لائن ایسے ہی تمام کریں -

اب چار لائن صرف جال کی بننے۔ ایک ٹریبل۔ ایک چین۔ ایک ٹریبل۔ ایک چین۔ ایک ٹریبل ایک چین چودھویں لائن
۷ چین بغیر ٹریبل کے دوسرے خانہ میں ڈال کے پھر ۷ چین بغیر ٹریبل کے۔ دوسرے خانہ میں سہ ڈال دیں۔ ایسے ہی چھٹے
بننے کے بعد تاگا توڑ دو اور موتی حب ضرورت پر ولو۔ پھر تاگا چھوڑ کے ۷ چین بنکے موتی چین میں ڈال کے ببال
بہند لو۔ ۷ چین موتی ڈالو۔ جال میں پھندا لیت جانیے جس طرح چھ لائن بننے ویسے ہی یہ لائن بھی موتی ڈال ڈال
کے تمام کر کے ختم کیے۔ بہت خوبصورت گلاس پوشش تیار ہوگا۔ (نمونہ صفحہ ۸ پر دیکھئے)

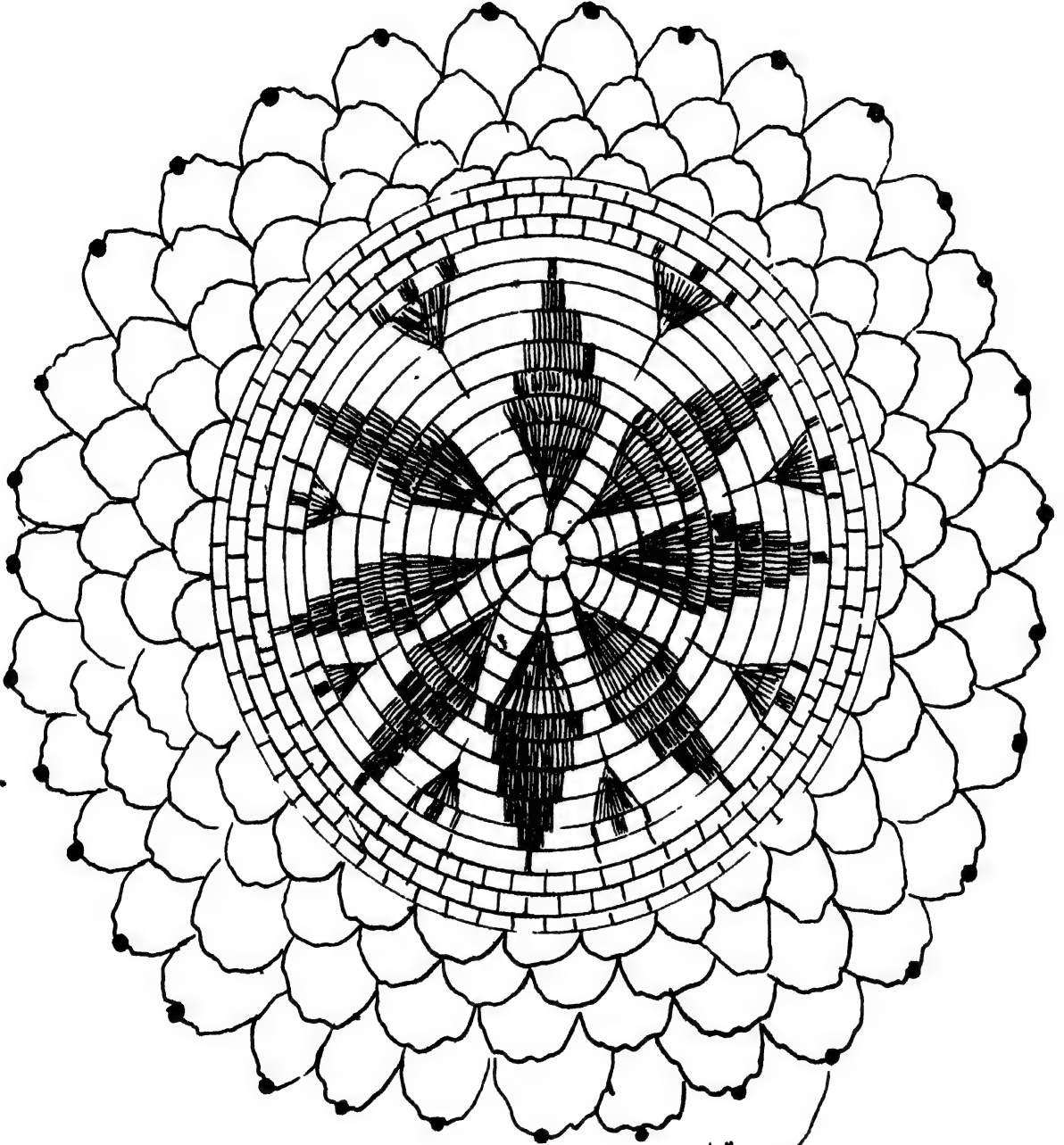
إليه محمد محفوظ الرحيم

اَوْنِی کَام سَلَامِیَوْت

”فن ٹنگ پر“ قابلِ قدر کتاب جس میں بنائی کے متعلق مضامین اور ہدایتیں بے انتہا عام فہم پیرایہ میں ہیں۔

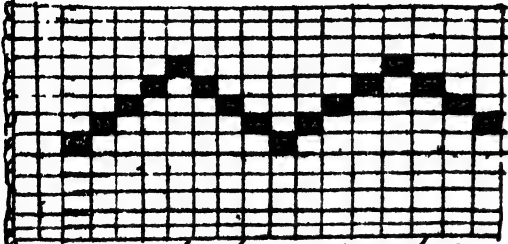
مختصر فہرست نمونوں کی۔ بچوں کی ادنیٰ ٹوپوں کے ۵ اور بچوں کے اور مردانہ موزوں کے نہایت صاف و خوبصورت ۸ نمونے اور بچوں کیلئے ادنیٰ بنیان۔ فرک۔ نیکر۔ بیٹی کوٹ کے ۱۰۔ سوئٹر۔ سوئٹر کوٹ۔ سیلب اور جرسی وغیرہ کے ۶ عمدہ نمونے۔ مختلف قسم کی بناوٹ اور بلیس ۱۶۔ ترکیبیں ان کے علاوہ ہیں۔ متفرق چیزیں مثلاً زمانہ جمپر۔ واسکٹ۔ زمانہ بنیان۔ ادنیٰ مفلو۔ گلوبند وغیرہ قناد ۵۲ ہلاک کے نقشے اور تصویریں ۳۶ ہیل تھو کے نقشے اور تصویریں ان کے علاوہ ہیں ۱۰ بنے موضوع پر نہایت مفید کتاب قیمت ۵۰ عصمت بک دہلوی

نمونہ گلاس پوسٹ



موتی ڈالئے

خوبصورت پیل



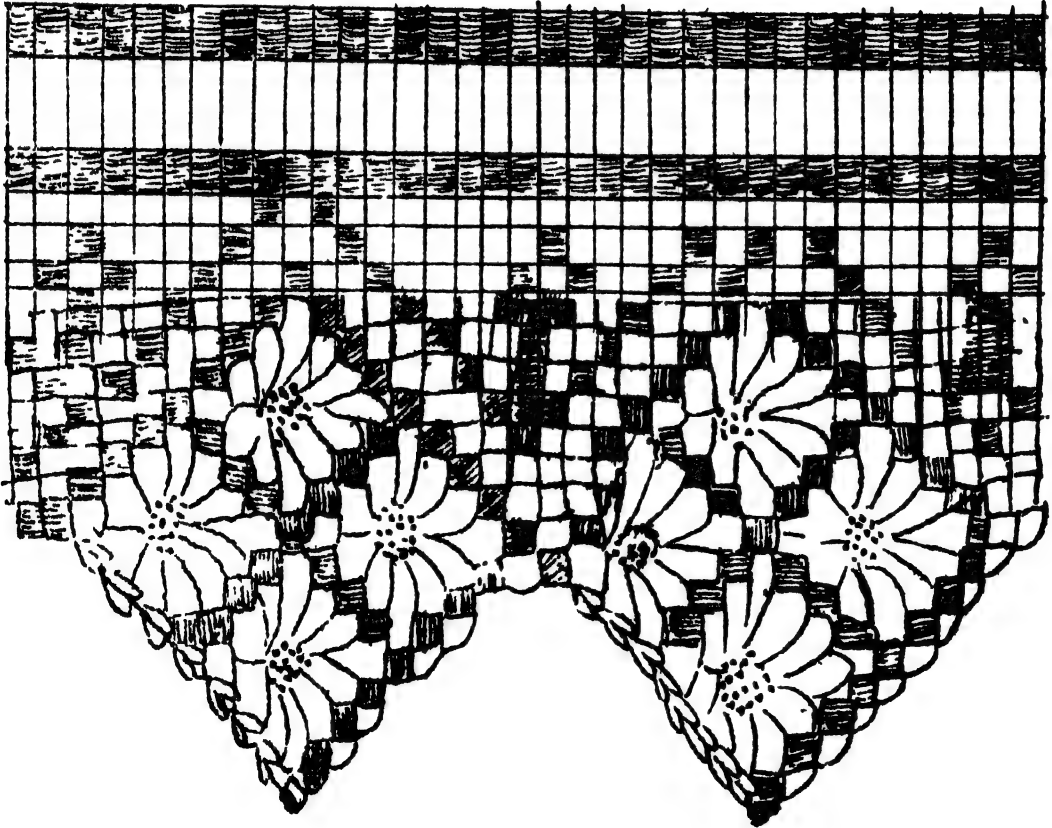
کر دیشیا کی ماہر بنیں، نمونہ دیکھ کر آسانی سے تیار کر سکتی ہیں۔

سکینہ خاتون اکبر آبادی

کر دیشیا میں پیل

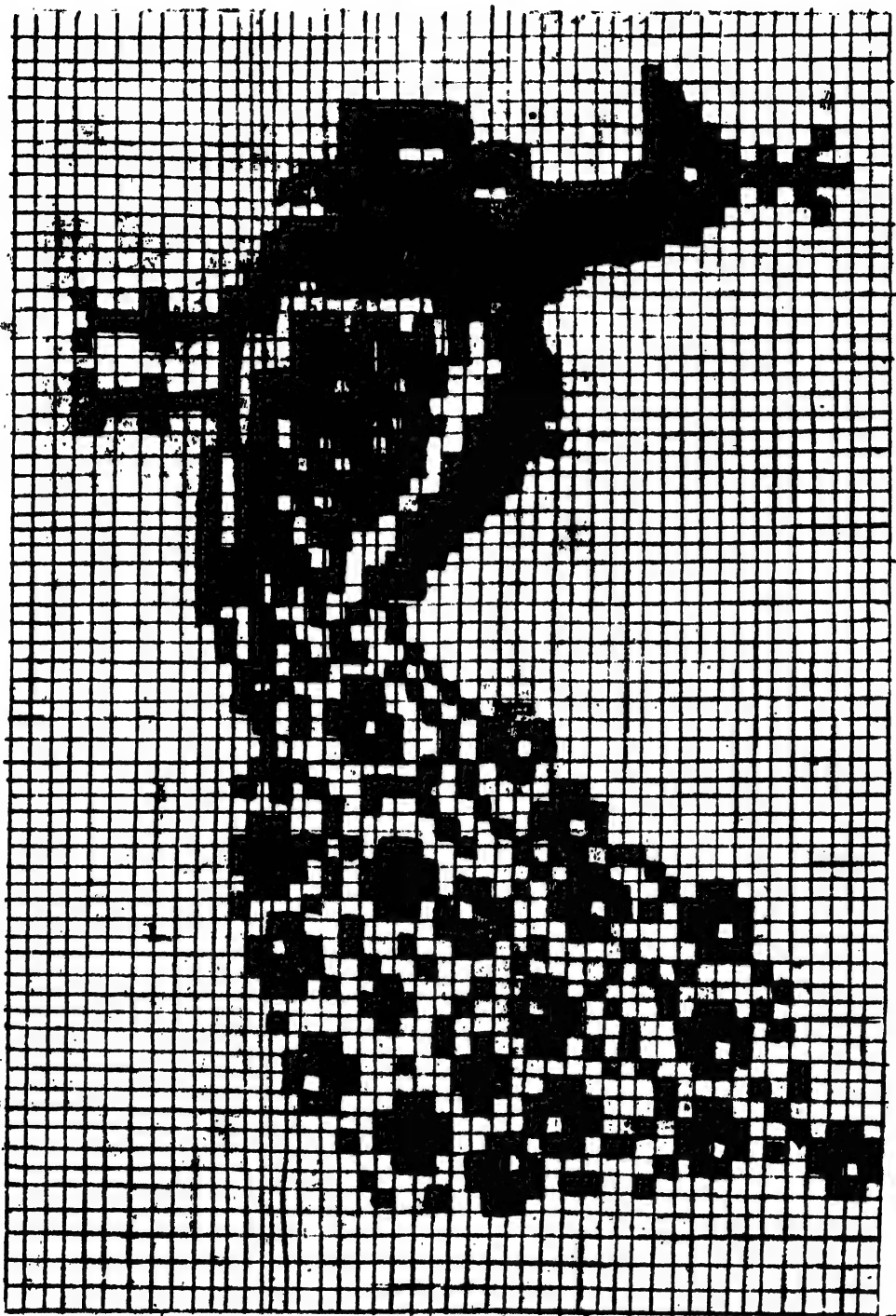
برائے چٹائی کوٹ - چادر - غلاف وغیرہ
 بنیں اس پیل کو دیکھ کر آسانی سے بنا سکتی ہیں
 بہت آسان اور خوبصورت ہے۔ تاگا بار یک زیادہ
 بہتر ہوگا۔
 موٹا تاگا بھی استعمال کر سکتی ہیں تاگا ریشمی ہو یا
 سوتی کپڑے کی مناسبت سے لگائیے۔

اہلیہ محفوظ الرحیم



حسب خواہش عمر مرالہ جمیل کر و شیا بیع ملو جو غے کے نونے ارسال یں ۔ سیاہ نشانات ٹریل باقی ہیں رہی ۔ مستر صاحبزادہ افتخار مراد آباد

مور



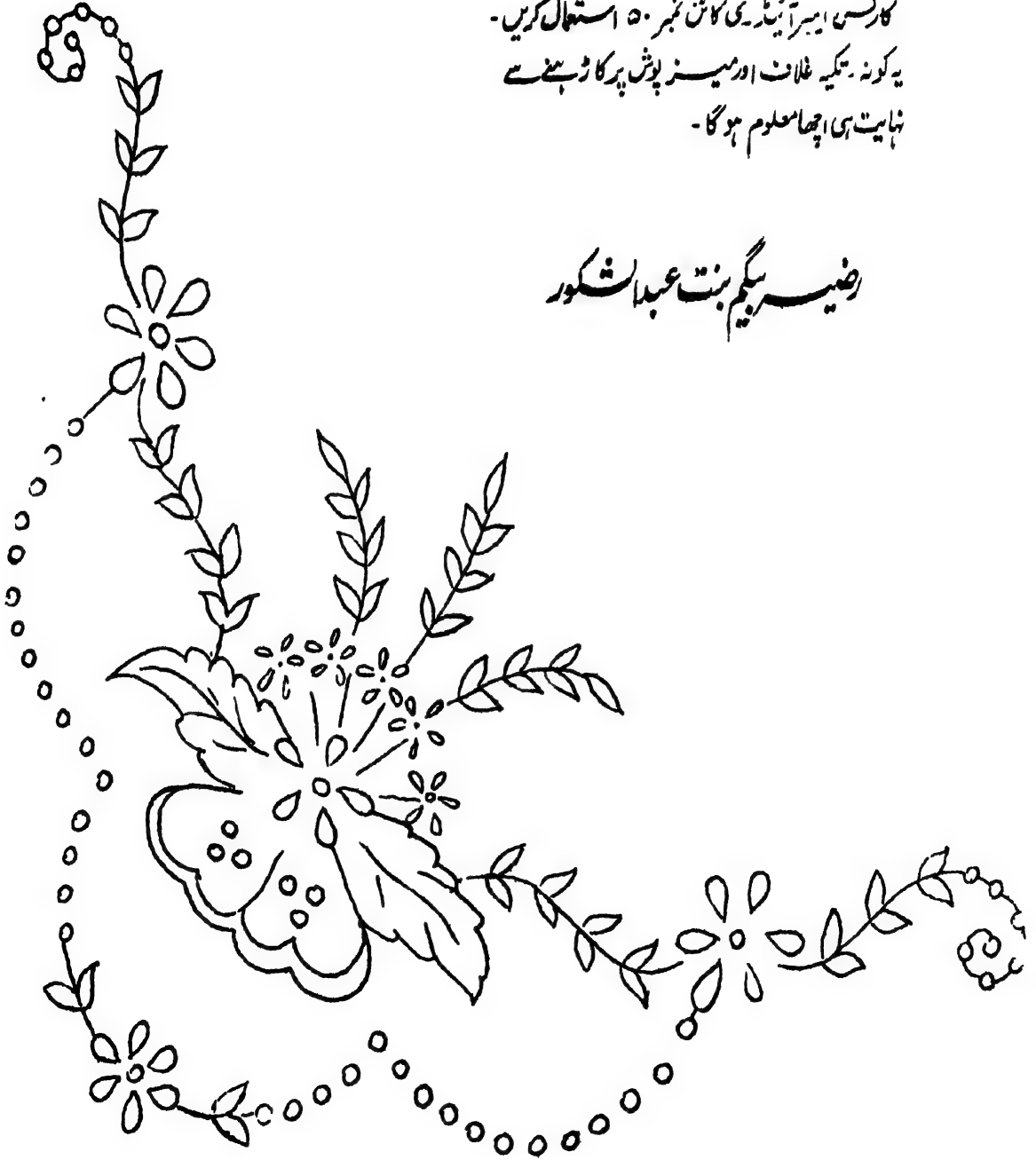


کوئہ

سنگرمشین کا کام

بڑے پھول، کاسنی، پھول چھوٹے پیاری، پتے۔ لٹڈیاں سبز گول نشان یعنی ۵ دے
نشان کو فیروزہ رنگ کام میں لائیں۔
کارکن ایسٹریڈی کاٹن نمبر ۵۰ استعمال کریں۔
یہ کوئہ تکیہ غلاف اور میسر پوش پر کاڑھئے
نہایت ہی اچھا معلوم ہوگا۔

رضیہ سیکیم بنت عبد الشکور



بھول پیازی۔ کلیاں بھول
کے ہرنگ۔ پتے سبز
ڈنڈیاں کاہی
بو۔ فیروزہ یا
کالے رنگ سے کاٹنے
بہت اچھا معلوم ہوگا۔

مس رضیہ بیگم ٹٹکور

کنول کی
ڈالی

جرسی کی خوبصورتی

اونی کام سلائیوں

اول حسب ضرورت خانے سلائیوں پر ڈالیں۔ پھر نمونہ شروع کر دیں۔ ایک خانہ سیدھا بنیں پھر ایک خانہ میں سے دوسرا خانہ لیکر سیدھا بنیں اس کے بعد پہلے خانے کو (جس میں سے ایک خانہ نکال لیا گیا ہے) نیچے کے ناگ میں سیدھا بنیں پھر ایک خانہ میں سے دوسرا لیکر سیدھا بنیں پھر پہلے خانہ کو (جس میں سے ایک نکال لیا گیا ہے) نیچے کے ناگ سے سیدھا بن لیں۔ اسی طرح پوری لائن بن لیں۔ دوسری لائن پوری الٹی۔ تیسری لائن شروع سے نمونہ بنیں۔ ایک خانہ سیدھا نہ بنیں۔ چوتھی لائن پوری الٹی۔ پانچویں لائن ایک خانہ سیدھا بن کر پھر نمونہ شروع کریں۔ چھٹی لائن پوری الٹی اسی طرح پورا سوٹر بن لیں۔ اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ ایک بار سیدھا لائن شروع کرنے میں پہلے ایک خانہ سیدھا بن کے تب نمونہ شروع ہوگا اور دوسری بار شروع ہی سے نمونہ بنے گا۔

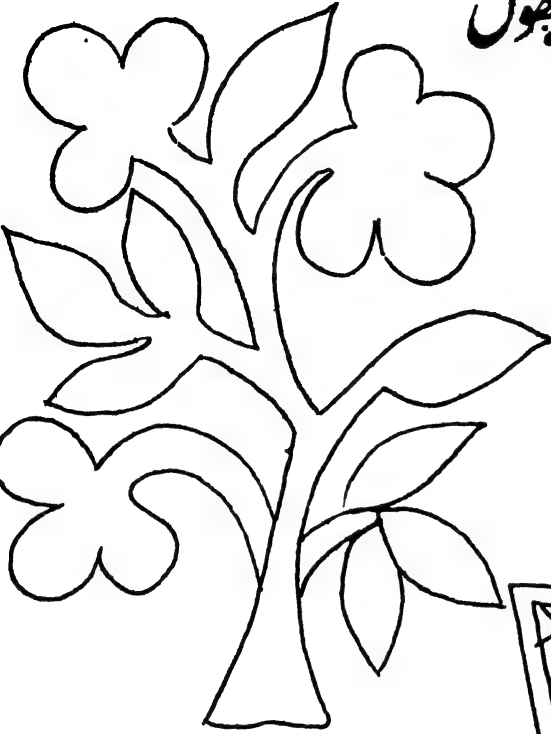
عاتکہ خاتون سلیم پور

بشا بھی بن سکتا ہے اور کافی مضبوط رہے گا۔

پھول

بتول فاطمہ

کونہ



یہ پھول سفید کپڑے پر اُتار کر فینچی
سے تراش لیجئے بعد ازاں سُرخ کپڑے
پر یا لال قند کے کپڑے پر رکھ کر سونے
سے تزیین لیں

ہم شہزادہ سلیم احمد



لکڑی کا چھاپا

نئی طرز کا دوپٹہ

کچے رنگوں سے چمپے ہوتے دوپٹے تقریباً ہر جگہ پسند کئے جاتے ہیں۔ عام طور پر دوپٹہ رنگ ریز کے ہاں سیمیکر ہٹیاں چھپوائی جاتی ہیں جو معمولی ہونے کے باوجود نہایت گراں پڑتا ہے اگر شوق ہو تو تھوڑی سی محنت کے بعد فینسی اور خوبصورت دوپٹے گھر میں چھاپے جاسکتے ہیں۔ لکڑی کے چھاپوں کی چھپائی کا طریقہ تو کافی پرانا ہو چکا ہے۔ آج میں بہنوں کی خدمت میں ایک نیا طریقہ پیش کرتی ہوں جو حال میں ہی ایجاد کیا ہے۔

پہلے دوپٹہ میں کلف دیکر خشک کر لیجئے اور جو ڈیزائن بنانا مقصود ہو اسکو کسی دفنی پر بنا کر فینچی سے کاٹ لیجئے اس چھپائی میں بڑے پھول اور گلدستہ استعمال کرنے جائیں اس کے بعد مولیٰ کچے رنگ پانی میں حل کر کے گھلا ہوا گوند ملا کر گھاڑا کر لیجئے۔ اب اس پیسٹ کو فلٹ (سٹنڈرڈ) چھڑکنے کی پککاری میں لگی ہوئی شیشی میں بھر لیجئے اور شیشی کو پککاری میں فلٹ کر دیجئے۔ پھر دوپٹہ کو کسی جڑی یا فرش پر بچھائے اور دفنی کا کٹا ہوا بھول اسپر رکھ کر کسی چیز مثلاً پیر دیٹ وغیرہ سے دبا دیجئے پھر پککاری سے رنگ اس طرح چھڑکنے جیسے فلٹ چھڑکا جاتا ہے اور کسی قدر فاصلہ سے تارنگی پہوار در تک پڑ سکے۔ جب پھول کے چاروں طرف پہوار اچھی طرح پڑ جائے تو بھول کو اٹھا کر کچھ فاصلہ پر رکھ کر پھوار ڈالئے۔ اسی طرح کل دوپٹہ چھاپیں۔ یہ خیال رہے کہ بھول قریب نہ رکھے جائیں۔ بلکہ جوڑائی میں صرف تین چار بھول چھاپے جائیں۔ اس میں انگریزی کے حروف وغیرہ بھی چھاپے جاسکتے ہیں اور اسی طریقہ سے جا بجا مختلف رنگوں سے شیشیڈ بھی دیا جاسکتا ہے۔ خاص طور پر راؤن رنگ سے چھپا ہوا دوپٹہ بہت ہی خوشنما معلوم ہوتا ہے جو اودا اور نارنجی رنگ ملانے سے بن جاتا ہے۔

یہ طریقہ نہایت آسان ہے اور ہر بہن گھر میں بنا سکتی ہے۔ پککاری سے علاوہ دوپٹوں کے اور چیزیں مثلاً بڑے پوخس وغیرہ بھی اسٹینسل کے ذریعہ سے چھاپی جاسکتی ہیں۔ موٹے ڈرائنگ پیپر پر پہلے تیل مل کر خشک کر لیں اس سے کاغذ واٹر پروف ہو جاتا ہے۔ اس پر حسب دلخواہ ڈیزائن بنا کر تیز ناخن گیر سے کاٹ کر اسٹینسل پلیٹ بنالیں جن بہنوں کو ڈرائنگ کا شوق ہو وہ کسی انگریزی دکان سے اسٹینسل کے ڈیزائن منگو کر کاغذ پر اتار کر اسٹینسل پلیٹ تیار کر لیں تو بہتر ڈیزائن بن سکیں گے پھر اسی طرح اسٹینسل پلیٹ کو پٹرے پر رکھ کر پککاری سے پہوار ڈالیں۔ بہت عمدہ شیشیڈ اور چھپائی ہوگی۔ اس میں بلیں وغیرہ بھی بنائی جاسکتی ہیں لیکن کام ہلکا ہی بنانا چاہئے کیونکہ کچے رنگ دھلنے پر صاف ہو جائیں گے اور فضول محنت رائیگاں ہوگی۔ پنجاب میں اس قسم کی چھپائی کا فیشن ہو رہا ہے لیکن وہ لوگ نقلی اور بخش کے ذریعہ سے پہوار ڈالتے ہیں جو اتنی خوبصورت نہیں ہوتی اور زقت بھی کافی صرف ہوتا ہے۔ امید ہے کہ بہنیں اس طریقہ کو پسند کریں گی اور فائدہ حاصل کریں گی۔

منزاقبال بھوپال

چھاپہ پسکن کاری

متوڑی جگہ مٹی پسکر بار یک پس پس لیں اور ایک بائیک کپڑے میں چھان کر آٹے کی طرح پانی ڈال کر خوب اچھی طرح گوندھیں۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ مٹی تیلی نہ ہو اور اتنی خشک ہو کہ چھاپہ بنانے میں دقت ہو۔ اب تھنا بڑا بھول بنانا مقصود ہو اسی قدر مٹی لیکر لکڑی کے چھاپہ کی شکل کی مانند (جو کپڑے یا گول) بنا لیں اب اس مٹی کی شکل کو اس بھول پر (جو کپڑے پر پہلے ہی سے کاڑھ لیا گیا ہو) آہستہ سے دبا دیں اس طرح اس بھول کے نشان اس گیلی مٹی پر آتے آئیں گے۔ اب اس بھول کے اس پاس کی مٹی کو ایک سوئی سے تھوڑا تھوڑا کرید کر علیحدہ کر دیں اور سطح کو برابر کر دیں۔ اس طرح یہ بھول لکڑی کے چھاپہ کی طرح اوپر ابھرتے گاتیار ہونے پر دھوپ میں سکھا کر چوٹے کی بھول یعنی گرم راکھ میں اچھی طرح دبا دیں تاکہ کہیں سے کھلا نہ رہے۔ ورنہ اس کے ٹوٹ جلنے کا ڈر رہے گا۔

یہ عام طور پر رات کا کھانا تیار ہونے کے بعد چوٹے میں دبا دیتے ہیں اور پھر صبح کو نکال بیٹے ہیں۔ اب یہ چھاپہ جو بالکل لکڑی کے چھاپہ کی مانند ہو گا۔ کپڑے پر چھاپنے کے لئے بالکل تیار ہے اور رنگ لگا کر جتنے کپڑے چھاپنے مقصود ہوں یا جب چاہیں چھاپ لیں۔

عاشہ سیکم

م نکل کر پھٹنے لگی کیونکہ اسکی نوک پیٹھ کے اندر جا چکی تھی نتیجہ یہ ہوا کہ مہلو گول نے ان بیجاری کی پیٹھ کا تھوڑا سا چمڑہ بمشکل بیٹھ سے کاٹا جب کہ روشیا بہت دقتوں سے پیٹھ سے نکلی۔ نکلنے کے بعد روشیا کی نوک بالکل ٹیڑھی ہو چکی تھی۔ امید کہ ہمیں اس واقعہ سے خبردار ہو جائیں گی۔
الغرض یہاں مختصر

کروشیا کے کام کرنیوالی بہنیں

غور سے پڑھیں

عمر ما دیکھا گیا ہے کہ بہنیں کروشیا استعمال کرتے وقت بہت بے احتیاطی برتی ہیں جن سے بعض دند ناقابل تلافی نقصان پیش آ جاتے ہیں۔ مثلاً بعض بہن کروشیا کا کام پیٹ کر بناتی ہیں جس سے بعض اوقات کروشیا ہاتھ سے چھوٹ جاتی ہے اور کروشیا کی نوک آنکھ، کان، ناک وغیرہ میں چھب جاتی ہے جس کا انجام نہایت خطرناک ہوتا ہے چند لاپرواہ بہنیں کروشیا کا کام بناتے بناتے کسی غرض سے آٹھ جاتی ہیں اور کروشیا بغیر ڈھکنے سے بند کئے ہوئے چھوڑ دیتی ہیں اور غلطی سے ان کے چھوٹے ہن بجائی یا کوئی بھی آکر اس پر بیٹھ جاتے ہیں اور کروشیا ان کے ہاتھ پیر یا کسی عضو میں چھب جاتی ہے جو بغیر ڈاکٹر کے مدد سے نہیں نکل سکتی۔ کروشیا کی نوک چونکہ بالکل ٹیڑھی ہوتی ہے جو اگر چھب جاتی ہے تو بغیر اندر کا گوشت لئے ہوئے باہر نہیں نکلتی۔ اس لئے کروشیا ہمیشہ ڈھکنے دار استعمال کرنا چاہئے اور اس کو بچوں سے علیحدہ رکھنا چاہئے ابھی حال ہی میں مارک یہاں ایک واقعہ پیش آچکا ہے جس سے اب کروشیا سے بہت خوف معلوم ہو تا ہے مندرجہ ذیل واقعہ پڑھ کر پیاری بہنوں سے استدعا ہے کہ بہت احتیاط سے استعمال کریں۔

چند روز ہوئے ہماوی ایک بہن سے اپنی ایک چھوٹی بہن کے تشریف لائیں وہ کروشیا کی بیل بن رہی تھیں انہوں نے بیل ختم کر کے کروشیا اور بیل سٹیلی میں سگھدی ان کی چھوٹی بہن جو فطرتاً شریر ذات ہوئی ہے اس سٹیلی کو اٹھا کر گھماتے لگی اور گھماتے گھماتے اپنی بہن کی پیٹھ میں زور سے پٹخ دیا جو کہ نتیجہ یہ ہوا کہ کروشیا کی نوک بیلچہ کی سگھدی میں جھنس گئی جب اس کی چھوٹی بہن نے سٹیلی چھین لی تو کروشیا تھیں ۳۳

کشیدہ کاری کی تاریخ

از جناب امجد علی نقاد (حیدرآباد)

توجہ اور عمل کی ضرورت ماہران علم الانسان کی تحقیق سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ تہذیب تمدن کی ترقی کے ساتھ ساتھ انسان کی جمالیاتی حس بھی ترقی کرتی رہی ہے۔ جب سے انسان نے

اپنی رہائش گاہ کو نقش و نگار اور بوتھیں رنگوں سے آراستہ کرنا شروع کی ہے۔ اسی زمانہ سے عورت بھی مرد کے ساتھ زینت کاری میں برابر کی شریک رہی ہے اور ان دونوں کی مشترکہ کوششوں سے بچے بھی فن سے آشنا ہو گئے۔ بچے چونکہ زیادہ تر ماں کی زیر تربیت رہتے ہیں اس لئے کہا جاتا ہے کہ عورت تمدن کا گہوارہ ہے اور تمدن ہی ساز اور ماحول پیدا کرتا ہے۔

تمدن اقوام کی تاریخ پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ تہذیب و تمدن کی تعمیر میں نسوانی ہاتھ کا بہت بڑا حصہ رہا ہے۔ ازمنہ قدیم میں مرد اگر زینت کاری میں اپنا کمال دکھانا تھا تو عورت بھی اگر کسی کاموں میں اپنی گونا گوں جدت طرازیوں دکھانے میں بھی اس سے پیچھے نہ رہتی تھی۔ ظاہر ہے کہ گھریلو سجاوٹ میں نسوانی عنصر ہی زیادہ تر گھر کو زینت بخشتا اور اسے قابل رہائش بناتا ہے۔ یہ قول بالکل صحیح ہے کہ عورت بذات خود گھر کی زینت ہے اور آرائش اس کا سلیقہ ہے۔ اسی وجہ سے ازمنہ سلف میں گھریلو زینت کاری عموماً عورت ہی کے سپرد رہا کی ہے جو صنف نازک کی خوش سلیکی کا جین شہرت ہے۔ در دیوار کے مردانہ رنگ کے ساتھ، عورت کے ہاتھوں، کپڑے اور لباس بھی رنگے جانے لگے۔ اور دیواری نقش و نگار کے ساتھ کپڑے پر بھی سوئی سے کارٹھے ہوئے گل بوٹے دکھائی دینے لگے صنف نازک ہی نے سب سے پہلے مٹی، لکڑی اور رنگ برنگ کی نازک نقاشی سے مزین کیا۔ زمانہ جلد ترقی کرتا گیا، مٹی ضروریات پیدا ہوتی گئیں اور نئی نئی دستکاریاں فروغ پاتی گئیں۔

مختلف دستکاریوں کی طرح کشیدہ کاری کی ابتدا بھی انسان کی روزمرہ ضروریات سے ہوئی ہے۔ پہلی مرتبہ سو دریا نت ہوئی جا وہ بول کا کاٹنا ہو یا دہات کا تار اس کے استعمال و افادیت سے گذر کر انسان میں زینت کاری کا جذبہ پیدا ہونا ایک قدرتی بات تھی جس زمانہ سے انسان نے لباس، فرنیچر اور دیگر اسباب خانہ داری کا باقاعدہ استعمال شروع کیا۔ اپنے لباس اور اسباب کو منقش کرنے کی خواہش اس کے دل میں پیدا ہوئی، فن کشیدہ کاری کا رواج اسی خواہش کا نتیجہ تھا۔ یہ ہماری کتنی بڑی بدقسمتی ہے کہ ایک طرف تو الجبرا، جامیٹری، جغرافیہ، مساحت، سائنس وغیرہ مضامین کی مردانہ انداز کی تعلیم کے ذریعہ لڑکیوں کی نسوانی صلاحیتوں کو بڑی حد تک مسخ کر دیا جاتا ہے اور دوسری طرف مٹی، کپڑے کی آرائشی اور نسوانی فن کا گلا گھونٹ دیا ہے اور کشیدہ کاری وغیرہ کو کوئی اہمیت حاصل نہیں ہے لیکن اب ضرورت ہے کہ اس فن کو دوبارہ ترقی دیا جائے تاکہ وہ اپنے سابقہ رواج و کمائی کو دوبارہ حاصل کر سکے۔

یہ مقصد دو طریقوں سے حاصل ہو سکتا ہے ایک تو یہ کہ لڑکیاں اور خواتین اس جانب توجہ دے جو گہری دلچسپی سے کام لیں اور دوسری طرف عملی آرٹ کی طرف رجوع کریں بشرطیکہ وہ طرح اندازی یعنی ڈزائن سازی اور منود سازی کے اصولوں اور فنکارانہ اصولوں سے واقف ہوں۔ قدیم زمانہ میں نمونے ذرا سب سے اور مسترد رسمی انداز میں بنائے جاتے تھے لیکن میں

صدی میں زمانے نے بہت کچھ ترقی کر لی ہے۔ سترھویں صدی میں ہندوستان نے انگلستان اور یورپ کے مذاق و کشیدہ پر اپنا اثر ڈالا تھا، آج بیسویں صدی میں یورپ ہمارے مذاق اور کشیدہ پر اپنا اثر قائم کئے ہوئے ہے۔

آج کل نقاشی و ڈرائنگ کا فن عام ہو جانے کی وجہ سے کشیدہ کاری میں بڑی مہارت اور آسانی پیدا ہو گئی ہے۔ اس کا کمال حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم قدیم نمونوں کو پیش نظر رکھیں جو اس زمانہ کے ہیں جبکہ ڈرائنگ کا فن عام نہ تھا اور خواتین کسی چیز یا خاکے کی مدد لئے بغیر، ایسے ذہنی نمونے کو براہ راست سو فی صد ایک دم کیلئے بننا دیتیں اور پھر اس مہارت کے ساتھ کہ مجال نہیں جو سو فی صد برابری کا خطا کر جائے۔ ایسے نمونے ہمارے لئے کافی ہیں آموزہ ہو سکتے ہیں؟ یہ نمونے ہمارے زمانے کی خواتین کو نہ صرف محنت اور جدت پسندی کی ترغیب دیتے ہیں بلکہ سو فی صد برابری کی نصیحت بھی کرتے ہیں۔

کشیدہ کاری چونکہ آرٹ کی ایک شاخ ہے، اس لئے ڈرائنگ میں موزونیت توازن، قرینہ (سیمپری) تناسب اور رنگوں کی خوش ترتیبی کو ملحوظ رکھنا بھی ضروری ہے اگرچہ قریبی اشیا کی تصویر کشی مقصود ہو، تو کشیدہ کاری جس حد تک جرات دے سکتی ہے اسی حد تک نقلی بنا سکتی ہے تاہم ان تمام امور میں کشیدہ کاری اپنے دو قیسم اور خوش ترتیبی کا اچھی طرح مظاہرہ کر سکتا ہے۔

آج بھی جب کہ ہر قسم کے مشینی کشیدہ کے نمونے ارزاں قیمت پر دستیاب ہو رہے ہیں۔ سو فی صد ممالک میں دستی کشیدہ کو اسی قدر منزلت سے دیکھا جا رہا ہے جس طرح سابقہ میں دیکھا جاتا تھا اور ان دستکاروں کی برابر مہارت افزائی کی جارہی ہے۔ سوائے ہندوستان کے ساری دنیا کے ممالک میں اب یہ خیال عام ہو چکا ہے کہ مشینی ڈرائنگ بالکل بے جان ہوتے ہیں۔ مٹین ایک ہی نمونے کو بے سمجھے بوجھے اتنی دفعہ تیار کرتی ہے کہ آخر اس سے نفرت ہونے لگتی ہے۔ مشینی نمونوں میں ذرا بھی انفرادیت کی شان دکھائی نہیں دیتی۔ اس کے برعکس صناعتی نمونے اپنی انفرادی شان اور وضع قطع سے فخر اٹھا سکتے ہیں۔ صناعتی نمونے کے ایک ایک ٹائٹل میں اپنی جان ڈال دیتے ہیں۔ انفرادیت اس قدر غنیمت سے ہمیں سزا دیتی ہے کہ ہر قدم پر کشیدہ کار کو سمجھ اور احتیاط سے کام لینا پڑتا ہے۔ مشین کی طرح یہ وہ نمونہ نہیں ہوتا یا تو مختصر یہ کہ کشیدہ کے کا ایک عمدہ نمونہ، صناعت کی پوری شخصیت اور ان کی محنت کا قہ کا نمونہ ہوتا ہے۔

جس گھر میں ایسے سرت افزا اور زندگی بخش نمونے پائے جاتے ہیں، لوگ انہیں دیکھتے ہیں۔ بڑے بڑے، استغنیائی سے جمع ہو جاتے ہیں اور واقعہ یہ ہے کہ مشینی اشیا کسی طرح انسانی دستکاری کا مقابلہ نہیں کر سکتیں۔ سامی اور میل کی تائید ہیں۔ رسلن جیسا نقاد فن بھی یہی استدلال پیش کرتا ہے۔ ہمارے سامنے اسکی مثالیں دو ہیں، انگلستان میں، انجلیو کے مشینی میز پرش کے مقابلے میں قدر دان افراد ۱۹۰۰ء بلکہ اس سے بھی قیمتی دستی کشیدہ کے میز پرش کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔ محض نمونہ کی خاطر نہیں بلکہ داد فن دینے اور کمال فن اور محنت کی ستائش کرنے کی خاطر دعوتوں اور ضیافتوں میں ایسے نمونوں کی خاص طور پر پیشکش اور نمائش کی جاتی ہے جس سو بڑی قدر و نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ پس ہر فن دان اور صاحب نظر کا یہ اولین فرض ہونا چاہئے کہ وہ کشیدہ کار کی محنت کی قدر کرے۔ کام کے صد میں اس کے لئے ایسا ماحولہ بنائے کہ جس سے اس کو کام جاری رکھنے کی ترغیب ہو۔

غرض زمانہ سلف میں کشیدہ کاری کا فن انتہائی ازج و کمال پر تھا لیکن عہد حاضر میں اسکی ایسی کو دیکھتے ہوئے ہم اگر

اس کو زندہ فن یقین کرنے لگیں تو واقعی یہ ہماری خوش فہمی اور خوش اعتقادی ہوگی۔ حقیقت یہ ہے کہ زمانہ حال میں اس فن کا دائرہ بہت محدود ہو چکا ہے جس کو دیکھتے ہوئے ہرگز یہ توقع نہیں کی جاسکتی کہ یہ فن کبھی اُبھرے گا بھی اور ابھر کر دوبارہ اپنی کھوئی ہوئی عظمت کو حاصل کرنے کا کشیدہ کاری کو ایک اعلیٰ درجہ کا فن تصور کرنے کی بجائے اس کو محض ایک تفریحی عمل سمجھا جانے لگے جس کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ اسے ایک باقاعدہ فن کی طرح حاصل کرنے میں مستعدی اور دلچسپی کا عام فقدان پایا جاتا ہے۔

سچ ہے کہ ہاتھ کی چھوٹی انگلیاں نظر میں چھٹی نہیں لیکن قدرت نے ان کو عجیب و غریب طاقت عطا کی ہے ذرا ان سے کام لیا جائے تو پھر دیکھئے کہ وہ کیسے کیسے کار نمایاں کر دکھاتی ہیں ان کو بے کار نہ سمجھنے سے کہیں زیادہ بہتر ہے بلکہ نہیں کسی نہ نہ۔ صنعت بخش کام میں مصروف رہا جائے۔ چنانچہ مٹر ریلوے کہتے ہیں کہ

”جس شخص کو عملی سے کام کرنا نہیں آتا وہ کام ہی نہیں کر سکتا۔ اور جس کام کو پورا کرنے کا تہیہ کر لیا جاتا ہے

تب ہی وہ کام جس میں دخولی انجام پاتا ہے۔ خوش اسلوبی سے کام کو پورا کرنے کے لئے جب تک فن کار اس

کام کے محل استعمال اور مقصد سے پوری طرح واقف نہ ہو، اس کا ارادہ ہرگز صحیح ارادہ نہیں سمجھا جاتا“

غرض کشیدہ کاری، آرٹ کی ایک شاخ ہے کشیدہ کاری کی مدد سے حسن کاری کرتے ہیں اور بد وضعی یا بد صورتی کو دھوڑ لٹکا کر اسی حقیقی حسن شناسی ہے۔ کچھ نہیں تو کشیدہ کاری کو کم از کم خوبصورتی اور بد صورتی سے بخوبی واقف ہونا ضروری ہے

کشیدہ کاری اور سوزن کاری کا فرق
کیسہ کہتے کس کو ہیں اور اس کی تعریف کیا ہے؟ عام طور پر لوگ سوزن کاری اور کشیدہ کاری کو ایک دوسرے کے معنی میں استعمال کرتے ہیں مگر کشیدہ کاری، سوزن کاری کی ایک صنف یا شاخ ہے اس لئے سوزن کاری وسیع معنی میں استعمال ہوتی ہے اور کشیدہ کاری کے معنی محدود ہوتے ہیں جو اس کی تعریف سے ظاہر ہے۔

یعنی یعنی کتان، اڈنی، سٹی، ریشمی اور سوتی کپڑا، چمڑا یا اور کوئی سلنے والی چیز پر۔ بل بوتوں، پھول پتوں نقش و نگا اشارات یا تصویروں کو سوتی سے کاٹنے کے باقاعدہ فن کو کشیدہ کاری کہتے ہیں۔ اس اعتبار سے کشیدہ کاری چونکہ تیار شدہ کپڑے یا بننے بنائے لباس پر کی جاتی ہے۔ اس لئے اس کے کاٹنے میں مادی رنگوں کے بدلے رنگین تانے اور پٹے استعمال کئے جاتے ہیں۔ کپڑے کو ڈزائن کی زمین کی حیثیت سے کام میں لایا جاتا ہے۔ کپڑے کی بنوٹ یا اس کی ترکیبی ساخت سے کشیدہ کاری کو کوئی حقیقی تعلق نہیں ہوتا۔ کشیدہ صرف کپڑے کی سطح سے چسپیدہ رہتا ہے۔ برخلاف سوزن کاری کے کہ اس میں کپڑے کی سیلائی کے علاوہ مختلف سوئیوں کے مختلف کام بھی شمار ہوتے ہیں۔ جیسے کر دیشیا، سیلائیوں سے بنوٹ یعنی ٹنگ، لیس کاری وغیرہ۔

غرض کشیدہ کاری صرف کڑ بہت ہی کے کام کو کہتے ہیں جو کپڑے کی سطح سے چسپیدہ رہتی ہے اور اس کے سوا سوتی سے دوسرے کاموں کو سوزن کاری کہا جاتا ہے۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ جہاں کہیں سوزن کاری کا لفظ استعمال ہو وہاں غور سے اس کے معنی سمجھنے کی کوشش کریں کہ آیا یہ لفظ اپنے محدود معنی میں استعمال کیا گیا ہے یا وسیع معنی میں سوتی کی ہر حرکت کے کام کے متعلق استعمال ہوا ہے۔ اب ہم کشیدہ کاری کی تاریخ پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔

عہد عتیق قدیم زمانہ میں یہ فن مشرقی اقوام میں خوب رائج تھا اور انہی اقوام سے یورپ نے یہ فن سیکھا قدیم عہد میں جیسے

حضرت موسیٰ نے تورات لکھی تھی، یا ہومر شاعر لفظ سراہا تھا۔ اس زمانے میں بھی سوزن کاری کا فن موجود تھا۔ ابتدائی سونے کے کپڑے مینی کیمنوس برسونی سے زینت کاری یا تصویر سازی کی جاتی تھی اس اعتبار سے کشیدہ کاری کو فن تصویری پر تقدیم حاصل ہے۔

پرانے زمانہ میں کاهنوں کے چُغے اور کلیسائی استعمال کی مختلف اشیاء کو کتاب مقدس کے عنوانوں اور ڈیزائنوں سے مزین کیا جاتا تھا چنانچہ تورات باب خروج آیت ۴-۵ میں لکھا ہے کہ۔

”اور لباس جوہر بنائیں گے سوچیر اس اور حُود اور جیبہ اور منقش کرتا اور کلاہ اور پٹکلا ہے اور پاک لباس تیرے بجائی ہار و تاج اور اس کے بیٹوں کے لئے بنائیں تاکہ میرے لئے کاهن ہوں اور وہ سونا اور آسمانی رنگ اور اعوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور ہمیں کتان لیں“ اسی طرح کا ایک اور حوالہ بھی آیت ۳۹ میں ملتا ہے۔

”اور تو ہمیں کتان کے کرتے کو منقش بنا۔ اور عمامہ کو ہمیں کتان سے اور کمر بند کو نقاشوں کی طرح سے بنا“ حضرت یعقوب نے اپنے فرزند ولید حضرت یوسف مصری کو جو لباس دیا تھا وہ رنگین سوزن کاری کا بہترین نمونہ تھا ان حوالوں سے کشیدہ کی افادیت پر بھی روشنی پڑتی ہے کہ کن کن چیزوں کو کشیدے سے مرصع کیا جاتا تھا اور حضرت کساوتات میں برسونی نے تصویریں بنائے کو شاہی خواتین باعث عزت و افتخار سمجھتی تھیں۔

آٹھ سے تین ہزار سال قبل کشیدہ کاری کا فن مصریوں میں عام طور پر رائج تھا۔ حضرت حزقیل نبی کے صحیفے سے ظاہر ہے کہ یہودیوں نے مصریوں سے اس فن کو سیکھا تھا۔ چنانچہ طائر کو نیچے جانے والے جہاز کے بازبانوں کو یہودی لوگ مصری کشیدے سے آراستہ کرتے تھے اس لئے صحیفے حزقیل باب ۲۷-آیت ۷ میں لکھا ہے کہ۔

”تو اپنے پال کے لئے مصر کی بوٹے دار کتان پھیلاتی تھی“

واقعہ یہ ہے کہ مصر میں مرشدوں کے چُغے، مقربان کاہنوں اور منبروں کے غلافوں کو کشیدے سے مزین کیا جاتا تھا یہودیوں نے انہی سے سوزن کاری کی مہارت حاصل کر کے سوئی اور ماگھ (LOOM) سے تصویریں کپڑا بنایا کرتے تھے جس میں بسا اوقات سولے کے تار بھی استعمال کئے جلتے تھے۔

کرمیا کی یونانی قبروں میں چند کشیدہ کاری کے نمونے پائے گئے جو لعش کے ساتھ مدفون تھے۔ ان نمونوں میں زیادہ تر آدمیوں سے کام کیا گیا تھا جس میں زریفت کے تاروں کی آمیزش بھی تھی۔ چوتھی صدی قبل مسیح کا ایک نمونہ بھی قابل ذکر ہے جس میں بہادر آمیزن (Amazon) کو گھوڑے پر سوار دکھایا گیا ہے۔ ہومر بار بار کشیدے کے حوالے دیتا ہے۔ بیتی لوپ کا شوہر پولیسیس، جس وقت ٹرے کی ہم پر روانہ ہو رہا تھا تو اس سینہ نے اپنے شوہر کے لباس پر سونے کے تاروں سے ایک دلفریب شکار کا منظر نکال کر اسے تحفہ دیا تھا۔

ہومر اور اس کے بعد کے یونانی کلاسیکل مصنفین کی تصنیفات کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ یونانیوں کے یہاں کشیدے کو بڑی وقعت کی نظر سے دیکھا جاتا تھا اہل یونان کشیدہ کاری کو عقل و دانش کی دیوی متروا کی ایکادیسلم کرتے تھے۔

روما کے آخری زمانے میں کشیدہ کاری بکثرت رائج تھی۔ رومی سردار اپنی فتوحات، سفر مشہور قومی کھیلوں کے موقع پر افروجیائی کشیدے سے مزین، تصویریں چنوں کو زرب تن کیا کرتے تھے۔ سوزن کاری کے فن و دستکاری کے باعث

نہر افرو جیا کو ان دنوں غیر معمولی شہرت حاصل تھی اسی مقام سے یہ فن۔ روم اور یونان میں آیا تھا فریجیہ (Phrygia) نامی ایک کشیدہ کار زریفت کے تاروں (کاریونی کام) سے کام لکلا کرتا تھا جس کو انگریزی میں آفری (Opshary) یعنی کلیسا کی بھاری کام کی جھالریاں شہ۔ یہ کہتے ہیں وہاں اسی وضع کا کام ہوتا تھا یہی وجہ ہے کہ لاطینی زبان میں کشیدہ کاری کو "افرو جیانی کام" کہتے ہیں۔

سوزن کاری اور کشیدہ کاری میں بابل کو بھی کچھ لم تہرت نصیب نہ تھی بابل نے بھی سہ عیسوی کی پہلی صدی تک اس فن میں اپنی حاصل شدہ شہرت کو برابر قائم رکھا تھا۔

پانچویں صدی میں پاسکل نامی پاپائے روم جو کشیدہ کاری کا شہداء ائی تھا اُس نے کلیسا کو اس فن کے بے نظیر اور گراں بہا تحفے عطا کئے تھے اس کے عطا کئے ہوئے چنوں میں سے ایک پر "دانشمند کنواریوں" کی تصویر بڑے کمال مہارت سے بنائی گئی تھی اور دوسرے کی عبری زمین پر شوخ پروں کا ایک خوش رنگ طاؤس تھا۔

وسطی دور قرون وسطیٰ میں یورپ نے اس فن میں خوب خوب کمال پیدا کیا تھا۔ محل سے لیکر خانقاہوں تک بافندگی اور کشیدہ کاری ہر رتبہ کی خواتین کا شریف شغل تھا۔ قربان کاہنوں کے کپڑے۔ چادریں۔ ممبروں کے غلات کاہنوں کے فلت (Veatments) اور کشیدہ کے پرچوں سے گرجا گھر کی سجادوں کی جاتی تھی کاہنوں کے لئے نفیس سے نفیس چنے بنائے جاتے تھے خواتین ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی بے انتہا کوشش کرتی تھیں۔ اس دور کے کشیدہ کاری کے سارے نمونوں میں غالباً نہایت بیش قیمت پرتکلف زرق برق اور سرسبز وہ تباہی چند ہے جو دیا نا میں محفوظ ہے۔ یہ چند سرسبز رنگ کاسے اور اس کے کشیدہ میں ایک بھر کو اونٹ پر حملہ کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ رینیم اور زریفت کے تاروں سے کارٹھوکر اس میں موتی اور نیلے ٹانکے لگائے ہیں حاشیہ کے اطراف عربی خط میں یہ تحریر ہے کہ "یہ چند جزیرہ صقلیہ میں بمقام پرموس ۳۳۷ء میں تیار کیا گیا تھا" یہ نمونہ غالباً اس واقعہ کی طرف اشارہ کرتا ہے جب کہ نارمنوں نے عربوں کو مغلوب کر لیا تھا۔ دیانا میں ایک سفید جبہ بھی ہے جس کے حاشیہ پر زریفت کے شیر اور عقاب (صنمچہ نہ ہے) بنے ہوئے ہیں اس کی لاطینی اور عربی تفسیر سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ بھی ۱۱۷۷ء میں بمقام پرموس بنایا گیا تھا۔

آٹھویں صدی میں بلجیم میں دو بنیوں والیٹا نامی خانقاہ کی صدر راہبات تھیں جو لنواں مشاغل حبیلہ کی نفات کے لئے بہت مشہور تھیں۔ پہلی سے دور رہنے کی خاطر انہوں نے اپنی خانقاہ کی مقیم راہبات کے لئے سوزن کاری اور کشیدہ کاری لازمی قرار دی تھی۔

فتح انگلستان سے پہلے انگریز خواتین سوئی کے کام میں خوب ماہر تھیں۔ اینگلو سیکسنوں کے زمانے ہی میں انگریز ملنے کا بڑا نفیس کام بنتا تھا۔

وسطی زمانے میں انگلستان نے کشیدہ کاری کی وجہ سے خوب نام پیدا کیا تھا۔ قربان گاہ کے چند عجیب اور قابل دید انگریزی پردے خود انگلستان اور بر اعظم یورپ میں اب تک محفوظ ہیں۔ میاتیمو نامی پیرس کے ایک باشندے کے ایک بیان سے انگریزی کشیدہ کاری کی نفاست کا ثبوت ملتا ہے وہ کہتا ہے کہ ۱۲۷۷ء میں جس وقت پوپ اینونٹ چہارم نے کلیسا کے مزین عاموں اور مطربوں کی ٹوپوں پر طلائی کشیدہ کے دیدہ زیب نمونے دیکھتے ہوئے ان کے ہنسنے والوں کے نام دریافت کئے تو یہ معلوم ہوا کہ یہ سارے کام انگلستان میں تیار ہوا ہے۔ پوپ حیرت زدہ رہ گیا اور

بے ساختہ بول اٹھا۔ پھر تو انگلستان ہمارے لئے حقیقت میں ایک بے خزاں باغ ہے۔ جہاں سببیت کچھ حاصل کیا جاسکتا ہے؟

ملکہ النورجہ کے زمانے میں کشیدہ کاری کے نمونے بہت خوشنما ہوا کرتے تھے۔ کونین آن کے ہاتھ کے کاڑھے ہرے کئی نمونے اب تک نالیٹوں میں محفوظ ہیں اسکاٹ لینڈ کی ملکہ اپنی ممنوم ساعتوں یا سوئی سے اپنا دل بہلاتی تھی، شیڈز زیری کی کاؤنٹس، جو ہارڈوک کی بیس کے نام سے مشہور ہے اپنے زمانے کی ایک شہور اور باکمال سوزن کارخانوں میں مشرقی ممالک سے تجارتی تعلقات قائم ہوتے ہی، سترہویں صدی میں انگریزی کشیدہ کاری میں مشرقی پسندیدگی کا زہر دست میلان پایا جانے لگا۔ بڑے بڑے پھول دار درخت اون (۱۷۵۵ء) سے کاڑھے جاتے تھے جو بالکل پستانی نمونوں کی نقل ہوا کرتے تھے۔ لیکن اٹھارہویں صدی میں دوبارہ ابتدائی دور کے معیار کو قائم رکھنے کی کوشش کی جانے لگی اور اب چند سال پیشتر سے اس حسین دستکاری کی حوصلہ افزائی کی خاطر بڑی کوشش کی جا رہی ہے۔

ادمنہ، وسطی کی فرانسیسی کشیدہ کاری میں بڑی خوبصورتی اور دیکھنی پانی جاتی تھی۔

ابتدائی دور کی ہسپانوی کشیدہ کاری میں سلم خصوصیات جلوہ گر تھیں، لیکن بعد میں اس جزیرہ نما کی ساری کشیدہ کاری، اطالوی طرز کے دوش بدوش چلتی رہی جس میں دقیق کاری اور شوخ رنگ آرائی کا زیادہ رجحان پایا جاتا تھا۔ نمونوں کی کتابوں کے ذریعہ اٹلی کا اثر ملک کے طول و عرض میں پھیلنے لگا۔

نارڈ لینڈ (ولندیزی) کی کشیدہ کاری میں ان کے جدید اصولوں کی جھلک علانیہ نظر آ جاتی تھی جبکہ بینی اور اسکینڈی نیویا کی کشیدہ کاری زیادہ تر گھریلو نوعیت کی ہوا کرتی ہے جس کا ارجحین میں کسانوں کی کشیدہ کاری نے اتنی ترقی کی کہ یورپ بشکل اس کی ہسری کا دعویٰ کر سکتا ہے۔ لباس اور گھریلو استعمال کے سوزن کاری کے نمونے اکثر ریشمی تاگے سے کتان (لینن) پر کاڑھے جاتے ہیں۔

ترکی اور ایرانی کشیدہ کاری میں بے ہونے کپڑے میں گل بوٹے کاڑھے جاتے ہیں۔ انیسویں صدی سے ترکستان میں لبنین کے گلوبند (scamand) اور توالوں پر ریشم اور فلزی تاروں سے کام کیا جاتا تھا اور ایران میں سفید کشیدہ کاری کا عام رواج تھا۔

ہندوستانی کشیدہ کاری کے متعلق متبر کا پرملا حفظ فرمائے

عصمت بکڈپو کی نئی کتاب { زمانہ دستکاری کی کتابوں میں قابل
چکن کاری } قدر اضافہ محترمہ اکبری ضیاء نرس
اس کتاب کی مصنفہ ہیں۔ بڑی بوٹی کی چکنیں، قمیصوں کی چکنیں چھوٹی بوٹی
کی چکنیں گرم کپڑوں اور چادروں کے لئے بوٹیاں گرم قمیصوں کے لئے باؤڈو
والی چکنیں متفرق چیزوں کی چکنیں کل ۲۴۰ دیدہ زیب نمونے اس کتاب میں
ہیں اور نمونوں کے متعلق ہدایتیں بھی عام فہم کاغذ و نیز سفید چکن نمونے پر
صاف اور دلکش قیمت صرف ۷۸ روپے کا پتہ
عصمت بکڈپو کو چن چیاں - دہلی

بقیہ مضمون صفحہ ۲۴ گھریلو واولج
گولیاں بنالیں اور صبح وپہر شام دو دوہا تازہ پانی سے کھلائیں
سوی بخار یا میلیریا کو بہت جلد دغ کرتا ہے۔
نسخہ دوم: رخونی بوا سیر کیلئے نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔
تخم اٹروسھا عدد مربع سیاہ ۷ عدد پانی میں پیس لیں اور
سہ ماہہ شہد خالص حاکر بلائیں انشاء اللہ پہلی خوراک میں خون
بند اور ایک ہفتہ کے استعمال سے مکمل آرام ہو جائے گا۔

باورچی خانہ

پہلی کے کباب

دستکار ہنوں کی محفل

ایک خریدار بہن نے کر و شیا کے ۴ - ۵ قسم کے میلوں کے نمونے مانگے ہیں اگر بہن صاحبہ اپنا پتہ براہ راست مجھے بھیج دیں تو میں ۸ - ۹ نمونے جو میرے پاس تیار رکھے ہیں بھیج سکتی ہوں۔ (منزلہ براہ افتخار)

آسیہ بانو صاحبہ کٹ ورک کے بڑے بڑے پھولوں کے کونے کی ضرورت ہے چونکہ جوہر لنواں کے سائزے بڑے نمونے جوہر لنواں میں شائع نہیں ہو سکتے۔ لہذا بہن صاحبہ اپنا پتہ براہ راست مجھے بھیج دیں تو میں تیار نمونے روانہ کر دوں گا۔ مندرجہ ذیل محفل کا کٹر فکرا ہم سٹٹسٹ حرن پولیس ہسپتال، امرتسار، پنجاب کے ایک خوبصورت دوسوی کی ہیل کی ضرورت ہے۔ مکینہ غلاف کے لئے اور نیچ کی کوئی خوبصورت سنستی بھی مہد تو براہ مہربانی بذریعہ جوہر لنواں مطلع کریں۔ ذرا غلام محمد میں نے شائع کردہ جوہر لنواں کے کسی پرچہ میں مختصر مہن مس الیاس ابراہیم صاحبہ کا ایک مصنون "ڈاجینا درک" دیکھ لیا ہے۔ اس میں انہوں نے ایک دوکان کا پتہ بھی لکھا ہے جنر اس کا سامان مل سکتا ہے میں اس کام کو سیکھنے کی مدت کے کوئٹل تھی اور بلا چاہتی ہوں کہ اس کا سامان مل جائے۔ اب نہ معلوم اس دوکان پر سامان ملے گا بھی یا نہیں۔ کیا براہ مہربانی مس الیاس صاحبہ اس کے متعلق دریا ذلت کر کے لکھیں گی۔

نجی مسعود

جوہر ہنوں کی خدمت میں دو گھر یو دوا علاج نسخے تحریر کرتی ہوں جو کہیں

ایک بزرگ حکیم کی بیاض سے نقل کئے ہیں اصلانہ مودہ ہیں۔

موسیٰ بخار کے لئے ست لگو اتورہ کوئین

نسخہ اول طبریا ایک تورہ گوند بول، تورہ طباشر، تورہ

چاروں چیزیں کو پیکر مونگ کے دانے کی برابر زبانی معلوم ہیں

حب ذرائش آئی۔ اے خاتون جمشید راؤ عبد الباسط خاں۔ وزن پہلی ایک سیر گھی یا تیل ایک پاؤ۔ انڈا ایک عدد کھوپڑا ایک تولہ خشخاش ایک تولہ۔ مربع سرخ بہن ادرک۔ نمک۔ گرم مصالحہ حب ذائقہ۔ ترکیب: پہلی کے قتلے کر کے بہت صاف دھو لیجئے پھر تھوڑے پانی میں لٹا بیٹے چڑھا دیجئے جب چھل گل جائے تو سب کاٹنے چن ڈالئے جب سب کاٹنے صاف ہو جائیں تو تمام چیزیں مصالحہ کی باریک پیس لیجئے پھر پہلی بھی اس میں پیس لیجئے اب انڈا خوب پھینٹ لیجئے اور انڈا بھی اس میں ایک جان کر لیں پھر گول گول ٹکٹیاں بنا بنا کے سرخ تل لیں۔

بہت لذیذ کباب تیار ہیں سیر آرمودہ ہے کئی با بنا چکی ہوں۔ (اہلیہ محمد محفوظ اکریم)

ماہ جون کے رسالہ جوہر لنواں میں۔ بہن آئی۔ اے خاتون جمشید راؤ عبد الباسط خاں نے پہلی کے کباب بنانے کی ترکیب پوچھی ہے۔ بہن صاحبہ سے عرض ہے وہ پہلے پہلی کے ٹکڑے کریں پھر بغیر پانی کے دھو لیجئے پھر پتلی میں ابلنے کے لئے رکھ دیجئے اور تھوڑی سی چھن کی وال سٹوٹیاں رچ پیاڑا ہس ادرک بڑی لالچی لونگ الگ پتلی میں پانی ڈال کر اہل لیں جب پہلی بالکل گل جائے تو سب کاٹوں کو چن لیں جب ضرورت تک اور سبہ صانحوں کو ملا کر سل پر باریک کر لیں۔ ٹیکہ بنا کر نرم آ پنج برقی بنیں چٹا، تیل یا گھی میں تل لیں نہایت خستہ عمدہ ہوگی لیکن یہ خیال رہے کہ چھل کا کاٹنا ایک بھی نہ رہے ورنہ کھانے میں دقت ہوگی۔

نہدین قریشی جعنی

مجموعہ حضرت علامہ راشد اختری کی تصانیف

[illegible]

